KND
رہنمائے عربی
معروف صلات اور ان کا استعمال
منتخب مفرد و مرکب کلمات
کثیر الاستعمال افعال
واحد، جمع اور ان کے معانی
سوالات کا حل عربی زبان میں
مؤلف مولوی محمد اویس ابن اسماعیل حیدرآبادی

بسم الله الرحمن الرحيم
تفقهوا في السنة وتفقهوا في العربية وأعربوا القرآن
فإنه عربي، وتعلموا العربية فإنها من دينكم (علیؓ)
رہنمائے عربی
معروف صلات اور اُن کا استعمال
منتخب مفرد و مرکب کلمات
کثیر الاستعمال افعال
واحد، جمع اور اُن کے معانی
سوالات کا حل عربی زبان میں
مؤلفہ
مولوی محمد اویس ابن اسماعیل حیدر آبادی
ناشر
کتب خانہ نعیمیہ دیوبند، سہارنپور 247554

نام کتاب .... رہنمائے عربی

تالیف .... مولوی محمد اویس حیدر آبادی
متعلم دار العلوم دیوبند

تصحیح .... محمد افضل حسین سدھارتھی
شریک تکمیل افتاء دار العلوم دیوبند

کتابت .... ایم، اے، کمپیوٹر سینٹر سفید مسجد دیوبند

ناشر .... کتب خانہ نعیمیہ دیوبند

صفحات ۱۶۳

تعداد ۱۱۰۰

سن اشاعت .... ربیع الاول ۱۴۲۳ھ جون ۲۰۰۲ء

یہ کتاب
پانچ ابواب پر مشتمل ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تقریظ

محدث کبیر، ادیب زماں، صاحب قلم معدن علم وفن، عالم نبیل، فاضل جمیل
حضرت مولانا ریاست علی صاحب بجنوری دامت برکاتہم

حامدا و مصلیا

عزیزم مولوی محمد اویس حیدر آبادی سلمہٗ، متعلم دار العلوم دیو بند نے اپنے مسودہ کے چند اوراق دکھائے، ان کی محنت کا مقصد یہ ہے کہ طلبہ عربی زبان کو اپنے خیالات کے اظہار کا ذریعہ بنائیں۔

مقصد محمود ہے اور کوشش کامیاب، عربی ادب کا ذوق رکھنے والے متعدد اساتذہ کرام نے ان کی کتاب کو بالاستعاب دیکھا اور ان کی ہمت افزائی کی۔

راقم الحروف بھی دعا گو ہے کہ پروردگارِ عالم اپنے فضل و کرم سے علم و عمل میں ترقی عطا فرمائے اور ان کو اپنے دین کی خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔

آمین

ریاست علی غفرلہٗ

خادم التدریس دار العلوم دیو بند

۳۰؍ صفر ۱۴۲۳ھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حامدًا و مصلیًا ومسلمًا وبعد!

زیر نظر مسودے کے بعض اوراق بندہ نے ملاحظہ کیے پوری کتاب پانچ ابواب پر مشتمل ہے، ان تحقیقات کو یکجا کرنے کا مقصد، عربی زبان میں افعال کا صلات کے ساتھ استعمال، بولے جانے والے محاورے، عربی مصادر، ان کے معانی وابواب، مضمون نگاری اور بزبان عربی امتحانی سوالات کو حل کرنے اور جواب دینے کے طریقوں کو اجاگر کرنا ہے عزیزم محمد اویس حیدر آبادی سلمہ، متعلم دار العلوم دیوبند کی یہ کاوش بڑی خوش آیند ہے ان کا یہ جذبہ قابل قدر ہے کہ مادر علمی میں رہتے ہوئے درسیات میں لگن کے ساتھ تالیفی سرگرمی کا آغاز کردیا ہے، غالبًا یہ پہلا تالیفی کام ہے اور جہاں تک احقر کی نظر ہے اس حد تک کہا جاسکتا ہے کہ انشاء اللہ یہ مجموعہ بنظر تحسین دیکھا جائے گا اور طلبہ کے لئے نہایت ہی مفید ثابت ہوگا نیز علمی حلقوں میں اس کی قدر دانی کے ساتھ مرتب سلمہ، کی ہمت افزائی کی جائیگی، کتابِ ہذا کے تعلق سے عزیز موصوف کو بندہ نے کچھ مشورے بھی دئے جنکو انھوں نے قبول کیا۔

بہر حال عربی زبان پیارے حبیب ﷺ کی مبارک زبان اور دستور اسلام کی بنیاد ہے، دور حاضر میں ذخیرۂ معلومات کے حوالے سے جہاں اس کا دامن موتیوں سے گرانبار ہے وہیں ہر مرد مومن کو سرور کونین ﷺ کے رشتے سے عربی زبان سے عقیدت و محبت کا بھی تعلق ہے اس لئے اس پر جس نوعیت کا بھی کام ہو ہم سب کے لیے قابل قدر ہے اور ان کا یہ کام تو الگ ایک نئی نوعیت کا حامل ہے کہ بعض استعمالات اور حل شدہ پرچوں کے نمونے بھی درج کردیے ہیں جس سے طلبۂ عزیز اور محبینِ عربی کے لیے آگے بڑھنے کے مزید مواقع فراہم ہوگئے ہیں۔

خدایا ان مساعیِ جمیلہ کو قبول فرما، رسالہ کو قبولِ عام عطا فرما کر اسکی افادیت کو تام فرما۔

آمین یا رب العلمین

خیر خواہ عبد الخالق سنبھلی

مدرس دار العلوم دیوبند ۱۲/۷/۲۲ ۱۴ھ

حامدًا و مصلیًا

عزیز مکرم مولوی محمد اویس سلمہ، حیدر آبادی متعلم دارالعلوم دیوبند نے عربی زبان سیکھنے والوں کے لئے بڑے سلیقہ سے یہ کتاب مرتب کی ہے، میں نے اس کے کچھ اہم ابواب کو بنظرِ غائر دیکھا ہے، مرتب نے بڑی عرق ریزی سے کام لیتے ہوئے کثیر الاستعمال الفاظ کے تراجم اور مروجہ افعال کے معانی مع ابواب وصیغہ کتاب میں جمع کردئے ہیں، اس میں کوئی شک نہیں کہ کتاب قابلِ استفادہ ہے اور اس لائق ہے کہ مطالعہ کی میز پر موجود رہے، میں نے محسوس کیا کہ مرتب نے افعال کا ترجمہ کرتے وقت، صلات کی پوری پوری رعایت کی ہے، عربی زبان میں صلات کو ایک اہم مقام حاصل ہے، صلات کے تغیر کو معنی کے تغیر میں بڑا دخل ہے مثلاً دعالہ (دعا کرنا) اور دعا علیہ (بددعا کرنا)۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ مرتب کو واقعۃً عربی زبان وادب سے لائقِ تحسین دلچسپی ہے، میری دعا ہے کہ اللہ تعالی مرتب کی عمر میں خیر وبرکت دیتے ہوئے ان کے قلم کو قوت وتوانائی عطا فرمائے، تاکہ آئندہ بھی اس انداز کی کتابیں عربی زبان کے طلبہ کے استفادہ کے لئے منصۂ شہود پر لاسکیں، خدا کرے یہ کتاب قبول عام حاصل کرے۔ (آمین یا رب العالمین)

عبدالرحیم بستوی

خادم تدریس دارالعلوم دیوبند

۳۰ر صفر ۱۴۲۳ھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مفسر قرآن مقررِ شعلہ بیان، طوطیٔ ہند
حضرت مولانا مفتی راشد صاحب اعظمی دامت برکاتہم

عربی سمجھنا، عربی لکھنا اور عربی زبان میں بات کرنا یہ تینوں چیزیں انتہائی اہم ہیں؛ اس کتاب میں مولوی محمد اویس صاحب حیدر آبادی نے انہی اصولوں کو جمع کرنے کی کوشش کی ہے، عربی انشاء پردازی کے سلسلہ میں ضروری اور مفید ہیں۔ ان سے وہ حضرات بھی استفادہ کرسکتے ہیں جو عربی زبان میں مضمون نگاری کرنا چاہتے ہیں اور مدارس عربیہ کے وہ طلبائے عزیز بھی مستفید ہوسکتے ہیں جو اپنے امتحان کے پرچوں کو عربی زبان میں حل کرنے کا شوق رکھتے ہیں۔ بندے نے اس کتاب کا دوسرا باب ملاحظہ کیا ہے اور اسے بحمد اللہ قابل اطمینان پایا، اس میں معتبر لغات کا ایک جامع اور نفع بخش خلاصہ پیش کردیا گیا ہے میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس خدمت کو قبول فرماکر شائقین کے لئے مفید بنائیں (آمین)

العبد محمد راشد اعظمی غفرلہٗ

مدرس دارالعلوم دیوبند

۲۴؍رجب ۱۴۲۲ھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مفسر قرآن، فقیہ النفس، استاذ الادب
حضرت مولانا نسیم صاحب دامت برکاتہم

عربی زبان سرکار دو عالم ﷺ کی مبارک زبان ہے، اور قرآن کریم اور حدیث شریف کی ترجمان ہے، اس نسبت کی وجہ سے ہر مسلمان کو عربی زبان سے دلی محبت اور عقیدت ہے۔ اس مبارک زبان کی ہر طرح کی خدمت ہمارے لئے باعث سعادت ہے۔

اسی سلسلے میں زیر نظر رسالہ عزیزم مولوی محمد اویس حیدر آبادی سلمہٗ متعلم دار العلوم دیوبند نے مرتب کیا ہے۔ اس کا مقصد عربی بول چال اور عربی مضمون نگاری میں رہنمائی کرنا ہے۔ عزیزم موصوف نے اس میں عربی الفاظ اور تعبیرات کو عمدہ ترتیب کے ساتھ جمع کیا ہے، اس مسودے کے کچھ اوراق احقر نے دیکھے ہیں۔ امید ہے کہ یہ کتاب عربی زبان کے شائقین کے لئے نفع بخش ثابت ہوگی۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو قبولیت سے نوازیں آمین یارب العالمین

محمد نسیم قاسمی

استاذ دار العلوم دیوبند

۲؍ ربیع الاول ۱۴۲۳ھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمدلله رب العلمين والصلاة والسلام على النبي الأمي سيد ألانبياء والمرسلين وعلى آله وصحبه وأتباعه إلى يوم الدين. وبعد!

زیر نظر رسالہ میں میرے عزیز مولوی محمد اویس حیدر آبادی سلمہٗ متعلم دار العلوم دیو بند نے ایک معتد بہ لغاتِ عربیہ کی مقدار کو جمع کر دیا، چونکہ عربی میں عموماً صلات کے بدلنے سے معنی بدلتے ہیں اس لئے صلاتِ افعال ومشتقات کو خاص طور پر ذکر کیا ہے۔ علاوہ ازیں اس وقت تقریر و تحریر میں جو الفاظ عموماً رائج ہیں، جن سے عربی پرچہ حل کرنے میں ایک گونہ مدد مل سکتی ہے، ان کی خاصی مقدار کو عزیز موصوف نے اس رسالہ میں جمع کیا ہے، وعلی ہٰذا عزیز طالب علم نے اس تالیف میں کافی محنت کی ہے، احقر نے سرسری طور پر کہیں کہیں سے دیکھا ہے۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ موصوف کی اس سعی کو قبول فرمائے اور خدا کرے طلباء عزیز اس سے زیادہ سے زیادہ استفادہ کریں (آمین)

العبد شبیر احمد غفرلہٗ

مدرس دار العلوم دیو بند

۲۴/۷/۱۴۲۲ھ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جامع المعقولات والمنقولات، امام النحو والصرف
حضرت مولانا حسین احمد صاحب ہریدواری دامت برکاتہم

حامدا ومصلیا ومسلما وبعد!

عربی زبان کا تکلم وفہم عربیت کے قواعد، محاورات، صلات اور اس کی لغات کی یاد داشت اور معرفت کے بغیر ممکن نہیں ہے، الحمد للہ زیر نظر کتاب جس کو عزیزم مولوی محمد اویس حیدر آبادی متعلم دار العلوم دیوبند نے مرتب کی ہے اسی ضرورت کی تکمیل ہے، "لفظرا تحقیق خوانی تاشوی مرد کمال" احقر نے جس حصہ پر نظر ڈالی ہے الحمد للہ اس کو قابل اطمینان پایا، ماشاء اللہ موصوف گرامی نے ان اوراق میں یواقیت وجواہر کے مجموعہ کو یکجا کردیا ہے۔ یہ کتاب طلبہ کے لئے ایک گرانقدر سرمایہ ہے کانھن الیاقوت والمرجان اور وہ طلبہ حضرات بھی قابل ستائش ہیں جو زمانہ طالب علمی میں اس عظیم خدمت کے لئے منتخب کرلیے گئے ہیں، إذا رأیتھم حسبتھم لؤلؤاً منثوراً امید ہے کہ یہ کتاب طلبہ عزیز کے لئے بے حد نفع بخش ثابت ہوگی اور اس کے مطالعہ سے طلبہ کی استعداد میں جلا اور ان کی قوتِ فہم میں نکھار پیدا ہوگا۔ اللہ تعالیٰ اس کتاب کے نفع کو عام وتام فرمائے (آمین یا رب العالمین)

احقر حسین احمد ہریدواری

مدرس دار العلوم دیوبند

۸/۷/۱۴۲۲ھ

الحمد لله رب العلمين والصلاة والسلام على سيدنا

محمد وآله وأصحابه أجمعين أما بعد!

حمد وستائش رب کائنات ہی کے لئے سزاوار ہے جس نے انسان کو اس عالم آب وگل میں اَن گنت نعم ظاہری وباطنی سے سرفراز فرمایا اور اس پتلہ خاکی میں علم کی قوت ودیعت فرمائی تاکہ انسان حسن عمل کو بروئے کار لاکر رضائے الٰہی کا مستحق بن سکے چنانچہ یہ کاوش بھی اسی مقصد کے تئیں ہے۔

تمام کتب درسیہ کے عربی میں ہونے کے باوجود طلبہ کی ایک بڑی تعداد چند وجوہات کی بنا پر امتحانی سوالات کے جوابات عربی میں لکھنے سے قاصر ہے کیونکہ وہ معتد بہ الفاظ کے ذخیرہ سے تہی دست 'صلات کے استعمال سے نا آشنا اور عربی پرچہ نویسی کے طریقہ سے ناواقف ہے۔ یہ چند وجوہات ہیں جنکی بنا پر طلبہ عربی میں پرچہ حل کرنے سے گریز کرتے ہیں۔ انکی اس جانب رہنمائی کے لیے نہ کوئی مستقل کتاب تھی اور نہ ہی کوئی مستقل نظم جب کہ کوئی مسئلہ ناقابل حل نہیں بشرطیکہ اس کے حل کی سمت صحیح رہنمائی ہو جائے۔

کم مائیگی اور بے بضاعتی کے احساس کے باوجود مشفق اساتذۂ کرام کی جانب سے ہمت افزائی نے احقر کے حوصلے کو مہمیز کیا۔ چنانچہ جو طلبہ ذخیرہ کی کمی میں مبتلاء ہیں انکی رہنمائی کی غرض سے معتد بہ الفاظ کا ذخیرہ جمع کیا پھر جو

طلبہ صلات کے استعمال سے نا آشنا ہیں انکی رہبری کے مقصد سے معروف صلات کو، طریقۂ استعمال کے ساتھ آسان مثالوں کے ذریعہ واضح کردیا اور جو طلبہ عربی پرچہ نویسی کے طریقہ سے واقف نہیں انکی رہنمائی کے ارادہ سے مادر علمی کے ممتاز طلبہ سے بطور نمونہ چند کتابوں کے امتحانی جوابات مع سوالات کے حل کرائے۔

تاہم بہ تقاضائے بشریت کچھ نہ کچھ خامیوں کا یقیناً رہ جانا ناگزیر ہے "یابی اللہ أن یصح کتا ب بعد کتا بہ" لیکن جو چشم بینا ' ذوق سلیم اور فہم مستقیم سے متصف ہوگا وہ عیب جوئی اور نکتہ چینی کے بجائے از راہِ خیر خواہی غلطیوں پر مطلع کرے گا ورنہ "خذ ما صفا و دع ما کدر" کے مطابق کتاب سے ممکنہ استفادہ کی کوشش کریگا۔

دعا ہے کہ اللہ تعالی اس حقیر کاوش کو مقبولیت سے نوازے

(آمین یا رب العلمین)

امین امین لا أرضی بوا حدۃ

حتی تضـم إلیـها ألف امینا

محمد اویس حیدر آبادی

متعلم دار العلوم دیوبند (عربی ششم)

۳۰/ صفر ۱۴۲۳ھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العٰلمین والصلوٰۃ والسلام علی سیّدنا

ومولانا محمد وآلہ وأصحابہ أجمعین: أما بعد!

پھلا باب:
معروف صلات اور ان کا استعمال

﴿۱﴾ زَيَّنَ شَيْئًا بِشَيْءٍ تَزْيِيْنًا (تفعیل) کسی چیز کو کسی چیز سے سنوارنا۔ جس چیز سے سنواریں گے اس پر "ب" داخل ہوگا جیسے يُزَيِّنُ الْمُسْلِمُوْنَ حَيَاتَهُمْ بِالْأَعْمَالِ الصَّالِحَةِ ترجمہ: مسلمان اپنی زندگی کو اچھے اعمال سے سنوارتے ہیں۔

﴿۲﴾ عَزَمَ عَلٰى شَيْءٍ عَزْمًا (ض) کسی چیز کا پختہ ارادہ کرنا۔ جس چیز کا پختہ ارادہ کریں گے اس پر "عَلٰى" داخل ہوگا جیسے عَزَمَ الْمُسْلِمُوْنَ عَلَى الْجِهَادِ عَاجِزِيْنَ عَنْ ظُلْمِ الْكُفَّارِ ترجمہ: مسلمانوں نے کفار کے ظلم سے تنگ آکر جہاد کا پختہ ارادہ کیا۔

﴿۳﴾ سَأَلَ أَحَدًا عَنْ شَيْءٍ سُؤَالًا (ف) کسی سے کچھ دریافت کرنا۔ جس چیز کے بارے میں دریافت کریں گے اس پر "عَنْ" داخل ہوگا جیسے سَئَلْتُ الْأُسْتَاذَ عَنْ مَسْئَلَةِ الْفِقْهِ ترجمہ: میں نے استاذ سے فقہ کا مسئلہ دریافت کیا۔

﴿٤﴾ تَمَرَّنَ عَلٰى شَيْءٍ تَمَرُّنًا (تفعّل) کسی چیز کی مشق کرنا۔ جس چیز کی مشق کریں گے اس پر "عَلٰى" داخل ہوگا جیسے يَتَمَرَّنُ زَيْدٌ عَلَى التَّكَلُّمِ بِاللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ ترجمہ: زید عربی زبان میں گفتگو کرنے کی مشق کر رہا ہے۔

﴿۵﴾ قَصَّرَ فِيْ شَيْءٍ تَقْصِيْرًا (تفعیل) کسی چیز میں کوتاہی کرنا۔ جس چیز

میں کوتاہی کریں گے اس پر "فِيْ" داخل ہوگا جیسے يُقَصِّرُ زَيْدٌ فِي الْقِرَاءَةِ وَالْكِتَابَةِ ترجمہ: زید پڑھنے لکھنے میں کوتاہی کرتا ہے۔

﴿۶﴾ حَافَظَ عَلٰى شَيْءٍ مُحَافَظَةً (مفاعلة) کسی چیز پر پابندی کرنا۔ جس چیز پر پابندی کریں گے اس پر "عَلٰى" داخل ہوگا جیسے لِيُحَافِظِ الطَّالِبُ عَلَى الْحُضُوْرِ فِي الدُّرُوْسِ ترجمہ: طالب علم کو پابندی سے سبق میں حاضر ہونا چاہئے۔

﴿۷﴾ تَمَتَّعَ بِشَيْءٍ تَمَتُّعًا (تفعّل) کسی چیز سے لطف اندوز ہونا۔ جس چیز سے لطف اندوز ہوں گے اسپر "ب" داخل ہوگا جیسے سَيَتَمَتَّعُ الْمُؤْمِنُوْنَ بِنِعَمِ الْجَنَّةِ فِيْهَا ترجمہ: مسلمان جنت میں اسکی نعمتوں سے لطف اندوز ہوں گے۔

﴿۸﴾ اِحْتَاجَ إِلٰى شَيْءٍ اِحْتِيَاجًا (افتعال) کسی چیز کا محتاج ہونا۔ جس چیز کے محتاج ہوں گے اس پر "إِلٰى" داخل ہوگا جیسے اِحْتَاجَ زَيْدٌ إِلَى الرُّوْبِيَّاتِ لِشِرَاءِ الْكُتُبِ ترجمہ: زید کو کتابیں خریدنے کے لئے روپیوں کی ضرورت پیش آئی۔

﴿۹﴾ شَعَرَ بِكَذَا شُعُوْرًا (ن) کسی چیز کو محسوس کرنا۔ جس چیز کو محسوس کریں گے اس پر "ب" داخل ہوگا جیسے شَعَرَزَيْدٌ بِاحْتِيَاجِهٖ إِلَى الرُّوْبِيَّاتِ ترجمہ: زید نے روپیوں کی ضرورت محسوس کی۔

﴿۱۰﴾ غَفَلَ عَنْهُ غَفْلَةً (ن) غفلت برتنا۔ جس چیز سے غفلت برتی جائے گی اس پر "عَنْ" داخل ہوگا جیسے يَغْفُلُ زَيْدٌ عَنِ الذَّهَابِ إِلَى الْمَدْرَسَةِ ترجمہ: زید مدرسہ جانے میں غفلت سے کام لیتا ہے۔

﴿۱۱﴾ سَمَحَ لِأَحَدٍ بِشَيْءٍ سَمَاحَةً (ف) کسی کو کسی چیز کی اجازت دینا۔ جس کو اجازت دیں گے اس پر "ل" اور جس چیز کی اجازت دیں گے اس پر "ب" داخل ہوگا جیسے سَمَحَ الْأُسْتَاذُ لِلتِّلْمِيْذِ بِالذَّهَابِ إِلَى الْبَيْتِ.

ترجمہ: استاذ نے شاگرد کو گھر جانے کی اجازت دی۔

﴿ ١٢ ﴾ وَصَلَ إِلَى مَكَانٍ وُصُولًا (ض) کسی جگہ پہنچنا۔ جس جگہ پہنچیں گے اس پر "إِلَى" داخل ہوگا جیسے وَصَلَ زَيْدٌ إِلَى دِهْلِي ترجمہ: زید دہلی پہنچا۔

﴿ ١٣ ﴾ وَاظَبَ عَلَى أَمْرٍ مُوَاظَبَةً (مفاعلة) کوئی کام پابندی سے کرنا۔ جس کام کو پابندی سے کریں گے اس پر "عَلَى" داخل ہوگا جیسے يُوَاظِبُ زَيْدٌ عَلَى أَدَاءِ الصَّلَاةِ ترجمہ: زید نماز کی پابندی کرتا ہے۔

﴿ ١٤ ﴾ اِعْتَمَدَ عَلَى أَحَدٍ اِعْتِمَادًا (افتعال) کسی پر بھروسہ کرنا۔ جس پر بھروسہ کریں گے اس پر "عَلَى" داخل ہوگا جیسے يَعْتَمِدُ زَيْدٌ عَلَى نَفْسِهِ ترجمہ: زید کو اپنی ذات پر بھروسہ ہے۔

﴿ ١٥ ﴾ عَفَا عَنْ أَحَدٍ عَفْوًا (ن) کسی کو معاف کرنا۔ جس شخص کو معاف کریں گے اس پر "عَنْ" داخل ہوگا جیسے عَفَا النَّاسُ عَنِ اللِّصِّ مَعَ أَنَّهُ سَرَقَ أَمْتِعَتَهُمْ ترجمہ: لوگوں نے چور کو ان کا سامان چوری کرنے کے باوجود معاف کردیا۔

﴿ ١٦ ﴾ اِتَّهَمَ أَحَدًا بِشَيْءٍ اِتِّهَامًا (افتعال) کسی پر کسی چیز کی تہمت لگانا۔ جس چیز کی تہمت لگائیں گے اس پر "ب" داخل ہوگا جیسے اِتَّهَمَ زَيْدٌ حَامِدًا بِالسَّرِقَةِ ترجمہ: زید نے حامد پر چوری کی تہمت لگائی۔

﴿ ١٧ ﴾ أَمَرَ بِشَيْءٍ أَمْرًا (ن) کسی چیز کا حکم دینا۔ جس چیز کا حکم دیں گے اس پر "ب" داخل ہوگا جیسے أَمَرَ اللّٰهُ الْمُسْلِمِيْنَ بِإِقَامَةِ الصَّلَاةِ. ترجمہ: اللہ نے مسلمانوں کو نماز قائم کرنے کا حکم دیا۔

﴿ ١٨ ﴾ زَوَّدَ أَحَدًا بِشَيْءٍ تَزْوِيْدًا (تفعيل) کسی کو کوئی چیز بہم پہنچانا۔ جو چیز سپلائی کریں گے اس پر "ب" داخل ہوگا جیسے اَلْكُتُبُ الْعِلْمِيَّةُ تُزَوِّدُ النَّاشِئِيْنَ بِالْمَعْلُوْمَاتِ الْجَلِيْلَةِ ترجمہ: علمی کتابیں نسل نو کو عمدہ معلومات بہم پہنچاتی ہیں۔

﴿۱۹﴾ خَصَّ فُلَانًا بِشَيْءٍ خَصًّا (ن) کسی کو کسی چیز کے ساتھ مخصوص کرنا۔ جس چیز کے ساتھ مخصوص کریں گے اس پر "ب" داخل ہوگا جیسے خَصَّ الْأُسْتَاذُ طُلَّابًا نَاجِحِيْنَ بِالْجَوَائِزِ الْغَالِيَةِ ترجمہ: استاذ نے قیمتی انعامات کامیاب طلبہ کے لیے مخصوص کیے۔

﴿۲۰﴾ أَرْشَدَ أَحَدًا إِلٰى شَيْءٍ إِرْشَادًا (افعال) کسی کی رہنمائی کرنا۔ جس چیز کی رہنمائی کریں گے اس پر" إِلٰى" داخل ہوگا۔ جیسے يُرْشِدُ الْمُعَلِّمُوْنَ الطُّلَّابَ إِلٰى مُطَالَعَةِ الْكُتُبِ ترجمہ: اساتذہ کتب بینی کی طرف، طلبہ کی رہنمائی کرتے ہیں۔

﴿۲۱﴾ ذَهَبَ إِلٰى مَكَانٍ ذَهَابًا (ف) کسی جگہ جانا۔ جس جگہ جائیں گے اس پر "إِلٰى" داخل ہوگا۔ جیسے ذَهَبَ زَيْدٌ إِلَى السُّوْقِ لِيَشْتَرِيَ الْكُتُبَ ترجمہ: زید کتابیں خریدنے کے لیے بازار گیا۔

﴿۲۲﴾ جَاءَ إِلٰى مَكَانٍ مَجِيْئًا (ض) آنا۔ جہاں آئیں گے اس پر "إِلٰى" داخل ہوگا جیسے جَاءَ زَيْدٌ إِلَى الْمَدْرَسَةِ ترجمہ: زید مدرسہ آیا۔

﴿۲۳﴾ ذَهَبَ بِهٖ ذَهَابًا (ف) لے جانا۔ جس کو لے جائیں گے اس پر "ب" داخل ہوگا جیسے ذَهَبَ زَيْدٌ بِصَدِيْقِهٖ إِلَى السُّوْقِ ترجمہ: زید اپنے دوست کو بازار لے گیا۔

﴿۲۴﴾ أَتٰى بِهٖ إِتْيَانًا (ض) لانا۔ جسکو لائیں گے اس پر "ب" داخل ہوگا جیسے أَتٰى زَيْدٌ بِصُنْدُوْقٍ جَيِّدٍ ترجمہ: زید ایک عمدہ صندوق لایا۔

﴿۲۵﴾ بَحَثَ عَنْ شَيْءٍ بَحْثًا (ف) کسی چیز کو تلاش کرنا۔ جس چیز کو تلاش کریں گے اس پر "عَنْ" داخل ہوگا جیسے بَحَثَ اللِّصُّ فِيْ بَيْتِ صَدِيْقِهٖ عَنِ الرُّوْبِيَّاتِ ترجمہ: چور نے اپنے دوست کے گھر میں روپیوں کو تلاش کیا۔

﴿٢٦﴾أَخْطَأَ فِيْ شَيْءٍ إِخْطَاءً (افعال) کسی چیز میں غلطی کرنا۔ جس چیز میں غلطی کریں گے اس پر "فِي" داخل ہوگا جیسے يُخْطِئُ زَيْدٌ فِي قِرَاءَةِ الْعِبَارَةِ كُلَّ يَوْمٍ ترجمہ: زید ہر دن عبارت خوانی میں غلطی کرتا ہے۔

﴿٢٧﴾أَشَارَ عَلىٰ أَحَدٍ بِشَيْءٍ إِشَارَةً (افعال) کسی کو مشورہ دینا۔ جس کو مشورہ دیں گے اس پر "عَلىٰ" داخل ہوگا جیسے أَشَارَ الْعُلَمَاءُ عَلىٰ الْمُسْلِمِيْنَ بِالتَّدَرُّبِ عَلى الْجِهَادِ ترجمہ: علماء نے مسلمانوں کو جہاد کی مشق کرنے کا مشورہ دیا۔

﴿٢٨﴾أَثْنىٰ عَلَيْهِ إِثْنَاءً (افعال) کسی کی تعریف کرنا۔ جس کی تعریف کریں گے اس پر "عَلىٰ" داخل ہوگا جیسے يُثْنِي الْمُسْلِمُوْنَ عَلى اللّٰهِ كُلَّ يَوْمٍ ترجمہ: مسلمان ہر دن اللہ کی تعریف کرتے ہیں۔

﴿٢٩﴾بَغىٰ عَلَيْهِ بَغْيًا (ض) ظلم وزیادتی کرنا۔ جس پر ظلم کریں گے اس پر "عَلىٰ" داخل ہوگا جیسے تَبْغِي الشُّرْطَةُ عَلى الْمُسْلِمِيْنَ فِي الْهِنْدِ بَغْيًا شَدِيْدًا ترجمہ: پولیس ہندوستان کے مسلمانوں پر بہت ظلم کرتی ہے۔

﴿٣٠﴾دَرَّبَهٗ عَلىٰ كَذَا تَدْرِيْبًا (تفعیل) ٹریننگ دینا۔ جس چیز کی ٹریننگ دی جائے گی اس پر "عَلىٰ" داخل ہوگا جیسے دَرَّبَ الْمُجَاهِدُوْنَ الْمُسْلِمِيْنَ عَلَى الْجِهَادِ ترجمہ: مجاہدین نے مسلمانوں کو جہاد کی ٹریننگ دی۔

﴿٣١﴾تَرَبَّصَ بِأَحَدٍ تَرَبُّصًا (تفعّل) کسی کی گھات میں لگنا۔ جس کی گھات میں لگیں گے اس پر "ب" داخل ہوگا جیسے لَا يَزَالُ يَتَرَبَّصُ الصَّيَّادُ بِالصَّيْدِ ترجمہ: شکاری، شکار کی گھات میں لگا رہتا ہے۔

﴿٣٢﴾سَافَرَ إِلىٰ مَكَانٍ مُسَافَرَةً (مفاعلة) کسی جگہ کا سفر کرنا۔ جس جگہ کا سفر کریں گے اس پر "إِلىٰ" داخل ہوگا جیسے سَافَرَ زَيْدٌ إِلىٰ دِهْلِيْ رَاكِبًا

الْقِطَارَ ترجمہ: زید نے ٹرین پر سوار ہو کر دہلی کا سفر کیا۔

﴿۳۳﴾ اِعْتَذَرَ إِلَيْهِ اِعْتِذَارًا (افتعال) کسی کے سامنے عذر پیش کرنا۔ جس کے سامنے عذر پیش کریں گے اس پر "إِلٰی" داخل ہوگا جیسے اِعْتَذَرَ التِّلْمِيْذُ إِلَى الْأُسْتَاذِ عَنْ عَدَمِ حُضُوْرِهٖ فِي الدَّرْسِ بِأَنَّهٗ كَانَ مَرِيْضًا ترجمہ: طالب علم نے درس میں حاضر نہ ہونے پر استاذ کے سامنے بیماری کا عذر پیش کیا۔

﴿۳۴﴾ تَوَلَّعَ بِشَيْءٍ تَوَلُّعًا (تفعّل) کسی چیز کا دلدادہ ہونا۔ جس چیز کا دلدادہ ہوں گے اس پر "ب" داخل ہو گا جیسے كَانَ زَيْدٌ تَوَلَّعَ بِمُطَالَعَةِ الْكُتُبِ الْمَاجِنَةِ ترجمہ: زید فحش لٹریچر کے مطالعہ کا دلدادہ تھا۔

﴿۳۵﴾ اِنْتَسَبَ إِلٰى كَذَا اِنْتِسَابًا (افتعال) کسی چیز سے وابستہ ہونا۔ جس چیز سے وابستہ ہوں گے اس پر "إِلٰی" داخل ہوگا جیسے اِنْتَسَبَ زَيْدٌ إِلٰى قِسْمِ الْمُنَاظَرَةِ۔ ترجمہ: زید شعبۂ مناظرہ سے وابستہ ہوا۔

﴿۳۶﴾ مَالَ إِلٰى شَيْءٍ مَيْلًا (ض) مائل ہونا۔ جس چیز کی طرف مائل ہوں گے اس پر "إِلٰی" داخل ہوگا جیسے يَمِيْلُ النَّاسُ إِلَى الْحَضَارَةِ الْغَرْبِيَّةِ فِي الْعَصْرِ الرَّاهِنِ ترجمہ: موجودہ دور میں لوگ مغربی تہذیب کی طرف مائل ہو رہے ہیں۔

﴿۳۷﴾ لَامَهٗ عَلٰى كَذَا لَوْمًا (ن) ملامت کرنا۔ جس چیز پر ملامت کریں گے اس پر "عَلٰی" داخل ہوگا جیسے سَيَلُوْمُ الْكُفَّارُ عَلٰى أَنْفُسِهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ترجمہ: کفار قیامت کے دن اپنے آپ پر ملامت کریں گے۔

﴿۳۸﴾ مَرَّ بِهٖ مُرُوْرًا (ن) گذرنا۔ جس کے پاس سے گذریں گے اس پر "ب" داخل ہوگا جیسے مَرَرْتُ بِزَيْدٍ وَهُوَ يَقْرَأُ الدَّرْسَ. ترجمہ: میرا زید کے پاس سے گذر ہوا جب کہ وہ سبق پڑھ رہا تھا۔

﴿۳۹﴾ أَشْهَدَهٗ عَلٰى كَذَا إِشْهَادًا (افعال) کسی چیز پر گواہ بنانا۔ جس چیز پر گواہ بنائیں گے اس پر "عَلٰى" داخل ہوگا جیسے أَشْهَدَ زَيْدٌ حَامِدًا عَلٰى قَتْلِ صَدِيْقِهٖ ترجمہ: زید نے حامد کو اپنے دوست کے قتل پر گواہ بنایا۔

﴿۴۰﴾ اِعْتَرَفَ بِشَيْءٍ اِعْتِرَافًا (افتعال) کسی چیز کا اقرار کرنا۔ جس چیز کا اقرار کریں گے اس پر "ب" داخل ہوگا جیسے اِعْتَرَفَ زَيْدٌ بِالسَّرِقَةِ فِيْ بَيْتِ أُسْتَاذِهٖ ترجمہ: زید نے اپنے استاذ کے گھر میں چوری کا اقرار کیا۔

﴿۴۱﴾ وَجَبَ عَلٰى أَحَدٍ وُجُوْبًا (ض) ضروری ہونا۔ جس کے لیے ضروری ہوگا اس پر "عَلٰى" داخل ہوگا جیسے وَجَبَ اِحْتِرَامُ الْمُعَلِّمِيْنَ عَلٰى كُلِّ تِلْمِيْذٍ ترجمہ:۔ ہر طالب علم پر اساتذہ کا احترام کرنا ضروری ہے۔

﴿۴۲﴾ دَلَّ عَلٰى كَذَا دَلَالَةً (ن) دلالت کرنا۔ جس چیز پر دلالت ہوگی اس پر "عَلٰى" داخل ہوگا جیسے يَدُلُّ كُلُّ شَيْءٍ مِنَ الْعَالَمِ عَلٰى أَنَّ اللّٰهَ وَاحِدٌ ترجمہ: عالم کی ہر چیز اللہ کے ایک ہونے پر دلالت کرتی ہے۔

﴿۴۳﴾ دَلَّهٗ إِلٰى كَذَا دَلَالَةً (ن) رہنمائی کرنا۔ جس چیز کی طرف رہنمائی کریں گے اس پر "إِلٰى" داخل ہوگا جیسے دَلَّ رَاشِدٌ الصَّيَّادَ إِلَى الصَّيْدِ ترجمہ: راشد نے شکار کی طرف شکاری کی رہنمائی کی۔

﴿۴۴﴾ حَكَمَ عَلٰى أَحَدٍ حُكْمًا (ن) کسی کے خلاف فیصلہ کرنا۔ جس کے خلاف فیصلہ کریں گے اس پر "عَلٰى" داخل ہوگا جیسے حَكَمَ الْقَاضِيْ عَلَى اللِّصِّ لِسَرِقَتِهٖ فِيْ قَصْرِ الْمَلِكِ ترجمہ: بادشاہ کے محل میں چوری کرنے کی بناء پر قاضی نے چور کے خلاف فیصلہ کیا۔

﴿۴۵﴾ حَكَمَ لِأَحَدٍ حُكْمًا (ن) کسی کے حق میں فیصلہ کرنا۔ جس کے حق میں فیصلہ کریں گے اس پر "ل" داخل ہوگا جیسے حَكَمَ الْقَاضِيْ لِزَيْدٍ لِكَوْنِهٖ

صَادِقًا فِيْ دَعْوَاهُ ترجمہ: اپنے دعوے میں سچا ہونے کی بناء پر قاضی نے زید کے حق میں فیصلہ کیا۔

﴿۴٦﴾ دَعَاهُ إِلٰى شَيْءٍ دَعْوَةً (ن) کسی چیز کی جانب بلانا۔ جس کی طرف بلائیں گے اس پر "إِلٰى" داخل ہوگا جیسے دَعَازَيْدٌ صَدِيْقَهٗ إِلٰى الْإِسْلَامِ ترجمہ: زید نے اپنے دوست کو اسلام کی طرف بلایا۔

﴿۴٧﴾ دَعَاعَلَيْهِ دُعَاءً (ن) بددعا کرنا۔ جسکے خلاف بددعا کریں گے اس پر "عَلٰى" داخل ہوگا جیسے دَعَا نُوْحٌ عَلٰى قَوْمِهٖ إِذَا لَمْ يُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ.

ترجمہ: نوحؑ نے اپنی قوم کے خلاف بددعاء کی جب وہ اللہ پر ایمان نہیں لائے۔

﴿۴٨﴾ دَعَا لِأَحَدٍ دُعَاءً (ن) دعا کرنا۔ جس کے حق میں دعا کریں گے اس پر "ل" داخل ہوگا جیسے دَعَا لِيْ أَبِيْ أَنْ أَكُوْنَ عَالِمًا نِحْرِيْرًا ترجمہ: میرے والد نے میرے زبردست عالم بننے کی دعا کی۔

﴿۴٩﴾ وَثَّقَ عَلٰى شَيْءٍ تَوْثِيْقًا (تفعیل) تصدیق کرنا۔ جس چیز کی تصدیق کریں گے اس پر "عَلٰى" داخل ہوگا جیسے وَثَّقَ الْمُسْلِمُوْنَ عَلٰى كَوْنِ الْمُصْحَفِ صِدْقًا ترجمہ: مسلمانوں نے قرآن کے سچ ہونے کی تصدیق کی۔

﴿۵۰﴾ هَنَّأَ بِكَذَا تَهْنِئَةً (تفعیل) مبارک باد دینا۔ جس چیز کی مبارک باد دیں گے اس پر "ب" داخل ہوگا جیسے هَنَّأَ زَيْدٌ حَامِدًا بِالْعِيْدِ ترجمہ: زید نے حامد کو عید کی مبارک باد دی۔

﴿۵١﴾ نَظَرَ إِلٰى أَحَدٍ نَظَرًا (ن) دیکھنا۔ جس کی طرف دیکھیں گے اس پر "إِلٰى" داخل ہوگا جیسے نَظَرَزَيْدٌ إِلٰى اَعْدَائِهٖ غَضَبًا ترجمہ: زید نے اپنے دشمنوں کی طرف غصہ سے دیکھا۔

﴿۵٢﴾ نَظَرَ فِيْ شَيْءٍ نَظَرًا (ن) کسی چیز میں غور و فکر کرنا۔ جس چیز میں غور

وفکر کریں گے اس پر "فِيْ" داخل ہوگا جیسے نَظَرَ التِّلْمِيْذُ فِيْ مَسْئَلَةِ الْفِقْهِ.
ترجمہ: طالب علم نے فقہ کے مسئلہ میں غور وفکر کیا۔

﴿۵۳﴾ اِشْتَرَكَ فِيْ شَيْءٍ اِشْتِرَاكًا (افتعال) حصہ لینا۔ جس چیز میں حصہ لیں گے اس پر "فِيْ" داخل ہوگا جیسے يَشْتَرِكُ زَيْدٌ فِي الْأَلْعَابِ الرِّيَاضِيَّةِ.
ترجمہ: زید ورزشی کھیلوں میں حصہ لیتا ہے۔

﴿۵۴﴾ أَخَلَّ بِالْأَمْرِ إِخْلَالًا (افعال) کسی کام میں خلل ڈالنا، کوتاہی کرنا، جس کام میں خلل ڈالیں گے یا کوتاہی کریں گے اس پر "ب" داخل ہوگا جیسے طَالَمَا يُخِلُّ الشَّيْطَانُ بِصَلَاةِ الْمُسْلِمِيْنَ ترجمہ: اکثر وبیشتر شیطان مسلمانوں کی نماز میں خلل ڈالتا ہے۔

﴿۵۵﴾ رَضِيَ بِهٖ رِضىً (س) راضی ہونا۔ جس سے راضی ہوں گے اس پر "ب" داخل ہوگا جیسے رَضِيَ الْمُسْلِمُوْنَ بِاللّٰهِ رَبًّا ترجمہ: مسلمان اللہ کے رب ہونے پر راضی ہیں۔

﴿۵۶﴾ عُنِيَ بِشَيْءٍ عِنَايَةً (ض) توجہ دینا۔ جس چیز پر توجہ دیں گے اس پر "ب" داخل ہوگا جیسے يُعْنٰى زَيْدٌ بِالْقِرَاءَةِ كُلَّ الْعِنَايَةِ ترجمہ: زید پڑھائی میں بھرپور توجہ دے رہا ہے۔

﴿۵۷﴾ هَبَّ مِنَ النَّوْمِ هَبًّا وهُبُوْبًا (ن) نیند سے بیدار ہونا۔ نیند سے قبل "مِنْ" داخل ہوگا جیسے يَهُبُّ التَّلَامِيْذُ مِنَ النَّوْمِ مُبَكِّرِيْنَ ترجمہ: طلبہ صبح سویرے نیند سے بیدار ہوتے ہیں۔

﴿۵۸﴾ تَخَلَّصَ مِنْهُ تَخَلُّصًا (تفعّل) نجات پانا۔ جس سے نجات پائیں گے اس پر "مِنْ" داخل ہوگا جیسے لَنْ يَتَخَلَّصَ الْكُفَّارُ مِنْ عَذَابِ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ترجمہ: قیامت کے دن کفار جہنم کے عذاب سے ہرگز نجات نہ پائیں گے۔

﴿۵۹﴾أَرْسَلَ إِلٰى كَذَا إِرْسَالًا (افعال) بھیجنا۔ جس کی جانب بھیجیں گے اس پر " إِلٰى " داخل ہوگا جیسے أَرْسَلَ اللّٰهُ الرَّسُوْلَ إِلَى النَّاسِ ترجمہ: اللہ نے رسول کو لوگوں کی جانب بھیجا۔

﴿۶۰﴾نَزَلَ عَلٰى أَحَدٍ نُزُوْلًا (ض) نازل ہونا۔ جس پر نازل ہوگا اس پر "عَلٰى " داخل ہوگا جیسے نَزَلَ الْقُرْآنُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ ترجمہ: قرآن اللہ کے رسول ﷺ پر نازل ہوا۔

﴿۶۱﴾أَنْزَلَ عَلٰى أَحَدٍ إِنْزَالًا (افعال) نازل کرنا۔ جس پر نازل کریں گے اس پر " عَلٰى "داخل ہوگا جیسے أَنْزَلَ اللّٰهُ الْقُرْآنَ عَلٰى رَسُوْلِهٖ ﷺ ترجمہ: اللہ نے قرآن کو اپنے رسول ﷺ پر نازل کیا۔

﴿۶۲﴾عَلَّقَ عَلٰى كِتَابٍ تَعْلِيقًا (تفعیل) کسی کتاب پر حاشیہ لکھنا۔ جس کتاب پر حاشیہ لکھیں گے اس پر "عَلٰى" داخل ہوگا جیسے عَلَّقْتُ عَلٰى كِتَابٍ مِنَ الْكُتُبِ الْمَنْطِقِيَّةِ ترجمہ: میں نے منطق کی ایک کتاب پر حاشیہ لکھا۔

﴿۶۳﴾سَبَقَهٗ إِلٰى كَذَا سَبْقًا (ن، ض) آگے بڑھ جانا۔ جس چیز میں آگے بڑھ جائیں گے اس پر "إِلٰى"داخل ہوگا جیسے سَبَقَ زَيْدٌ حَامِدًا إِلَى الْقِرَاءَةِ ترجمہ: زید حامد سے پڑھنے میں آگے بڑھ گیا۔

﴿۶۴﴾سَاعَدَ عَلَى الْأَمْرِ مُسَاعَدَةً (مفاعلة) کسی کام پر مدد کرنا۔ جس کام پر مدد کریں گے اس پر "عَلٰى"داخل ہوگا جیسے سَاعَدَ الْمُسْلِمُوْنَ الْمُجَاهِدِيْنَ عَلَى الْجِهَادِ ترجمہ: مسلمانوں نے مجاہدین کی جہاد کرنے پر مدد کی۔

﴿۶۵﴾تَجَوَّلَ فِيْ مَكَانٍ تَجَوُّلًا (تفعّل) گھومنا، ٹہلنا۔ جس جگہ ٹہلیں گے اس پر" فِيْ"داخل ہوگا جیسے يَتَجَوَّلُ زَيْدٌ فِي الْمَدِيْنَةِ وَقْتَ الْعَصْرِ ترجمہ: زید عصر کے وقت شہر میں ٹہلتا ہے۔

﴿۶۶﴾ نَدِمَ عَلٰى فِعْلٍ نَدَمًا (س) شرمندہ ہونا۔ جس کام پر شرمندہ ہوں گے اس پر "عَلٰى" داخل ہوگا جیسے نَدِمَ زَيْدٌ عَلٰى رُسُوْبِهٖ فِي الْاِخْتِبَارِ السَّنَوِيِّ ترجمہ: زید سالانہ امتحان میں ناکام ہونے پر شرمندہ ہوا۔

﴿۶۷﴾ فَضَّلَهٗ عَلٰى غَيْرِهٖ تَفْضِيْلًا (تفعیل) ترجیح دینا۔ جس پر ترجیح دیں گے اس پر "عَلٰى" داخل ہوگا جیسے فَضَّلَ اللّٰهُ الْمُسْلِمِيْنَ عَلَى الْكُفَّارِ أَبَدًا۔ ترجمہ: اللہ نے ہمیشہ کے لئے مسلمانوں کو کفار پر ترجیح دی۔

﴿۶۸﴾ خَرَجَ مِنْ مَوْضِعٍ خُرُوْجًا (ن) نکلنا۔ جس جگہ سے نکلیں گے اس پر "مِنْ" داخل ہوگا جیسے خَرَجَ زَيْدٌ مِنَ الْفَصْلِ لِشُرْبِ الْمَاءِ ترجمہ: زید درسگاہ سے پانی پینے کے لئے نکلا۔

﴿۶۹﴾ أَخْرَجَهٗ مِنَ الْمَكَانِ إِخْرَاجًا (إفعال) نکالنا۔ جس جگہ سے نکالیں گے اس پر "مِنْ" داخل ہوگا جیسے أَخْرَجَ الْأُسْتَاذُ تِلْمِيْذًا مِنَ الْفَصْلِ لِعَدَمِ حِفْظِ دَرْسِهٖ ترجمہ: استاذ نے ایک طالب علم کو اس کے سبق یاد نہ ہونے پر درسگاہ سے نکال دیا۔

﴿۷۰﴾ سَلَّمَهٗ إِلَيْهِ تَسْلِيْمًا (تفعیل) سپرد کرنا۔ جس کے سپرد کریں گے اس پر "إِلٰى" داخل ہوگا جیسے سَلَّمَ زَيْدُنِ الرِّسَالَةَ إِلٰى حَامِدٍ ترجمہ: زید نے خط کو حامد کے سپرد کیا۔

﴿۷۱﴾ اِخْتَصَّهٗ بِالشَّيْءِ اِخْتِصَاصًا (افتعال) خاص کرنا۔ جس چیز کے ساتھ خاص کریں گے اس پر "ب" داخل ہوگا جیسے إِنَّ اللّٰهَ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ترجمہ: اللہ تعالیٰ جسے چاہیں اسے اپنی رحمت کے ساتھ خاص فرماتے ہیں۔

﴿۷۲﴾ أَعْرَضَ عَنْهُ إِعْرَاضًا (افعال) اعراض کرنا۔ جس سے اعراض کریں گے اس پر "عَنْ" داخل ہوگا جیسے إِنَّ الطُّلَّابَ يُعْرِضُوْنَ عَنِ الْجِدِّ وَ الْاِجْتِهَادِ

مُعظَم أيَّامِ السَّنَةِ ترجمہ: طلبہ سال کے اکثر ایام میں محنت سے اعراض کرتے ہیں۔

﴿۷۳﴾ اِبْتَعَدَ عَنْهُ اِبْتِعَادًا (افتعال) دور ہونا۔ جس سے دور ہوں گے اس پر "عَنْ" داخل ہوگا جیسے يَبْتَعِدُ الْكُفَّارُ عَنْ رَحْمَةِ اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ترجمہ: کفار قیامت کے دن اللہ کی رحمت سے دور ہوں گے۔

﴿۷۴﴾ أَجْبَرَهُ عَلَى الْأَمْرِ إِجْبَارًا (افعال) مجبور کرنا۔ جس چیز پر مجبور کریں گے اس پر "عَلٰى" داخل ہوگا جیسے رُبَمَا تُجْبِرُ الضَّرُوْرَةُ الْإِنْسَانَ عَلَى السُّؤَالِ ترجمہ: کبھی کبھی ضرورت انسان کو سوال کرنے پر مجبور کر دیتی ہے۔

﴿۷۵﴾ رَحَلَ عَنِ الْمَكَانِ رَحْلًا (ف) ہجرت کرنا، سفر کرنا۔ جس جگہ سے سفر کریں گے اس پر "عَنْ" داخل ہوگا جیسے كَانَ رَحَلَ النَّبِيُّ ﷺ مَعَ رَفِيْقِهٖ عَنْ مَكَّةَ إِلَى الْمَدِيْنَةِ ترجمہ: رسول ﷺ نے اپنے ساتھی کے ساتھ مکہ سے مدینہ کا سفر کیا تھا۔

﴿۷۶﴾ اِعْتَرَضَ عَلَيْهِ اِعْتِرَاضًا (افتعال) اعتراض کرنا۔ جس پر اعتراض کریں گے اس پر "عَلٰى" داخل ہوگا جیسے اِعْتَرَضَ زَيْدٌ عَلٰى مَسْأَلَةٍ فِقْهِيَّةٍ ترجمہ: زید نے ایک فقہی مسئلہ پر اعتراض کیا۔

﴿۷۷﴾ غَضِبَ عَلَيْهِ غَضَبًا (س) غصہ ہونا۔ جس پر غصہ ہوں گے اس پر "عَلٰى" داخل ہوگا جیسے غَضِبَ الْأُسْتَاذُ عَلٰى تِلْمِيْذِهٖ لِعَدَمِ مُوَاظَبَتِهٖ عَلَى الدُّرُوْسِ ترجمہ: استاذ، اپنے شاگرد پر، اسباق کی پابندی نہ کرنے کی وجہ سے، غصہ ہوئے

﴿۷۸﴾ أَلْقٰى إِلَيْهِ الْقَوْلَ إِلْقَاءً (افعال) بات پہنچانا (بیان کرنا)۔ جس کو بات پہنچائیں گے اس پر "إِلٰى" داخل ہوگا جیسے قَدْ أَلْقٰى مَاجِدٌ تَوْجِيْهَاتِ الْأُسْتَاذِ إِلٰى زُمَلَائِهٖ ترجمہ: ماجد نے، استاذ کی ہدایات، اپنے ہم سبق ساتھیوں

تک پہنچادیں۔

﴿٧٩﴾ عَرَضَ الشَّيْءَ عَلَيْهِ عَرْضًا (ض) پیش کرنا۔ جس پر پیش کریں گے اس پر "عَلٰی" داخل ہوگا جیسے عَرَضَ الرَّسُوْلُ الْقُرآنَ عَلَى النَّاسِ إثْرَ نُزُوْلِه ترجمہ: رسول اللہ ﷺ نے، قرآن کے نزول کے بعد، اُسے لوگوں کے سامنے پیش کیا۔

﴿٨٠﴾ رَوَىٰ عَنْ أَحَدٍ رِوَايَةً (ض) روایت کرنا۔ جس سے روایت کریں گے اس پر "عَنْ" داخل ہوگا جیسے رَوَىٰ أَبُوْهُرَيْرَةَ هٰذَا الْحَدِيْثَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ ترجمہ: ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ نے اس حدیث کو رسول ﷺ سے روایت کیا۔

﴿٨١﴾ اِنْتَقَلَ مِنْ مَكَانٍ إِلٰى آخَرَ اِنْتِقَالًا (افتعال) منتقل ہونا۔ جس جگہ سے منتقل ہوں گے اس پر "مِنْ" اور جہاں منتقل ہوں گے اس پر "إِلٰی" داخل ہوگا جیسے يَنْتَقِلُ الْإِنْسَانُ مِنَ الدُّنْيَا إِلٰى عَالَمِ الْآخِرَةِ ترجمہ: انسان دنیا سے عالم آخرت کی طرف منتقل ہوتا ہے۔

﴿٨٢﴾ رَغَّبَهُ فِيْ شَيْءٍ تَرْغِيْبًا (تفعیل) ترغیب دینا، آمادہ کرنا۔ جس چیز کی ترغیب دیں گے اس پر "فِيْ" داخل ہوگا جیسے رَغَّبَ الْعُلَمَاءُ الْمُسْلِمِيْنَ فِي الْجِهَادِ ترجمہ: علماء نے مسلمانوں کو جہاد کی ترغیب دی۔

﴿٨٣﴾ قَصَّ عَلَيْهِ الْخَبَرَ قَصَصًا (ن) بیان کرنا۔ جسکے سامنے بیان کریں گے اس پر "عَلٰی" داخل ہوگا جیسے قَصَّ وَالِدِيْ عَلَيَّ أَحْسَنَ الْقَصَصِ ترجمہ: میرے والد نے مجھے بہترین واقعہ سنایا۔

﴿٨٤﴾ رَغِبَ عَنْ شَيْءٍ رَغْبَةً (س) اعراض کرنا۔ جس چیز سے اعراض کریں گے اس پر "عَنْ" داخل ہوگا جیسے كَانَ يَرْغَبُ الْمُنَافِقُوْنَ عَنِ الْجِهَادِ ترجمہ منافقین جہاد سے اعراض کرتے تھے۔

﴿۸۵﴾دَاوَمَ عَلَى الْأَمْرِ مُدَاوَمَةً (مفاعلة)پابندی کرنا۔ جس چیز کی پابندی کریں گے اس پر"عَلٰی"داخل ہوگا جیسے يُدَاوِمُ زَيْدٌ عَلٰى أَدَاءِ الْفَرَائِضِ وَ السُّنَنِ ترجمہ:زید فرائض وسنن کی پابندی کرتا ہے۔

﴿۸۶﴾عَمَدَ إِلٰى شَيْءٍ عَمْداً(ض) کسی چیز کا ارادہ کرنا۔ جس چیز کا ارادہ کریں گے اس پر"إِلٰی" داخل ہوگا۔ جیسے يَعْمِدُ الْمُصَلُّوْنَ إِلَى الْمَسْجِدِ لِأَدَاءِ الْفَرِيْضَةِ ترجمہ:نمازی، فریضہ کی ادائیگی کے لیے، مسجد جانے کا ارادہ کررہے ہیں۔

﴿۸۷﴾ دَسَّ عَلَيْهِ دَسًّا (ن) کسی کے خلاف سازش کرنا۔ جس کے خلاف سازش کریں گے اس پر"عَلٰی" داخل ہوگا جیسے كَانَ يَدُسُّ الْكُفَّارُ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ فِيْ عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ ترجمہ:رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں کفار مسلمانوں کے خلاف سازش کیا کرتے تھے۔

﴿۸۸﴾عَجَزَ عَنْ كَذَا عَجْزًا (ض) عاجز ہونا۔ جس چیز سے عاجز ہوں گے اس پر"عن"داخل ہوگا جیسے عَجَزَ الطَّبِيْبُ عَنْ مُعَالَجَةِ زَيْدٍ ترجمہ:ڈاکٹر زید کا علاج کرنے سے عاجز آگیا۔

﴿۸۹﴾اِشْتَمَلَ عَلٰى كَذَا اِشْتِمَالًا (افتعال) مشتمل ہونا۔ جس چیز پر مشتمل ہوگا اس پر"عَلٰی" داخل ہوگا جیسے يَشْتَمِلُ هٰذَا الْكِتَابُ عَلٰى خَمْسَةِ أَبْوَابٍ ترجمہ:یہ کتاب، پانچ ابواب پر مشتمل ہے۔

﴿۹۰﴾ أَحْسَنَ إِلَيْهِ وبِهٖ إِحْسَانًا (افعال) حسن سلوک کرنا۔ جسکے ساتھ حسن سلوک کریں گے اس پر "إِلٰی" یا"ب" داخل ہوگا جیسے أَحْسِنْ إِلَى الْخَلْقِ كَمَا أَحْسَنَ اللّٰهُ إِلَيْكَ ترجمہ: مخلوق کے ساتھ حسنِ سلوک کا معاملہ کر جیسا کہ اللہ نے تیرے ساتھ کیا ہے۔

﴿۹۱﴾ تَقَرَّبَ إِلَيْهِ تَقَرُّبًا (تفعّل) کسی کا تقرب حاصل کرنا۔ جس کا تقرب حاصل کریں گے اس پر "إلی" داخل ہوگا جیسے عِبَادُ اللّٰهِ الصَّالِحُوْنَ يَتَقَرَّبُوْنَ إِلَى اللّٰهِ ترجمہ: اللہ کے نیک بندے اللہ کا تقرب حاصل کرتے ہیں۔

﴿۹۲﴾ اِقْتَدَىٰ بِهٖ اِقْتِدَاءً (افتعال) پیروی کرنا۔ جس کی پیروی کریں گے اس پر "ب" داخل ہوگا جیسے كَانَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ ﷺ يَقْتَدُوْنَ بِهٖ كَمَالَ الْاِقْتِدَاءِ ترجمہ: نبی ﷺ کے اصحاب آپؐ کی مکمل پیروی کرتے تھے۔

﴿۹۳﴾ حَرَّمَ الشَّيْءَ عَلَيْهِ تَحْرِيْمًا (تفعیل) حرام کرنا۔ جس پر حرام کریں گے اس پر "عَلٰی" داخل ہوگا جیسے حَرَّمَ اللّٰهُ الرِّبَا عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ جَمِيْعًا ترجمہ: اللہ نے تمام مسلمانوں پر سود کو حرام کردیا۔

﴿۹۴﴾ حَرُمَ عَلَيْهِ الْأَمْرُ حُرْمًا وحُرْمَةً (ك) حرام ہونا۔ جس پر حرام ہوگا اس پر "عَلٰی" داخل ہوگا جیسے حَرُمَتِ الْجَنَّةُ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ أَبَدًا ترجمہ: جنت ہمیشہ کے لئے مشرکین پر حرام ہوگئی۔

﴿۹۵﴾ تَوَسَّلَ إِلَيْهِ تَوَسُّلًا (تفعّل) التماس کرنا، درخواست کرنا۔ جس سے التماس کریں گے اس پر "إلی" داخل ہوگا جیسے اَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ اَنْ لاَ تَذْهَبَ إِلَى السُّوْقِ الْيَوْمَ ترجمہ: میں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ آج آپ بازار نہ جائیں۔

﴿۹۶﴾ اِلْتَحَقَ بِهٖ اِلْتِحَاقًا (افتعال) داخلہ لینا، وابستہ ہونا۔ جس کے ساتھ وابستہ ہوں گے اس پر "ب" داخل ہوگا جیسے اِلْتَحَقْتُ بِدَارِ الْعُلُوْمِ/دیوبند ترجمہ: میں نے دار العلوم دیوبند میں داخلہ لیا۔

﴿۹۷﴾ كَفَّ عَنِ الْأَمْرِ كَفًّا (ن) باز رہنا۔ جس کام سے باز رہیں گے اس پر "عَنْ" داخل ہوگا جیسے كَفَّ زَيْدٌ عَنِ الْمُنْكَرَاتِ ترجمہ: زید منکرات سے باز رہا

﴿۹۸﴾ قَالَ لِأَحَدٍ قَوْلًا (ن) کسی سے کہنا۔ جس سے کہیں گے اس پر "ل" داخل ہوگا جیسے قُلْتُ لِزَيْدٍ اَنْ يَذْهَبَ إِلَى السُّوْقِ ترجمہ: میں نے زید سے بازار جانے کے لیے کہا۔

﴿۹۹﴾ أَشَارَ إِلَيْهِ إِشَارَةً (افعال) اشارہ کرنا۔ جس کی طرف اشارہ کریں گے اس پر " إِلٰى" داخل ہوگا جیسے أَشَارَ زَيْدٌ إِلٰى كَعْبَةَ أَنَّهَا بَيْتُ اللّٰهِ الْحَرَامُ ترجمہ: زید نے کعبہ کی طرف اشارہ کیا کہ یہی بیت اللہ شریف ہے۔

﴿۱۰۰﴾ سَخِرَ بِهٖ وَمِنْهُ سَخَرًا، سُخْرًا (س) مذاق اڑانا۔ جس سے مذاق کریں گے اس پر "ب" یا "مِنْ" داخل ہوگا جیسے كَانَ يَسْخَرُ الْكُفَّارُ بِالْمُسْلِمِيْنَ. ترجمہ: کفار مسلمانوں کا مذاق اڑاتے تھے۔

تم الباب الأوّل

بعون اللہ تعالیٰ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ رب العٰلمین والصلوٰۃ والسلام علی سیّدنا

ومولانا محمد وآلہ وأصحابہ أجمعین: أما بعد!

دوسرا باب:
منتخب مفرد و مرکب کلمات

معانی	الفاظ
آخری فیصلہ	اَلْقَرَارُ النِّهَائِيُّ
آخری مہلت	مُهْلَةٌ أَخِيْرَةٌ
آمنے سامنے	مُتَقَابِلاً، وَجْهاً لِوَجْهٍ
آہستہ	خَافِضٌ، خَافِتٌ
آوارہ	أَوْبَاشٌ، عَيَّارٌ، مُتَهَتِّكٌ
ابتدائی آثار	بَوَادِرُ تَمْهِيْدِيَّةٌ
اختتامی تقریر	خُطْبَةٌ خِتَامِيَّةٌ
ادارتی کمیٹی	لَجْنَةُ تَحْرِيْرٍ
ادنیٰ حد	اَلْحَدُّ الْاَدْنٰى
ارادوں پر پانی پھیرنا	اِفْسَادُ النَّوَايَا
از سر نو	مُسْتَأْنِفًا
اسی ذیل میں	بِهٰذَا الْخُصُوْصِ، فِيْ هٰذَا الْإِطَارِ
اس لحاظ سے	بِهٰذَا الْإِعْتِبَارِ، بِمُقْتَضٰى ذٰلِكَ
اصلاح پسند	اَلْمُحِبُّ لِلْإِصْلَاحِ

معانی	الفاظ
اصول پسند آدمی	صَاحِبُ الْمَبْدَءِ
اطرافِ شہر	ضَوَاحِي الْبَلْدَةِ
انتظامی امور	اَلشُّؤُوْنُ الْإِدَارِيَّةُ
اندازہ سے زیادہ	فَوْقَ التَّقْدِيْرِ
اہلِ رائے	ذُوالرَّأْيِ وَالْفِكْرِ
اہم ترین	بَالِغُ الْخُطُوْرَةِ
اہم کام	مُهِمَّةٌ
اہم مشغلہ	اَلشُّغْلُ الشَّاغِلُ
اہم واقعہ	حَدَثٌ هَامٌّ
اہمیت	خُطُوْرَةٌ، أَهَمِّيَّةٌ
انفرادی طور پر	مُنْفَرِداً، عَلٰى حِدَةٍ، عَلَى الْإِنْفِرَادِ
انوکھاپن	نُدْرَةٌ
اہلِ باطل	أَهْلُ الزَّيْغِ
ایک ایک بالشت	شِبْراً شِبْراً
ایک زبان	مُوَحَّدُ الْكَلِمَةِ
ایک طرفہ	مِنْ جَانِبٍ وَاحِدٍ
ایک عرصہ تک	طَوِيْلاً ،مُدَّةً،زَمَناً
اثرات	مُضَاعَفَاتٌ، أَبْعَادٌ، مَلاَمِحُ
اسمگلر	مُهَرِّبٌ
اسی وقت	حَالاً، فَوْراً، فِي الْحَالِ

الفاظ	معانی
مِنْ ثَمَّ، لِهٰذَا السَّبَبِ	اسی وجہ سے
شَائِعَةٌ، إِشَاعَةٌ	افواہ
آمِلٌ، مُتَوَقِّعٌ	امیدوار
خُفْيَةً، سِرِّياً	اندر اندر
فَرْدِيٌّ ، اِنْفِرَادِيٌّ	انفرادی
بَدِيْعٌ، عَجِيْبٌ، غَرِيْبٌ، نَادِرٌ	انوکھا
لَجْنَةٌ، جَمْعِيَّةٌ	انجمن
لِهٰذَا، لِذَا، لِذٰلِكَ	اس لئے
لِأَنَّ، فَإِنَّ	اس لئے کہ
كَذٰلِكَ، هٰكَذَا	اسی طرح
نَشْرٌ، إِشَاعَةٌ	اشاعت
أَخْبَارٌ، اِسْتِخْبَارَاتٌ	اطلاعات
مُعْتَدِلٌ	اعتدال پسند
بَلَاغٌ، إِعْلَامٌ، إِعْلَانٌ، اِطِّلَاعٌ	اطلاع
عَوْنٌ، إِعَانَةٌ، نُصْرَةٌ، مُعَاوَنَةٌ	امداد
عَاقِبَةٌ، نِهَايَةٌ	انجام
جَانِباً، نَاحِيَةً	ایک طرف
طَلَبٌ، نِدَاءٌ، مُنَاشَدَةٌ، مُرَافَعَةٌ	اپیل
إِلَى الْآنِ، حَتَّى الْآنِ	اب تک
قِيَاسٌ ،ظَنٌّ، تَخْمِيْنٌ	اٹکل

معانی	الفاظ
اٹل	ثَابِتٌ، مُحْكَمٌ، رَاسِخٌ
اخراجات	مَصَارِيْفُ، نَفَقَاتٌ
ازدحام	اِزْدِحَامٌ، زِحَامٌ
اداکار	مُمَثِّلٌ، سِيْنَمَائِيٌّ
ادارہ	مَعْهَدٌ، مُؤَسَّسَةٌ
اختتام	خِتَامٌ، نِهَايَةٌ، آخِرُ
اخبار	جَرِيْدَةٌ، صَحِيْفَةٌ
آزمودہ	مُجَرَّبٌ
آس پاس	قُرْبَ...، حَوْلَ...، بِجِوَارِ...
آل انڈیا	لِعُمُوْمِ الْهِنْدِ
آل انڈیا ریڈیو	إِذَاعَةُ عُمُوْمِ الْهِنْدِ
آلۂ مشق	جِهَازُ التَّدْرِيْبِ
آنسو گیس	اَلْغَازُ الْمُسِيْلُ لِلدُّمُوْعِ
ابتدائی دور	اَلْمَرْحَلَةُ الْاِبْتِدَائِيَّةُ، أَوَّلُ الْعَهْدِ
ابھرتی جوانی	شَبَابٌ غَضٌّ
ابھی ابھی	حَالِياً، لِتَوِّهِ
اپوزیشن	مُعَارَضَةٌ
اپوزیشن پارٹی	حِزْبُ الْمُعَارَضَةِ
اجتماعیت	اَلتَّجَمُّعُ
اجمالی طور سے	مُجْمَلاً، بِالْإِجْمَالِ

معانی	الفاظ
اچانک	بَغْتَةً، فَجْأَةً، مُفَاجَأَةً، مُصَادَفَةً
ایک دم	فِيْ وَقْتٍ وَاحِدٍ، فَجْأَةً، مَرَّةً وَاحِدَةً
آخرکار	آخِرَ الْأَمْرِ، عَاقِبَةُ الْأَمْرِ
بار بار کہنا	تَرْدِيْدُ الْقَوْلِ
باری باری	نَوْبَةً بَعْدَ نَوْبَةٍ
باشعور	اَلْوَاعِي، عَاقِلٌ، بَالِغُ الرُّشْدِ
باشندگان	سُكَّانٌ، أَهَالِي
باضابطہ	مُنَظَّماً، رَسْمِيًّا، قَانُوْنِيًّا
باعزت	مُشَرَّفٌ، مُكْرَمٌ، كَرِيْمٌ
باغی	طَاغٍ، عَاصٍ، مُتَمَرِّدٌ
باغی لوگ	اَلطَّبَقَةُ الْبَغِيَةُ
باقاعدہ	نِظَامِيٌّ، مُنَظَّمٌ، مُرَتَّبٌ
باقی	بَاقِي، حَاصِلٌ، فَاضِلٌ
باکمال	مَاهِرٌ، مَوْهُوْبٌ، بَارِعٌ
بالفرض	فَرْضاً، عَلٰى سَبِيْلِ ا فَرْضِ
باہم رسہ کشی	اَلْمُغَالَبَةُ، اَلتَّصَارُعُ، اَلْمُصَارَعَةُ
بامقصد	ذُوْمَعْنىً، هَادِفٌ
بامراد	سَعِيْدٌ
بالکل	بِعَيْنِهٖ، نَفْسُهٗ
بالمقابل	مُقَابِلاً، إِزَاءَ...... أَمَامَ......

معانی	الفاظ
باہم	فِيْمَا بَيْنَ، بِالتَّعَاوُنِ
باہمی	اَلتَّعَاوُنِيُّ، اَلْمُشْتَرَكُ، اَلْمُتَبَادِلُ
بتاریخ	مُؤَرَّخٌ فِيْ ....
بتدریج	تَدْرِيْجِياً، شَيْأً فَشَيْأً
بحال	عَلٰى حَالِهٖ، عَلٰى مَا يُرَامُ
بد	قَبِيْحٌ، سَيِّئٌ، فَاحِشٌ
بداخلاق	سَيِّئُ الْأَخْلَاقِ، ذُوْ أَخْلَاقٍ سَيِّئَةٍ
بداخلاقی	سُوْءُ الْخُلُقِ، فَسَادُ الْخُلُقِ
بداعمال	اَلْفَوَاحِشُ، اَلْقَبَائِحُ
بدامنی	اِضْطِرَابُ الْأَمْنِ
بدباطن	خَبِيْثُ النَّفْسِ، لَئِيْمٌ
بدبخت	شَقِيٌّ، سَيِّئُ الْحَظِّ
بدبختی	شَقَاءٌ، سُوْءُ الْحَظِّ
بحیثیت	بِصِفَةٍ، بِاِعْتِبَارٍ، بِوَصْفِ كَذَا
بدتمیز	قَلِيْلُ الْأَدَبِ
بدچلن	سَيِّئُ السِّيْرَةِ وَالسُّلُوْكِ
بدحال	رَثُّ الْهَيْئَةِ، مُفْلِسٌ، بَائِسٌ
بدحالی	شَقَاءٌ، بُؤْسٌ، إِفْلَاسٌ
بدحواس	ذَاهِلٌ، حَائِرٌ
بدحواسی	ذُهُوْلٌ، حَيْرَةٌ

معاني	الفاظ
بدستور	كَالْمُعْتَادِ، وِفْقَ الْعَادَةِ
بدترین	أَقْبَحُ، أَسْوَأُ، أَكْرَهُ
بدشکل	قَبِيْحُ الْمَنْظَرِ، دَمِيْمٌ، بَشِعُ الْمَنْظَرِ
بدسلوک	عَنِيْفُ السُّلُوْكِ
بدقسمت	سَيِّئُ الْحَظِّ وَالطَّالِعِ، مَنْكُوْدٌ
بدصورتی	دَمَامَةٌ، بَشَاعَةٌ
بدکلامی	اَلْكَلاَمُ الْفَاحِشُ
بدکار	فَاحِشٌ، فَاجِرٌ، اَلزَّانِيْ، اَلْعَاهِرُ
بدگمان	سَيِّئُ الظَّنِّ
بدگمانی	سُوْءُ الظَّنِّ بـ......
بدنام	مُفْتَضِحٌ
بدون	بِغَيْرِ......، بِلاَ......
بُرا ارادہ	نِيَّةٌ مَشْؤُوْمَةٌ
بُرا انجام	مَصِيْرٌ وَخِيْمٌ
برابر برابر	جَنْباً إِلٰى جَنْبٍ، مُتَسَاوِياً
برابر سرابر	سَوَاسِيَةً، بِالسَّوِيَّةِ
برابر	بِالْمُسَاوَاةِ، بِالتَّسَاوِيْ، سَوِيٌّ
برابری	اَلْمُسَاوَاةُ، اَلتَّسَاوِيُّ
برانچ	فَرْعٌ، شُعْبَةٌ، رَافِدٌ
براہِ راست	مُبَاشِراً، رَأْساً

معانی	الفاظ
برائے نام	إِسْمِيًّا، بِالْإِسْمِ
برتر	أَعْلٰى، أَرْفَعُ، فَائِقٌ
برداشت کا مادہ	رُوْحُ الصَّبْرِ
برصغیر	شِبْهُ الْقَارَّةِ
برسر اقتدار	ذُوْسُلْطَةٍ، صَاحِبُ السُّلْطَةِ وَ النُّفُوْذِ
بروقت	فِيْ وَقْتِهٖ ، فِيْ حِيْنِهٖ، فِي الْمِيْعَادِ
بڑی حد تک	إِلٰى حَدٍّ كَبِيْرٍ، إِلٰى أَبْعَدِ حُدُوْدٍ
بزدل	جَبَانٌ
بزدلی	جُبْنٌ
بس سے باہر	لَيْسَ بِوُسْعٍ، غَيْرُ مُسْتَطَاعٍ
بسااوقات	طَالَمَا، كَثِيْرًا مَّا، رُبَّمَا
بلا قیمت	تَبَرُّعًا
بہانہ باز	مُحْتَالٌ
بہانہ	حِيْلَةٌ، عُذْرٌ
بے اثر	لَاغٍ، عَدِيْمُ الْفَعَّالِيَّةِ
بے تابی	اِضْطِرَابٌ، هَفْوَةٌ
بے تاب	مُضْطَرِبٌ
بے اصول	فَوْضَوِيٌّ
بے اعتمادی	عَدَمُ الثِّقَةِ، قِلَّةُ الثِّقَةِ
بے بس	مَعْذُوْرٌ، مَجْبُوْرٌ، غَيْرُ قَادِرٍ

معانی	الفاظ
بے باکی	بَسَالَةٌ، جُرْأَةٌ
بے پردہ	سَافِرَةٌ، كَاشِفَةٌ، بِغَيْرِ حِجَابٍ
بے چارہ	مِسْكِيْنٌ، عَاجِزٌ، بَائِسٌ
بے جوڑ	غَيْرُ مُلَائِمٍ، غَيْرُ كُفُوٌ
بے چین	مُضْطَرِبٌ، قَلِقٌ، ضَجِرٌ
بے چینی	تَذَمُّرٌ، قَلَقٌ
بے حال	رَثُّ الْهَيْئَةِ، سَيِّئُ الْحَالَةِ
بے حد	لَاحَدَّ لَهُ، كَثِيْرٌ جِدًّا
بے حرمتی	هَتْكُ الْحُرْمَةِ، اِنْتِهَاكُ الْحُرْمَةِ
بے حقیقت	زَائِفٌ
بے خوف	مَأْمُوْنٌ، غَيْرُ خَائِفٍ
بے درد	قَاسٍ
بے دردی	قَسْوَةٌ، قَسَاوَةٌ
بے دریغ	بِغَيْرِ تَرَدُّدٍ أَوْ تَأَمُّلٍ
بے رحم	قَاسِيُ الْقَلْبِ، ظَالِمٌ
بے روزگار	مُعَطَّلٌ
بے ساختہ	مُرْتَجِلاً، بِارْتِجَالٍ
بے سود	غَيْرُ نَافِعٍ، غَيْرُ مُفِيْدٍ
بے عزت	ذَلِيْلٌ، مُهَانٌ
بے عزتی	ذِلَّةٌ، مَهَانَةٌ، تَحْقِيْرٌ

معانی	الفاظ
بے ضابطگی	مُخَالَفَةُ الْقَانُوْنِ وَالنِّظَامِ وَ الْقَاعِدَةِ
بے صبری	فُرُوْغُ الصَّبْر
بے شمار	لَاحَدَّ لَهُ، بِغَيْرِ حِسَابٍ، لَايُعَدُّ
بے شرمی	وَقَاحَةٌ، قِلَّةُ حَيَاءٍ
بے شرم	وَقِحٌ، عَدِيْمُ الْحَيَاءِ
بے فیض	قَلِيْلُ الْخَيْرِ وَالنَّفْعِ
بے فکر	مُطْمَئِنٌّ، حُرٌّ، مُهْمِلٌ
پارٹی	جَمَاعَةٌ، حِزْبٌ، فِرْقَةٌ، طَائِفَةٌ
پارسل	حُزْمَةٌ، طَرْدٌ، رِزْمَةٌ
پاک دامنی	عِفَّةٌ، عِصْمَةٌ، نَزَاهَةٌ
پاگل خانہ	مَأْوَى الْمَجَانِيْنَ
پالیسی	خُطَّةٌ، حِكْمَةٌ، تَدْبِيْرٌ
پختہ رائے	رَأْيٌ نَاضِجٌ وَرَاسِخٌ
پختہ دلیل	دَلِيْلٌ لَايُنْقَضُ
پختہ یقین	اَلْجَزْمُ الْقَاطِعُ، اَلْيَقِيْنُ الْكَامِلُ
پراگندہ	شَعِثٌ، مَنْثُوْرٌ، مُتَشَتِّتٌ
پرانے خیالات	اَلْاَفْكَارُ الْعَتِيْقَةُ
پُرسکون	سَاكِنٌ، هَادِئٌ، وَدِيْعٌ
پُرسکون ماحول	بِيْئَةٌ مُسْتَقِرَّةٌ
پرسنل لا	قَانُوْنُ الْاَحْوَالِ الشَّخْصِيَّةِ

معانی	الفاظ
پُر کیف	مُنَشِّطٌ ،مُنْعِشٌ
پریشان	حَائِرٌ،مُتَشَوِّشٌ
پریشان کن مسئلہ	أَزْمَةٌ خَانِقَةٌ
پژمردگی	ذُبُوْلٌ، ذُوِيٌّ
پژمردہ	ذَابِلٌ،فَاتِرٌ، نَاشِفٌ، حَزِيْنٌ
پست آواز	خَافِضُ الصَّوْتِ، خَافِتُ الصَّوْتِ
پست حوصلہ	فَاتِرُ الْهِمَّةِ
پسندیدہ	مُخْتَارٌ،مُفَضَّلٌ
پورا پورا	تَامّاً، كَامِلاً، تَمَاماً
پورے طور پر	كُلِّياً، قَطْعِيًّا
پیدائشی	خِلْقِيٌّ، فِطْرِيٌّ، طَبْعِيٌّ
پے در پے	مُتَوَاصِلٌ، مُتَتَابِعٌ، مُتَعَاقِبٌ
تب بھی	مَعَ ذٰلِكَ
تحریکِ آزادی	حَرَكَةُ الْحُرِّيَّةِ، مَسِيْرَةُ التَّحْرِيْرِ
تحریک	حَرَكَةٌ، تَحَرُّكٌ، مُمَارَسَةٌ
تحقیقی نظر	نَظْرَةٌ فَاحِصَةٌ
ترقی پسند	تَقَدُّمِيٌّ
تصدیق نامہ	وَثِيْقَةُ التَّصْدِيْقِ، شَهَادَةٌ، وَرَقَةُ التَّصْدِيْقِ
تضاد	تَنَاقُضٌ، تَعَارُضٌ، تَضَادٌّ، تَخَالُفٌ
تضحیک	اِسْتِهْزَاءٌ، سُخْرِيَّةٌ

معانی	الفاظ
تعارف نامہ	خِطَابُ تَعْرِيفٍ، رِسَالَةُ تَقْدِيمٍ
تعاقب	مُتَابَعَةٌ، طِرَادٌ
تعاون	تَعَاوُنٌ، دَعْمٌ، تَدْعِيمٌ
تعبیرِ خواب	تَفْسِيرُ الرُّؤْيَا
تعلق	عَلَاقَةٌ، رَابِطَةٌ
تعلیمی ادارے	اَلْمَعَاهِدُ التَّعْلِيمِيَّةُ
تعمیلاً	اِمْتِثَالًا لِأَمْرِهِ
تفریح گاہ (پارک)	مُنْتَزَهٌ، مُتَنَزَّهٌ
تفریحی سفر	رِحْلَاتٌ سِيَاحِيَّةٌ
تفریحی مقامات	أَمَاكِنُ التَّسْلِيَةِ
تمام عمر	طُوْلَ الْعُمْرِ وَالْحَيَاةِ
تنقیدی نگاہ	نَظْرَةُ الْإِنْتِقَادِ
تنک مزاج	سَرِيْعُ التَّأَثُّرِ وَالْغَضَبِ
تنک مزاجی	سُرْعَةُ التَّأَثُّرِ وَالْغَضَبِ
تنگ دست	مُعْسِرٌ، فَقِيْرٌ
توجہ	اِلْتِفَاتٌ، إِقْبَالٌ، نَظَرٌ
ٹریفک	حَرَكَةُ الْمُرُوْرِ، اَلْمُرُوْرُ، اَلنَّقْلُ
ٹکراؤ	صِدَامٌ، اِشْتِبَاكٌ، تَصَادُمٌ
ٹہلنا	تَجَوُّلٌ
ٹہلانا	تَجْوِيْلٌ

الفاظ	معانی
بِالضَّبْطِ، عَلٰى وَجْهِ التَحْدِيْدِ وَالتَّحْقِيْقِ	ٹھیک ٹھیک
ضَرِيْبَةٌ، رَسْمُ الْإِنْتَاجِ	ٹیکس
مُثَابِرٌ	ثابت قدم
صُمُوْدٌ، اَلثَّبَاتُ، اَلْمُثَابَرَةُ	ثابت قدمی
جَذَّابٌ، أَخَّاذٌ، خَلَّابٌ	جاذبِ نظر
مُغَامِرٌ، مُنَاضِلٌ	جانباز
مُحَاسَبَةٌ، تَحْقِيْقٌ، اِخْتِبَارٌ	جانچ پڑتال
مَحَلُّ الْإِقَامَةِ	جائے قیام
كُلَّمَا	جب کبھی
فِيْمَا، بَيْنَمَا	جبکہ
جِهَادٌ، مَسِيْرَةٌ، كِفَاحٌ	جدو جہد
عَوَاطِفُ، أَحَاسِيْسُ، مَشَاعِرُ	جذبات
رُوْحُ الْجِهَادِ، جَذْوَةُ النِّضَالِ	جذبۂ جہاد
عَاطِفَةُ الْمَوَدَّةِ، شُعُوْرٌ وُدِّيٌّ	جذبۂ دوستی
عِيْدٌ سَنَوِيٌّ	جشنِ سالانہ
عِيْدٌ مِئَوِيٌّ	جشنِ صد سالہ
خَطَأً، كِذْباً، هَزْلاً	جھوٹ موٹ
تُهْمَةٌ بَاطِلَةٌ	جھوٹا الزام
أَسْرَابٌ، أَسْرَاباً	جھنڈ کے جھنڈ
مُحْتَالٌ، مَاكِرٌ، شَاطِرٌ، كَيِّسٌ	چالاک

معانی	الفاظ
چالان	إِحْضَارِيَّةٌ، إِيْصَالٌ، تَصْرِيْحٌ
چال چلن	سُلُوْكٌ، سِيرَةٌ وَسُلُوْكٌ
چانس	دَوْرٌ، فُرْصَةٌ، نَوْبَةٌ، اِحْتِمَالٌ
چپ چاپ	سَاكِتاً، صَامِتاً، سِرًّا
چٹ پٹ	فَوْراً، عَلَى الْفَوْرِ، بِسُرْعَةٍ
چشم دید	عَيْنِيٌّ، مَارَأَتْهُ الْعَيْنُ
چکما	خِدْعَةٌ، حِيْلَةٌ، ضَرَرٌ،
چکر میں ڈالنے والا جواب	جَوَابٌ مُرَاوِغٌ
چنانچہ	فَلِذٰلِكَ، كَمَا
چند بار	عِدَّةَ مَرَّاتٍ
چنداں	بِهٰذَا الْقَدْرِ
چوری سے	سِرّاً، خُفْيَةً
چوری چھپے	سِرّاً، فِي غَفْلَةٍ
چوکس	مُسْتَعِدٌّ، مُحْتَاطٌ، مُحْتَذِرٌ
چھپ کر	مُخْتَفِياً، مُسْتَتِراً، مُحْتَجِباً
حادثہ پیش آنا	وُقُوْعُ الْحَادِثَةِ وَحُدُوْثُهَا
حالانکہ	مَعَ أَنَّ......
حالات سازگار ہونا	سَاعَدَتْهُ الْأَحْوَالُ
حد بندی	تَحْدِيْدٌ، تَخْطِيْطٌ
حرّیت پسندی	تَحَرُّرٌ

معانی	الفاظ
حریفانہ	مُعَادٍ، مُعَارِضٌ
حسبِ ذیل	كَمَايَأْتِيْ، كَمَايَلِيْ
حسبِ سابق	كَالسَّابِقِ
خاتمہ بالخیر	اَلْعَاقِبَةُ الْحُسْنٰى، حُسْنُ الْمَصِيْرِ
خاص نمبر	عَدَدٌ مُمْتَازٌ
خاکسار	مُتَوَاضِعٌ
خاکساری	تَوَاضُعٌ
خالص نفع	اَلْإِيْرَادُالصَّافِيْ
خاموش طبع	هَادِئٌ، وَدِيْعٌ
خستہ حالی	بُؤْسٌ، رَثَاثَةٌ
خستہ حال	رَثُّ الْهَيْئَةِ، رَقِيْقُ الْحَالِ
خصوصًا	خَاصَّةً، بِالْأَخَصِّ
خطبہ استقبالیہ	خُطْبَةُ الْإِفْتِتَاحِ، كَلِمَةُ الْإِفْتِتَاحِ
خطبہ صدارت	خُطْبَةُ الرِّئَاسَةِ
خطرناک	خَطِيْرٌ، مُخْطِرٌ
خلافِ ضابطہ	خِلَافًا لِلْقَانُوْنِ
خلافِ دستور	خِلَافًا لِلْعُرْفِ
خلاف ورزی	مُخَالَفَةٌ، عِصْيَانٌ
خلل اندازی	إِنْكَارٌ، نَقْضٌ، إِخْلَالٌ بِـ.........
خواہش مند	اَلرَّاغِبُ، اَلْمُشْتَهِيْ

معانی	الفاظ
خود پسندی	اَلْعُجْبُ، اَلْكِبْرُ
خود غرض	مُحِبُّ الذَّاتِ، نَفْعِيٌّ
خود مختاری	اِسْتِقْلَالٌ، اَلْحُكْمُ الذَّاتِي
خود نمائی	حُبُّ الظُّهُوْرِ
خوشبودار	مُعَطَّرٌ، ذُوْرَائِحَةٍ، عَاطِرٌ
خوش بیاں	فَصِيْحُ الْكَلاَمِ
خوشحال	رَافِهٌ، ثَرِيٌّ، مُتْرِفٌ
خوشحالی	سَعَادَةٌ، رَفَاهِيَّةٌ
خوش حال طبقہ	اَلطَّبَقَةُ الْمُتْرِفَةُ
خوشگوار	طَيِّبٌ، رَائِعٌ، لَطِيْفٌ
خوشگوار فضا	جَوٌّ صَالِحٌ
خوش و خرم	بَشَّاشٌ، طَرُوْبٌ، هَشُوْشٌ
خوشی خوشی	فَرِحًا، مَسْرُوْراً
خوشی سے	عَلىٰ السَّمَاحَةِ وَالرِّضَا
خوشی کے آثار	مَلاَمِحُ الْبِشْرِ، دَلاَئِلُ الْفَرَحِ وَالسُّرُوْرِ
خوشی کے آنسو	دُمُوْعُ الْفَرَحِ
خوشی کی لہر	تَيَّارُ الْمَسَرَّةِ
خوف آمیز	اَلْمَقْرُوْنُ بِالتَّخَوُّفِ
خوفناک	مُخِيْفٌ، مُهِيْبٌ، مُرْعِبٌ
خونخوار	وَحْشِيٌّ، مُفْتَرِسٌ

معانی	الفاظ
درپیش	اَلْعَارِضُ، مُوَاجِهٌ
درجہ بدرجہ	تَدْرِيْجِيًّا، حَسْبَ الْمَرَاتِبِ وَ الرُّتَبِ
درحقیقت	حَقِيْقَةً، فِي الْحَقِيْقَةِ
دروغ گو	كَذَّابٌ، أَفَّاكٌ
دست بدست	يَدًا بِيَدٍ
دستِ تعاون	يَدُالْمُعَاوَنَةِ
دشمنانِ اسلام	اَلْحَاقِدُوْنَ عَلَى الْإِسْلَامِ
دشمنی	عَدَاوَةٌ، خُصُوْمَةٌ
دعوت نامہ	رُقْعَةُ الدَّعْوَةِ
دلچسپ	مُشَوِّقٌ، سَارٌّ، فَكِهٌ
دل سوز محبت	حُبٌّ لَاعِجٌ
دل کی دھڑکن	نَبْضَةُ الْقَلْبِ
دل لگی	مُزَاحٌ، فُكَاهَةٌ، دُعَابَةٌ
دل و جان سے	بِالْقَلْبِ وَالرُّوْحِ، عَلَى الرَّحْبِ وَالسَّعَةِ
دُم بریدہ	مَقْطُوْعُ الذَّيْلِ
دن بدن	يَوْمًا فَيَوْمًا
دواساز	كِيْمِيَائِيٌّ
دورِ حاضر کا	عَصْرِيٌّ، مُعَاصِرٌ
دور دراز	بُعْدٌ شَاسِعٌ، اَقْصَى الْبِلَادِ
دوش بدوش	جَنْبًا لِجَنْبٍ، سَوَاءً بِسَوَاءٍ

معانی	الفاظ
دولت	ثَرْوَةٌ، غِنىً، ثَرَاءٌ
دولت خانہ	اَلْبَيْتُ الْعَامِرُ، اَلْمَحَلُّ الْعَامِرُ
دولت مند	ثَرِيٌّ، غَنِيٌّ، ذُوْجِدَةٍ
دہشت پسند	إِرْهَابِيٌّ
دھماکہ	اِنْفِجَارٌ، دَوِيٌّ
دھماکہ خیز	اِنْفِجَارِيٌّ، مُتَفَجِّرٌ، قَابِلٌ لِلْاِنْفِجَارِ
دھماکہ خیز اجلاس	اَلْجِلْسَةُ الْمَشْحُوْنَةُ
دُھوم دھام	أُبَّهَةٌ، أُبْهَةٌ
دیدار	رُؤْيَةٌ، لِقَاءٌ، تَجَلِّيٌّ
دیدہ و دانستہ	عَمَداً، قَصْداً
دیر تک	زَمَنًا، وَقْتًا طَوِيْلاً
دیکھ بھال	مُرَاقَبَةٌ، تَعَهُّدٌ، رِعَايَةٌ
دیندار	مُتَدَيِّنٌ
دیہاتی علاقے	اَلْمَنَاطِقُ الرِّيْفِيَّةُ
دینداری	تَدَيُّنٌ
ڈاکو	قَاطِعُ الطَّرِيْقِ، نَهَّابٌ، قُطَّاعٌ
ڈاکہ زنی	قَرْصَنَةٌ
ذخیرہ اندوز	مُخْتَزِنٌ
ذخیرہ اندوزی	اَلْاِحْتِكَارُ
ذریعۂ آمدنی	مَصْدَرُ الْإِيْرَادِ، مَوْرِدٌ مَالِيٌّ

معانی	الفاظ
ذلت آمیز	اِستِسلاَمِيٌّ، مُهِينٌ
ذمہ داری	مُهِمَّةٌ، مَسْئُوْلِيَّةٌ
ذہنیت	فِكْرَةٌ، عَقْلِيَّةٌ، تفكِيرٌ
ذہنی الجھنیں	مُشْكِلَاتٌ نَفْسِيَّةٌ
ذہنی انتشار	تَوَزُّ عُ الْفِكْرَةِ
ذہنی طور پر	نَفْسِيًّا
ذہنی غلامی	عُبُوْدِيَّةٌ عَقْلِيَّةٌ
ذہنی کشمکش	اَلتَّوَتُّرُ النَّفْسِيُّ
راج دھانی	عَاصِمَةُ الْبِلَادِ
راج بھون	دَارُالْحُكُوْمَةِ، قَصْرُ الْحُكُوْمَةِ
راشن کارڈ	بِطَاقَةُ الطَّعَامِ ،بِطَاقَةُ التَّمْوِيْنِ
راجیہ سبھا	مَجْلِسُ الشُّيُوْخِ
راہ نما	زَعِيْمٌ، مُرْشِدٌ، قَائِدٌ
راہ نمائی	زَعَامَةٌ، قِيَادَةٌ، إِرْشَادٌ
رجحان	تَوَجُّهٌ، مَيْلٌ
رجسٹر	دَفْتَرٌ، سِجِلٌّ
رجسٹری	تَسْجِيلُ رِسَالَةٍ، اَلْبَرِيْدُ الْمَضْمُوْنُ
رجسٹری آفس	مَكْتَبُ التَّسْجِيلِ
زادِراہ	زَادُالسَّفَرِ
زبان آوری	طَلَاقَةُ اللِّسَانِ

معانی	الفاظ
زبان زوری	فَصَاحَةٌ، لَسَنٌ
زبان کی درستگی	اِسْتِقَامَةُ اللِسَانِ
زبانی	شَفَهِيٌّ، شَفَوِيٌّ، شَفَهِيًّا، شَفَوِيًّا
زبردست انتخاب	مَعْرِكَةٌ، اِنْتِخَابِيَّةٌ عَنِيفَةٌ
زبردست خدمات	خَدَمَاتٌ جَلِيْلَةٌ
زبردست طاقت	قُوَّةٌ قَاهِرَةٌ
زبردست کارنامہ	عَمَلٌ مَجِيْدٌ، مَأْثَرَةٌ خَالِدَةٌ
زبردست کردار	اَلدَّوْرُ الْمُتَعَاظِمُ
زبردست کوشش	اَلْجُهْدُ الْجَبَّارُ، اَلسَّعْيُ الْحَثِيْثُ
زبردست نقصان	خَسَارَةٌ فَادِحَةٌ
زبردست نگرانی	رِقَابَةٌ صَارِمَةٌ
زمیندار	إِقْطَاعِيٌّ، صَاحِبُ الْأَرْضِ
زمینداری	إِقْطَاعِيَّةٌ، مَلَكِيَّةٌ
زہر	سَمٌّ
زیرِ اختیار	تَحْتَ التَّصَرُّفِ
سیاسی چالبازی	دَهَاءٌ سِيَاسِيٌّ
سیمینار	نَدْوَةٌ، اَلْمُلْتَقَى
سینما	دَارُ التَّمْثِيْلِ، دَارُ السِّيْنِمَا
سیاسی شعور	وَعْيٌ سِيَاسِيٌّ
سی، آئی، ڈی	اَلْمُخْبِرُ، جَاسُوْسٌ، عَيْنٌ

معانی	الفاظ
سوسائٹی	مُجْتَمَعٌ، مُعَاشَرَةٌ
سولی	شَنْقٌ، مِشْنَقَةٌ
سرٹیفکیٹ	شَهَادَةٌ، سَنَدٌ
شانہ بشانہ	مُتَكَاتِفًا
شب بیداری	سَهْرُ اللَّيَالِي
شرپسند طاقتیں	قُوَى الشَّرِّ
ششماہی	نِصْفُ سَنَوِيٍّ
شکستِ فاش	هَزِيْمَةٌ فَاحِشَةٌ
شوروغل	ضَجِيْجٌ، صَخَبٌ
صاف دل	صَافِي الْقَلْبِ، نَقِيُّ السَّرِيْرَةِ
صاف دلی	صَفَاءُ الْقَلْبِ، نَقَاءُ السَّرِيْرَةِ
صاف ذہن	صَافِي الذِّهْنِ
صبح سویرے	صَبَاحًا مُبَكِّرًا
صبح و شام	صَبَاحًا وَّمَسَاءً، بُكْرَةً وَّاَصِيْلاً
صدرِ محفل	عَرِيْفُ الْحَفْلِ، رَئِيْسُ الْحَفْلَةِ
صلح نامہ	اِتِّفَاقِيَّةُ الْهُدْنَةِ
صوبہ	إِقْلِيْمٌ، وِلَايَةٌ
ضابطہ پسند	نِظَامِيٌّ، اُصُوْلِيٌّ
ضرورت سے زیادہ	أَكْثَرُ مِنَ اللَّازِمِ
ضرورت سے زیادہ امید رکھنا	إِسْرَافٌ فِي التَّوَقُّعِ

معانی	الفاظ
ضروری چیزیں	أَسَاسِيَّاتٌ، مُقَوِّمَاتٌ
ضروری اقدام	مُبَادَرَةٌ لَازِمَةٌ
ضمناً منظوری	مُوَافَقَةٌ ضِمْنِيَّةٌ
ضمنی طور پر	عَلٰى نَحْوٍ ضِمْنِيٍّ
ضمیر کی آواز	وَحْيٌ مِنَ الضَّمِيْرِ
طاقت کا استعمال	اِسْتِخْدَامُ الْقُوَّةِ
طاقت کا گھمنڈ	اَلْغُرُوْرُ بِالْقُوَّةِ
طائرانہ نظر	نَظْرَةٌ عَابِرَةٌ
طرح طرح کی آزمائشیں	أَلْوَانٌ مِنَ الْبَلَاءِ
طرح طرح کی مشکلات	اَلْمَشَاكِلُ الْمُتَشَعِّبَةُ
طرزِ استدلال	طَرِيْقَةُ الْاِسْتِدْلَالِ
طرزِ بیان	أُسْلُوْبُ الْبَيَانِ
طرزِ عمل	سُلُوْكٌ، مَوْقِفٌ
طرزِ کلام	لَهْجَةُ الْكَلَامِ وَصَوْغُهُ
طرزِ گفتگو	لَهْجَةُ النُّطْقِ وَ التَّكَلُّمِ
طرزِ معاشرت	طَرِيْقُ الْحَيَاةِ الْاِجْتِمَاعِيَّةِ
طرفدار	نَصِيْرٌ، عَوْنٌ
طرفداری	حِمَايَةٌ، تَأْيِيْدٌ
طوقِ غلامی	رِبْقَةُ الْاِسْتِعْبَادِ
طیش	غَيْظٌ، غَضَبٌ

معانی	الفاظ
ظالمانہ	جَائِرٌ، تَسَلُّطِيٌّ
ظالمانہ تجویز	اَلْقَرَارُ الْمُجْحِفُ
ظالمانہ برتاؤ	مُعَامَلَةٌ قَاسِيَةٌ، مُعَامَلَةٌ ظَالِمَةٌ
ظریف الطبع	ظَرِيْفٌ، فَكِهٌ، مَزَّاحٌ
عارضی	مُؤَقَّتٌ، عَابِرٌ
عارضی طور پر	مُؤَقَّتًا
عاشقِ زار	هَائِمٌ، مُسْتَهَامٌ
عالَمِ اسلام کی بیداری	صَحْوَةُ الْعَالَمِ الْإِسْلَامِيِّ
عالَمی ادارہ	مُؤَسَّسَةٌ عَالَمِيَّةٌ
عالَمی جنگ	حَرْبٌ عَالَمِيَّةٌ
عالَمی خبریں	أَنْبَاءٌ عَالَمِيَّةٌ
عالی خاندان	عَالِي النَّسَبِ، أُسْرَةٌ كَرِيْمَةٌ
عالی قدر	رَفِيْعُ الْمَنْزِلَةِ
عام آدمی	رَجُلٌ شَارِعٍ، رَجُلٌ عَادِيٌّ
عام بات	اَلْقَوْلُ الْمُتَدَاوَلُ
عام طور پر	عُرْفًا، فِي مُعْظَمِ الْحَالَاتِ
عام طور سے	عَادَةً، عَلٰى وَجْهِ الْعُمُوْمِ
عدمِ استحکام	عَدَمُ الْإِسْتِقْرَارِ
عدمِ اعتماد	طَرْحُ الثِّقَةِ
عدمِ دلچسپی	عَدَمُ الْفَعَّالِيَّةِ

معانی	الفاظ
عدمِ تعمیل	عَدَمُ اِمْتِثَالٍ لِلْأَمْرِ
علاقہ بندی	تَحْدِيْدُ الْمَنَاطِقِ
علانیہ	عَلَانِيَةً، جَهْرًا، عَلَنًا
علاوہ ازیں	عَلٰى أَنَّ، فَوْقَ ذٰلِكَ، مَاعَدَاذٰلِكَ
علمی معلومات	اَلْمُعْطَيَاتُ الْعِلْمِيَّةُ
علیحدہ علیحدہ	عَلَى الْإِنْفِرَادِ، مُنْفَرِدِيْنَ
عمدگی	لَطَافَةٌ، بَدَاعَةٌ، جَوْدَةٌ
عمر رسیدہ	اَلْمُتَقَدِّمُ فِي السِّنِّ، مُسِنٌّ
عنقریب	فِي الْقَرِيْبِ، عَمَّا قَرِيْبٍ
غصہ سے بھری ہوئی آواز	صَوْتٌ مُغْتَاظٌ
غصہ سے لال پیلا ہونا	اِحْتِدَامٌ
غلو پسند	غَالٍ، مُغَالٍ
غیر اختیاری	غَيْرُ إِرَادِيٍّ
غلط فہمی	سُوْءُ التَّفَاهُمِ، اَلْفَهْمُ الْخَاطِئُ
فاتحانہ	ظَافِرًا، مُنْتَصِرًا
فارمِ داخلہ	اِسْتِمَارَةُ الْإِلْتِحَاقِ
فاصلہ پر	عَلٰى مَسَافَةِ......، عَلٰى بُعْدٍ مِنْ ......
فائل	مِلَفَّةُ أَوْرَاقٍ
فراست	فِرَاسَةٌ، ذَكَاوَةٌ، كِيَاسَةٌ
فرقہ پرست	اَلطَّائِفِيَّةُ

معانی	الفاظ
فرقہ دارانہ	طَائِفِيٌّ
فضائی پرواز	رِحْلَةٌ جَوِّيَّةٌ
فضائی جہاز	نَاقِلَةٌ جَوِّيَّةٌ
فضائی حملہ	هُجُوْمٌ جَوِّيٌّ
فضائی فوج	سِلَاحُ الطَّيَرَانِ
فطری طور پر	طَبْعًا، خِلْقَةً، طَبِيْعِيًّا
فوجی تیاری	حَشْدُ اِسْتِعْدَادٍ عَسْكَرِيٍّ
فوجی طاقت	اَلْقُوَّةُ الْعَسْكَرِيَّةُ
فوجی مورچے	مَوَاقِعُ الْجَيْشِ
فوری طور پر	بِصِفَةٍ عَاجِلَةٍ، اَوَّلاً بِاَوَّلٍ
قحط سالی	عَامُ الْجَدْبِ وَالْقَحْطِ
قدم بقدم	خَطْوَةً خَطْوَةً
قدیم طرز کا	اُسْطُوْرِيٌّ
قسمت والا	حَسَنُ الْحَظِّ، وَالْبَخْتِ
قصوروار	مُذْنِبٌ، آثِمٌ، مُجْرِمٌ
کبھی	تَارَةً، حِيْنًا، حِيْنٌ مِنَ الْأَحْيَانِ
کبھی بھی	أَبَدًا، مُطْلَقًا
کروڑ	عَشَرَةُ مَلَايِيْنَ
کسی بھی	اَيُّ مَا
کسی بھی جگہ	فِيْ مَكَانٍ مَّا

معانی	الفاظ
کم از کم	عَلَى الْأَقَلِّ
کم حوصلہ	قَلِيْلُ الْهِمَّةِ

تم الباب الثانی
بعون اللہ تعالیٰ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العلمین والصلوٰۃ والسلام علی سیدنا ومولانا محمد وآلہ وأصحابہ أجمعین: أما بعد!

تیسرا باب: کثیر الاستعمال افعال

ماضی	مضارع	مصدر	باب	معنی
أَخَذَ	يَأْخُذُ	أَخْذًا	نصر	پکڑنا
أَكَلَ	يَأْكُلُ	أَكْلًا	نصر	کھانا
أَمُنَ	يَأْمُنُ	أَمَانَةً	کرم	امین ہونا
أَمِنَ	يَأْمَنُ	أَمَانًا	سمع	مطمئن ہونا
بَخِلَ	يَبْخَلُ	بَخْلًا	سمع	بخیل ہونا
بَعَثَ	يَبْعَثُ	بَعْثًا	فتح	بھیجنا
بَلَغَ	يَبْلُغُ	بُلُوْغًا	نصر	پہنچنا
بَنىٰ	يَبْنِي	بِنَاءً	ضرب	تعمیر کرنا
تَرَكَ	يَتْرُكُ	تَرْكًا	نصر	چھوڑنا
تَمَّ	يَتِمُّ	تَمَامًا	ضرب	پورا ہونا
جَرَّ	يَجُرُّ	جَرًّا	نصر	کھینچنا
جَفَّ	يَجِفُّ	جَفًّا	ضرب	خشک ہونا
جَلَسَ	يَجْلِسُ	جُلُوْسًا	ضرب	بیٹھنا
جَمَعَ	يَجْمَعُ	جَمْعًا	فتح	جمع کرنا

ماضی	مضارع	مصدر	باب	معنی
جَنَّ	یَجُنُّ	جُنُوْنًا	نصر	دیوانہ ہونا
جَهَدَ	یَجْهَدُ	جُهْدًا	فتح	کوشش کرنا
جَهِلَ	یَجْهَلُ	جَهَالَةً	سمع	ناواقف ہونا
جَادَ	یَجُوْدُ	جَوْدَةً	نصر	عمدہ ہونا
جَازَ	یَجُوْزُ	جَوَازًا	نصر	جائز ہونا
حَبَسَ	یَحْبِسُ	حَبْسًا	ضرب	قید کرنا
حَدَثَ	یَحْدُثُ	حُدُوْثًا	نصر	واقع ہونا
حَذَفَ	یَحْذِفُ	حَذْفًا	ضرب	گرانا
حَرَثَ	یَحْرِثُ	حَرْثًا	ض،ن	ہل چلانا، جوتنا
حَزِنَ	یَحْزَنُ	حَزَنًا	سمع	غمگین ہونا
حَسُنَ	یَحْسُنُ	حُسْنًا	ک،ن	خوبصورت ہونا
حَصَدَ	یَحْصِدُ	حَصْدًا	ض،ن	کھیتی کاٹنا
حَصَلَ	یَحْصُلُ	حُصُوْلًا	نصر	حاصل ہونا
حَضَرَ	یَحْضُرُ	حُضُوْرًا	نصر	موجود ہونا
حَظَّ	یَحَظُّ	حَظًّا	سمع	نصیب والا ہونا
حَفِظَ	یَحْفَظُ	حِفْظًا	سمع	محفوظ کرنا
حَقَّ	یَحُقُّ	حَقًّا	نصر	ثابت کرنا
حَكُمَ	یَحْكُمُ	حِكْمَةً	کرم	دانا ہونا
حَكَیٰ	یَحْكِیْ	حِكَایَةً	ضرب	نقل کرنا
حَلَّ	یَحِلُّ	حَلَالًا	ضرب	حلال ہونا

ماضی	مضارع	مصدر	باب	معنی
حَمُقَ	يَحْمُقُ	حَمَاقَةً	ک، س	بے وقوف ہونا
حَمَلَ	يَحْمِلُ	حَمْلًا	ضرب	اٹھانا
رَزَقَ	يَرْزُقُ	رِزْقًا	نصر	روزی پہنچانا
رَضِيَ	يَرْضَىٰ	رِضًى	سمع	رضامند ہونا
رَعَدَ	يَرْعُدُ	رَعْدًا	ف، ن	بادل گرجنا
رَفَعَ	يَرْفَعُ	رَفْعًا	فتح	اٹھانا
زَجَرَ	يَزْجُرُ	زَجْرًا	نصر	ڈانٹنا
زَرَعَ	يَزْرَعُ	زَرْعًا	فتح	بونا
زَالَ	يَزُوْلُ	زَوَالًا	نصر	زائل ہونا
سَجَدَ	يَسْجُدُ	سُجُوْدًا	نصر	سجدہ کرنا
سَحَرَ	يَسْحَرُ	سِحْرًا	فتح	جادو کرنا
سَعِدَ	يَسْعَدُ	سَعَادَةً	س، ک	نیک بخت ہونا
سَعَىٰ	يَسْعَىٰ	سَعْيًا	ف، س	کوشش کرنا
سَقَطَ	يَسْقُطُ	سُقُوْطًا	نصر	گرنا
سَقَىٰ	يَسْقِيْ	سَقْيًا	ضرب	سیراب کرنا
سَكَتَ	يَسْكُتُ	سُكُوْتًا	نصر	چپ رہنا
سَكَنَ	يَسْكُنُ	سُكُوْنًا	نصر	ٹھہرنا
سَمِعَ	يَسْمَعُ	سَمْعًا	سمع	سننا
سَهُلَ	يَسْهُلُ	سُهُوْلَةً	کرم	آسان ہونا
سَالَ	يَسِيْلُ	سَيَلَانًا	ضرب	بہنا

ماضی	مضارع	مصدر	باب	معنی
شَجُعَ	يَشْجُعُ	شَجَاعَةً	کرم	بہادر ہونا
حَنِثَ	يَحْنَثُ	حِنْثًا	سمع	قسم توڑنا
خَبُثَ	يَخْبُثُ	خَبَاثَةً	س،ن	پلید و ناپاک ہونا
خَبُرَ	يَخْبُرُ	خُبْرًا	ک،ف	واقف ہونا
خَدَعَ	يَخْدَعُ	خَدْعًا	فتح	دھوکا دینا
خَدَمَ	يَخْدِمُ	خِدْمَةً	ض،ن	خدمت کرنا
خَصَمَ	يَخْصِمُ	خَصْمًا	ضرب	جھگڑا کرنا
خَطَبَ	يَخْطُبُ	خُطْبَةً	نصر	وعظ کہنا
خَفَّ	يَخِفُّ	خِفَّةً	ضرب	ہلکا ہونا
خَلَقَ	يَخْلُقُ	خَلْقًا	نصر	پیدا کرنا
خَانَ	يَخُوْنُ	خِيَانَةً	نصر	خیانت کرنا
دَخَلَ	يَدْخُلُ	دُخُوْلًا	نصر	داخل ہونا
دَفَعَ	يَدْفَعُ	دَفْعًا	فتح	دور کرنا
ذَكَرَ	يَذْكُرُ	ذِكْرًا	نصر	ذکر کرنا
ذَمَّ	يَذُمُّ	مَذَمَّةً	نصر	برائی کرنا
رَجَعَ	يَرْجِعُ	رُجُوْعًا	ضرب	واپس آنا
رَجَمَ	يَرْجُمُ	رَجْمًا	نصر	سنگسار کرنا
رَحِمَ	يَرْحَمُ	رَحْمَةً	سمع	رحم کرنا
رَدَّ	يَرُدُّ	رَدًّا	نصر	واپس کرنا
شَرِبَ	يَشْرَبُ	شُرْبًا	سمع	پینا

ماضی	مضارع	مصدر	باب	معنی
شَرَحَ	يَشْرَحُ	شَرْحًا	فتح	وضاحت کرنا
شَغَلَ	يَشْغَلُ	شُغْلًا	فتح	مشغول کرنا
شَكَّ	يَشُكُّ	شَكًّا	نصر	شک کرنا
شَكَرَ	يَشْكُرُ	شُكْرًا	نصر	شکر ادا کرنا
شَهِدَ	يَشْهَدُ	شُهُوْدًا	سمع	حاضر ہونا
صَبَرَ	يَصْبِرُ	صَبْرًا	ضرب	صبر کرنا
صَبَغَ	يَصْبُغُ	صَبْغًا	ف،ن،ض	رنگنا
صَحَّ	يَصِحُّ	صِحَّةً	ضرب	تندرست ہونا
صَدَقَ	يَصْدُقُ	صِدْقًا	نصر	سچ بولنا
صَعِدَ	يَصْعَدُ	صُعُوْدًا	سمع	چڑھنا
صَلُحَ	يَصْلُحُ	صَلَاحًا	ک،ف	درست ہونا
صَنَعَ	يَصْنَعُ	صُنْعًا	فتح	بنانا
صَامَ	يَصُوْمُ	صَوْمًا	نصر	روزہ رکھنا
ضَحِكَ	يَضْحَكُ	ضِحْكًا	سمع	ہنسنا
ضَرَبَ	يَضْرِبُ	ضَرْباً	ضرب	مارنا
ضَرَّ	يَضُرُّ	ضُرًّا	نصر	نقصان دینا
ضَلَّ	يَضِلُّ	ضَلَالَةً	ضرب	گمراہ ہونا
ضَمِنَ	يَضْمَنُ	ضَمَانًا	سمع	ضامن ہونا
ضَاءَ	يَضُوْءُ	ضَوْءً	نصر	روشن ہونا
ضَاقَ	يَضِيْقُ	ضِيْقًا	ضرب	تنگ ہونا

ماضی	مضارع	مصدر	باب	معنی
طَبَخَ	يَطْبُخُ	طَبْخًا	ن،ف	پکانا
طَلَبَ	يَطْلُبُ	طَلَبًا	نصر	طلب کرنا
طَلَعَ	يَطْلُعُ	طُلُوْعًا	نصر	طلوع ہونا
طَالَ	يَطُوْلُ	طُوْلاً	نصر	لمبا ہونا
ظَلَمَ	يَظْلِمُ	ظُلْمًا	ضرب	ظلم کرنا
ظَهَرَ	يَظْهَرُ	ظُهُوْرًا	فتح	ظاہر ہونا
عَبَدَ	يَعْبُدُ	عِبَادَةً	نصر	عبادت کرنا
عَجِلَ	يَعْجَلُ	عَجَلًا	سمع	جلدی کرنا
عَدَّ	يَعُدُّ	عَدًّا	نصر	شمار کرنا
عَرَفَ	يَعْرِفُ	مَعْرِفَةً	ضرب	پہچاننا
عَظُمَ	يَعْظُمُ	عِظَمًا	کرم	بڑا ہونا
عَقَلَ	يَعْقِلُ	عَقْلًا	ضرب	سمجھدار ہونا
عَلِمَ	يَعْلَمُ	عِلْماً	سمع	جاننا
عَمِلَ	يَعْمَلُ	عَمَلاً	سمع	کام کرنا
عَادَ	يَعُوْدُ	عَوْدًا	نصر	لوٹنا
عَابَ	يَعِيْبُ	عَيْبًا	ضرب	عیب لگانا
غَرَبَ	يَغْرُبُ	غُرُوْبًا	نصر	غروب ہونا
غَرِقَ	يَغْرَقُ	غَرَقًا	سمع	ڈوبنا
غَسَلَ	يَغْسِلُ	غَسْلًا	ضرب	دھونا
غَضِبَ	يَغْضَبُ	غَضَبًا	سمع	غضبناک ہونا

ماضی	مضارع	مصدر	باب	معنیٰ
غَلَبَ	يَغْلِبُ	غَلْبًا	ضرب	غالب ہونا
فَجَرَ	يَفْجُرُ	فُجُوْرًا	نصر	گناہ کرنا، زنا کرنا
فَرَّ	يَفِرُّ	فَرًّا، فِرَارًا	ضرب	بھاگنا
فَرِغَ	يَفْرَغُ	فَرَاغًا	ف، ن، س	فارغ ہونا
فَسُدَ	يَفْسُدُ	فَسَادًا	ک، ض، ن	خراب ہونا
فَصَلَ	يَفْصِلُ	فَصْلًا	ضرب	جدا کرنا
فَقُرَ	يَفْقُرُ	فَقَارَةً	کرم	مفلس ہونا
فَهِمَ	يَفْهَمُ	فَهْمًا	سمع	سمجھنا
قَتَلَ	يَقْتُلُ	قَتْلًا	نصر	مار ڈالنا
قَدِمَ	يَقْدَمُ	قُدُوْمًا	سمع	آنا
قَدُمَ	يَقْدُمُ	قَدَامَةً	کرم	پرانا ہونا
قَرَأَ	يَقْرَأُ	قِرَاءَةً	فتح	پڑھنا
قَرُبَ	يَقْرُبُ	قُرْبَانًا	ک، س	قریب ہونا
قَطَعَ	يَقْطَعُ	قَطْعًا	فتح	کاٹنا، جدا کرنا
قَعَدَ	يَقْعُدُ	قُعُوْدًا	نصر	بیٹھنا
قَلَبَ	يَقْلِبُ	قَلْبًا	ضرب	پلٹ دینا
قَلَعَ	يَقْلَعُ	قَلْعًا	فتح	جڑ سے اکھاڑنا
قَامَ	يَقُوْمُ	قِيَامًا	نصر	کھڑا ہونا
كَتَبَ	يَكْتُبُ	كِتَابَةً	نصر	لکھنا
كَتَمَ	يَكْتُمُ	كَتْمًا، كِتْمَانًا	نصر	پوشیدہ کرنا

ماضی	مضارع	مصدر	باب	معنی
كَسَرَ	يَكْسِرُ	كَسْرًا	ضرب	توڑنا
كَفَرَ	يَكْفُرُ	كُفْرًا	نصر	کفر کرنا
كَفَلَ	يَكْفُلُ	كَفَالَةً	نصر	نان و نفقہ کا ذمہ دار ہونا
كَفىٰ	يَكْفِي	كِفَايَةً	ضرب	کافی ہونا
كَنَسَ	يَكْنِسُ	كَنْساً	ضرب	جھاڑو دینا
كَانَ	يَكُوْنُ	كَوْنًا	نصر	واقع ہونا
لَبِسَ	يَلْبَسُ	لُبْسًا	سمع	کپڑا پہننا
لَقِيَ	يَلْقىٰ	لِقَاءً	سمع	ملاقات کرنا
لَمَعَ	يَلْمَعُ	لَمْعًا	فتح	چمکنا
مَدَّ	يَمُدُّ	مَدًّا	نصر	پھیلانا
مَرِضَ	يَمْرَضُ	مَرَضًا	سمع	بیمار ہونا
مَسَّ	يَمَسُّ	مَسًّا	س، ن	چھونا
مَسَحَ	يَمْسَحُ	مَسْحًا	فتح	پونچھنا، مسح کرنا
مَطَرَ	يَمْطُرُ	مَطْرًا	نصر	بارش ہونا
مَكَرَ	يَمْكُرُ	مَكْرًا	نصر	دھوکا دینا
مَلَكَ	يَمْلِكُ	مِلْكًا	ضرب	مالک ہونا
مَنَعَ	يَمْنَعُ	مَنْعًا	فتح	روکنا
مَاتَ	يَمُوْتُ	مَوْتًا	نصر	مرنا
نَسِيَ	يَنْسىٰ	نِسْيَانًا	سمع	بھولنا
نَصَرَ	يَنْصُرُ	نَصْرًا	نصر	مدد کرنا

ماضی	مضارع	مصدر	باب	معنی
نَظَرَ	یَنْظُرُ	نَظْرًا	نصر	دیکھنا، غور کرنا
نَقَلَ	یَنْقُلُ	نَقْلًا	نصر	منتقل کرنا
نَامَ	یَنَامُ	نَوْمًا	سمع	اونگھنا، سونا
نَالَ	یَنَالُ	نَیْلًا	سمع	پانا
وَجَدَ	یَجِدُ	وَجْدًا	ضرب	پانا
وَزَنَ	یَزِنُ	وَزْنًا	ضرب	تولنا
وَضَعَ	یَضَعُ	وَضْعًا	فتح	رکھنا
وَقَفَ	یَقِفُ	وَقْفًا،وُقُوفًا	ضرب	ٹھہرنا
هَرَبَ	یَهْرُبُ	هَرَبًا	نصر	بھاگنا
ذَاقَ	یَذُوْقُ	ذَوْقًا	نصر	چکھنا
بَالَ	یَبُوْلُ	بَوْلًا	نصر	پیشاب کرنا
تَابَ	یَتُوْبُ	تَوْبًا	نصر	رجوع کرنا، توبہ کرنا
شَمَّ	یَشُمُّ	شَمًّا	ن، س	سونگھنا
سَبَّ	یَسُبُّ	سَبًّا	نصر	گالی دینا
بَدَا	یَبْدُوْ	بُدُوًّا	نصر	ظاہر ہونا
تَلَا	یَتْلُوْ	تِلَاوَةً	نصر	تلاوت کرنا
خَلَا	یَخْلُوْ	خُلُوًّا	نصر	خالی ہونا
عَصَرَ	یَعْصِرُ	عَصْرًا	ضرب	نچوڑنا
قَلَّ	یَقِلُّ	قِلَّةً	ضرب	کم ہونا
وَعَدَ	یَعِدُ	وَعْدًا	ضرب	وعدہ کرنا

ماضی	مضارع	مصدر	باب	معنیٰ
زَادَ	يَزِيْدُ	زِيَادَةً	ضرب	زیادہ کرنا
بَاعَ	يَبِيْعُ	بَيْعًا	ضرب	فروخت کرنا
دَرَىٰ	يَدْرِيْ	دِرَايَةً	ضرب	جاننا
بَكَىٰ	يَبْكِيْ	بُكَاءً	ضرب	رونا
رَكِبَ	يَرْكَبُ	رُكُوْبًا	سمع	سوار ہونا
عَطِشَ	يَعْطَشُ	عَطَشًا	سمع	پیاسا ہونا
جَحَدَ	يَجْحَدُ	جُحُوْدًا	فتح	انکار کرنا
رأى	يَرَىٰ	رُؤْيَةً	فتح	دیکھنا
رَجَا	يَرْجُوْ	رَجَاءً	نصر	امید رکھنا
جَاعَ	يَجُوْعُ	جَوْعًا	نصر	بھوکا ہونا
فَازَ	يَفُوْزُ	فَوْزًا	نصر	کامیاب ہونا
قَنِطَ	يَقْنَطُ	قُنُوْطًا	سمع	ناامید ہونا
صَاحَ	يَصِيْحُ	صَيْحَةً	ضرب	چیخنا
حَلَقَ	يَحْلِقُ	حَلْقًا	ضرب	مونڈنا
عَاشَ	يَعِيْشُ	عَيْشًا	ضرب	زندگی گذارنا
طَوَىٰ	يَطْوِيْ	طَيًّا	ضرب	لپیٹنا
أَتَىٰ	يَأْتِيْ	إِتْيَانًا	ضرب	آنا
خَاطَ	يَخِيْطُ	خَيْطًا	ضرب	سینا
لَحِقَ	يَلْحَقُ	لُحُوْقًا	سمع	لاحق ہونا
وَدَّ	يَوَدُّ	وَدًّا	سمع	محبت کرنا

ماضی	مضارع	مصدر	باب	معنی
وَرِثَ	يَرِثُ	وَرَاثَةً	حسب	وارث ہونا
شَاءَ	يَشَاءُ	مَشِيْئَةً	فتح	چاہنا
مَكَثَ	يَمْكُثُ	مَكْثًا	نصر	ٹھہرنا
اِخْتَلَفَ	يَخْتَلِفُ	اِخْتِلَافًا	افتعال	اختلاف کرنا
أَخْرَجَ	يُخْرِجُ	إِخْرَاجًا	افعال	نکالنا
كَذَّبَ	يُكَذِّبُ	تَكْذِيْبًا	تفعیل	جھٹلانا
أَعْطٰى	يُعْطِيْ	إِعْطَاءً	افعال	عطاء کرنا
تَكَلَّمَ	يَتَكَلَّمُ	تَكَلُّمًا	تفعّل	گفتگو کرنا
اِجْتَنَبَ	يَجْتَنِبُ	اِجْتِنَابًا	افتعال	پرہیز کرنا
اِشْتَغَلَ	يَشْتَغِلُ	اِشْتِغَالًا	افتعال	مشغول ہونا
اِسْتَغْفَرَ	يَسْتَغْفِرُ	اِسْتِغْفَارًا	استفعال	مغفرت چاہنا
اِسْتَكْمَلَ	يَسْتَكْمِلُ	اِسْتِكْمَالًا	استفعال	مکمل کرنا
اِنْقَطَعَ	يَنْقَطِعُ	اِنْقِطَاعًا	انفعال	منقطع ہونا
اِنْهَدَمَ	يَنْهَدِمُ	اِنْهِدَامًا	انفعال	منہدم ہونا
أَكْرَمَ	يُكْرِمُ	إِكْرَامًا	افعال	اکرام کرنا
أَذْهَبَ	يُذْهِبُ	إِذْهَابًا	افعال	لے جانا
عَذَّبَ	يُعَذِّبُ	تَعْذِيْبًا	تفعیل	عذاب دینا
صَرَّحَ	يُصَرِّحُ	تَصْرِيْحًا	تفعیل	ظاہر کرنا
خَادَعَ	يُخَادِعُ	مُخَادَعَةً	مفاعلة	دھوکا دینا
نَازَعَ	يُنَازِعُ	مُنَازَعَةً	مفاعلة	جھگڑا کرنا

ماضی	مضارع	مصدر	باب	معنی
تَقَبَّلَ	يَتَقَبَّلُ	تَقَبُّلًا	تفعّل	قبول کرنا
تَذَكَّرَ	يَتَذَكَّرُ	تَذَكُّرًا	تفعّل	نصیحت یاد کرنا
اِكْتَسَبَ	يَكْتَسِبُ	اِكْتِسَابًا	افتعال	کمانا
اِغْتَسَلَ	يَغْتَسِلُ	اِغْتِسَالًا	افتعال	غسل کرنا
اِسْتَخْدَمَ	يَسْتَخْدِمُ	اِسْتِخْدَامًا	استفعال	استعمال کرنا، خدمت لینا
اِسْتَمْتَعَ	يَسْتَمْتِعُ	اِسْتِمْتَاعًا	استفعال	نفع اٹھانا
اِنْفَصَلَ	يَنْفَصِلُ	اِنْفِصَالًا	انفعال	جدا ہونا
اِنْقَسَمَ	يَنْقَسِمُ	اِنْقِسَامًا	انفعال	منقسم ہونا
أَسْكَتَ	يُسْكِتُ	إِسْكَاتًا	افعال	چپ کرنا، خاموش کرنا
أَنْصَتَ	يُنْصِتُ	إِنْصَاتًا	افعال	چپ ہونا، چپ کرنا
حَلَّلَ	يُحَلِّلُ	تَحْلِيلًا	تفعیل	حلال کرنا
قَلَّلَ	يُقَلِّلُ	تَقْلِيلًا	تفعیل	کم کرنا
نَادَىٰ	يُنَادِي	مُنَادَاةً	مفاعلۃ	آواز دینا
شَاوَرَ	يُشَاوِرُ	مُشَاوَرَةً	مفاعلۃ	باہم مشورہ کرنا
تَعَلَّمَ	يَتَعَلَّمُ	تَعَلُّمًا	تفعّل	سیکھنا
تَفَكَّرَ	يَتَفَكَّرُ	تَفَكُّرًا	تفعّل	غور وفکر کرنا
اِزْدَادَ	يَزْدَادُ	اِزْدِيَادًا	افتعال	زیادہ ہونا
اِسْتَرَاحَ	يَسْتَرِيحُ	اِسْتِرَاحَةً	استفعال	آرام کرنا
اِخْتَارَ	يَخْتَارُ	اِخْتِيَارًا	افتعال	پسند کرنا
اِسْتَطَاعَ	يَسْتَطِيعُ	اِسْتِطَاعَةً	استفعال	طاقت رکھنا

ماضی	مضارع	مصدر	باب	معنیٰ
اِنْطَلَقَ	يَنْطَلِقُ	اِنْطِلَاقًا	انفعال	چلنا
اِنْصَرَفَ	يَنْصَرِفُ	اِنْصِرَافًا	انفعال	لوٹنا
أَرْشَدَ	يُرْشِدُ	إِرْشَادًا	افعال	رہبری کرنا
أَبْعَدَ	يُبْعِدُ	إِبْعَادًا	افعال	دور کرنا
شَهَّرَ	يُشَهِّرُ	تَشْهِيرًا	تفعیل	مشہور کرنا
كَثَّرَ	يُكَثِّرُ	تَكْثِيرًا	تفعیل	زیادہ کرنا
بَارَكَ	يُبَارِكُ	مُبَارَكَةً	مفاعلة	برکت دینا
فَارَقَ	يُفَارِقُ	مُفَارَقَةً	مفاعلة	ایک دوسرے سے جدا ہونا
تَيَقَّنَ	يَتَيَقَّنُ	تَيَقُّنًا	تفعل	یقین کرنا
تَوَقَّفَ	يَتَوَقَّفُ	تَوَقُّفًا	تفعل	ٹھہرنا
تَقَابَلَ	يَتَقَابَلُ	تَقَابُلًا	تفاعل	مقابل ہونا
تَوَاتَرَ	يَتَوَاتَرُ	تَوَاتُرًا	تفاعل	پے در پے ہونا
اِخْتَتَمَ	يَخْتَتِمُ	اِخْتِتَامًا	افتعال	ختم ہونا
اِشْتَدَّ	يَشْتَدُّ	اِشْتِدَادًا	افتعال	سخت ہونا
اِسْتَفَادَ	يَسْتَفِيدُ	اِسْتِفَادَةً	استفعال	فائدہ حاصل کرنا
اِسْتَمَدَّ	يَسْتَمِدُّ	اِسْتِمْدَادًا	استفعال	مدد چاہنا
أَجْلَسَ	يُجْلِسُ	إِجْلَاسًا	افعال	بٹھانا
أَحْضَرَ	يُحْضِرُ	إِحْضَارًا	افعال	حاضر کرنا
أَفَادَ	يُفِيدُ	إِفَادَةً	افعال	فائدہ پہنچانا
أَرَادَ	يُرِيدُ	إِرَادَةً	افعال	ارادہ کرنا

ماضی	مضارع	مصدر	باب	معنیٰ
عَجَّلَ	يُعَجِّلُ	تَعْجِيْلًا	تفعیل	جلدی کرنا
بَدَّلَ	يُبَدِّلُ	تَبْدِيْلًا	تفعیل	بدلنا
صَرَّفَ	يُصَرِّفُ	تَصْرِيْفًا	تفعیل	پھیرنا
أَكَّدَ	يُؤَكِّدُ	تَأْكِيْدًا	تفعیل	مضبوط کرنا
جَادَلَ	يُجَادِلُ	مُجَادَلَةً	مفاعلۃ	لڑائی کرنا
شَارَكَ	يُشَارِكُ	مُشَارَكَةً	مفاعلۃ	باہم شریک ہونا
خَالَفَ	يُخَالِفُ	مُخَالَفَةً	مفاعلۃ	ایک دوسرے کی مخالفت کرنا
طَالَبَ	يُطَالِبُ	مُطَالَبَةً	مفاعلۃ	مطالبہ کرنا
تَغَنّٰى	يَتَغَنّٰى	تَغَنِّيًا	تفعّل	گانا
تَخَلّٰى	يَتَخَلّٰى	تَخَلِّيًا	تفعّل	خالی ہونا
تَكَرَّرَ	يَتَكَرَّرُ	تَكَرُّرًا	تفعّل	مکرر ہونا
تَوَسَّطَ	يَتَوَسَّطُ	تَوَسُّطًا	تفعّل	درمیان میں ہونا
تَجَاوَزَ	يَتَجَاوَزُ	تَجَاوُزًا	تفاعل	تجاوز کرنا
تَسَاوٰى	يَتَسَاوٰى	تَسَاوِيًا	تفاعل	برابر ہونا
تَسَاءَلَ	يَتَسَاءَلُ	تَسَاءُلًا	تفاعل	ایک دوسرے سے سوال کرنا
اِقْتَدٰى	يَقْتَدِيْ	اِقْتِدَاءً	افتعال	پیروی کرنا
اِدَّعٰى	يَدَّعِيْ	اِدِّعَاءً	افتعال	دعویٰ کرنا
اِتَّقٰى	يَتَّقِيْ	اِتِّقَاءً	افتعال	بچنا
اِمْتَلٰى	يَمْتَلِيْ	اِمْتِلَاءً	افتعال	بھرنا
تَمَكَّنَ	يَتَمَكَّنُ	تَمَكُّنًا	تفعّل	جگہ پانا

ماضی	مضارع	مصدر	باب	معنی
تَعَدّٰى	يَتَعَدّٰى	تَعَدِّيًا	تفعّل	زیادتی کرنا
صَلّٰى	يُصَلِّي	صَلاةً	تفعیل	نماز پڑھنا
أَذَّنَ	يُؤَذِّنُ	تَأْذِينًا	تفعیل	اذان دینا
مَكَّنَ	يُمَكِّنُ	تَمْكِينًا	تفعیل	جگہ دینا
فَهَّمَ	يُفَهِّمُ	تَفْهِيمًا	تفعیل	سمجھانا
أَيْقَظَ	يُوْقِظُ	إِيْقَاظًا	افعال	بیدار کرنا
أَبَاحَ	يُبِيْحُ	إِبَاحَةً	افعال	مباح کرنا
أَمَاتَ	يُمِيْتُ	إِمَاتَةً	افعال	موت دینا
أَعَانَ	يُعِيْنُ	إِعَانَةً	افعال	مدد کرنا
أَسْلَمَ	يُسْلِمُ	إِسْلَامًا	افعال	تابعدار ہونا
اِحْمَرَّ	يَحْمَرُّ	اِحْمِرَارًا	افعلال	سرخ ہونا
اِخْضَرَّ	يَخْضَرُّ	اِخْضِرَارًا	افعلال	سبز ہونا
زَوَّجَ	يُزَوِّجُ	تَزْوِيْجًا	تفعیل	نکاح کرانا
اِصْفَرَّ	يَصْفَرُّ	اِصْفِرَارًا	افعلال	زرد ہونا
سَمّٰى	يُسَمِّي	تَسْمِيَةً	تفعیل	نام رکھنا
طَوَّلَ	يُطَوِّلُ	تَطْوِيْلًا	تفعیل	دراز کرنا
أَيَّدَ	يُؤَيِّدُ	تَأْيِيْدًا	تفعیل	تائید کرنا
أَلَّفَ	يُؤَلِّفُ	تَأْلِيْفًا	تفعیل	جمع کرنا
شَابَهَ	يُشَابِهُ	مُشَابَهَةً	مفاعلۃ	ہمشکل ہونا
قَاتَلَ	يُقَاتِلُ	مُقَاتَلَةً	مفاعلۃ	باہم قتال کرنا

ماضی	مضارع	مصدر	باب	معنی
اِجْتَهَدَ	يَجْتَهِدُ	اِجْتِهَادًا	افتعال	کوشش کرنا
اِنْتَشَرَ	يَنْتَشِرُ	اِنْتِشَارًا	افتعال	پھیلنا
اِعْتَصَمَ	يَعْتَصِمُ	اِعْتِصَامًا	افتعال	مضبوط کرنا
اِضْطَرَّ	يَضْطَرُّ	اِضْطِرَارًا	افتعال	مجبور کرنا
اِضْطَرَبَ	يَضْطَرِبُ	اِضْطِرَابًا	افتعال	بے قرار ہونا
تَزَوَّجَ	يَتَزَوَّجُ	تَزَوُّجًا	تفعل	نکاح کرنا
اِسْتَمَرَّ	يَسْتَمِرُّ	اِسْتِمْرَارًا	استفعال	ہمیشہ ہونا
اِنْفَرَدَ	يَنْفَرِدُ	اِنْفِرَادًا	انفعال	اکیلا ہونا
أَنْشَدَ	يُنْشِدُ	إِنْشَادًا	افعال	شعر پڑھنا
أَفْلَحَ	يُفْلِحُ	إِفْلَاحًا	افعال	کامیاب ہونا
أَكْرَهَ	يُكْرِهُ	إِكْرَاهًا	افعال	زبردستی کرنا
أَنْصَفَ	يُنْصِفُ	إِنْصَافًا	افعال	انصاف کرنا
أَغْرَقَ	يُغْرِقُ	إِغْرَاقًا	افعال	غرق کرنا
أَعْجَزَ	يُعْجِزُ	إِعْجَازًا	افعال	عاجز کرنا
بَشَّرَ	يُبَشِّرُ	تَبْشِيْرًا	تفعیل	خوش خبری دینا
حَدَّثَ	يُحَدِّثُ	تَحْدِيْثًا	تفعیل	بیان کرنا
بَلَّغَ	يُبَلِّغُ	تَبْلِيْغًا	تفعیل	پہنچانا
سَبَّحَ	يُسَبِّحُ	تَسْبِيْحًا	تفعیل	پاکی بیان کرنا
حَمَّدَ	يُحَمِّدُ	تَحْمِيْدًا	تفعیل	حمد بیان کرنا
جَامَعَ	يُجَامِعُ	مُجَامَعَةً	مفاعلة	جماع کرنا

ماضی	مضارع	مصدر	باب	معنی
حَاصَرَ	يُحَاصِرُ	مُحَاصَرَةً	مفاعلة	محاصرہ کرنا
سَابَقَ	يُسَابِقُ	مُسَابَقَةً	مفاعلة	آگے بڑھنا
آخَذَ	يُؤَاخِذُ	مُؤَاخَذَةً	مفاعلة	مواخذہ کرنا
اِنْعَقَدَ	يَنْعَقِدُ	اِنْعِقَادًا	انفعال	منعقد ہونا
تَرَبَّصَ	يَتَرَبَّصُ	تَرَبُّصًا	تفعّل	انتظار کرنا
تَفَقَّهَ	يَتَفَقَّهُ	تَفَقُّهًا	تفعّل	دین کی سمجھ ہونا، سمجھنا
تَأَمَّلَ	يَتَأَمَّلُ	تَأَمُّلًا	تفعّل	غور و فکر کرنا
تَجَفَّفَ	يَتَجَفَّفُ	تَجَفُّفًا	تفعّل	سوکھنا
طَلَّقَ	يُطَلِّقُ	تَطْلِيقًا	تفعیل	طلاق دینا
عَبَّرَ	يُعَبِّرُ	تَعْبِيرًا	تفعیل	مطلب بیان کرنا
لَيَّنَ	يُلَيِّنُ	تَلْيِينًا	تفعیل	نرم کرنا
آثَرَ	يُؤْثِرُ	إِيثَارًا	افعال	ترجیح دینا
أَوْحىٰ	يُوْحِي	إِيحَاءً	افعال	وحی کرنا
أَوْصىٰ	يُوْصِي	إِيصَاءً	افعال	وصیت کرنا
أَعَادَ	يُعِيدُ	إِعَادَةً	افعال	لوٹانا
أَهَانَ	يُهِينُ	إِهَانَةً	افعال	ذلیل کرنا
رَدَّدَ	يُرَدِّدُ	تَرْدِيدًا	تفعیل	رد کرنا
أَسَّسَ	يُؤَسِّسُ	تَأْسِيسًا	تفعیل	بنیاد رکھنا
تَأَدَّبَ	يَتَأَدَّبُ	تَأَدُّبًا	تفعّل	باادب ہونا
تَنَافَرَ	يَتَنَافَرُ	تَنَافُرًا	تفاعل	ایک دوسرے سے نفرت کرنا

ماضی	مضارع	مصدر	باب	معنی
أَضَاعَ	يُضِيعُ	إِضَاعَةً	افعال	ضائع کرنا
أَثَابَ	يُثِيبُ	إِثَابَةً	افعال	ثواب دینا
أَغْمٰى	يُغْمِي	إِغْمَاءً	افعال	بے ہوش ہونا
أَنْشَأَ	يُنْشِيءُ	إِنْشَاءً	افعال	پیدا کرنا
آذٰى	يُؤْذِي	إِيْذَاءً	افعال	تکلیف دینا
أَحْيٰ	يُحْيِي	إِحْيَاءً	افعال	زندہ کرنا
أَخْفٰى	يُخْفِي	إِخْفَاءً	افعال	چھپانا
آتٰى	يُؤْتِي	إِيْتَاءً	افعال	دینا
أَصَرَّ	يُصِرُّ	إِصْرَارًا	افعال	اصرار کرنا، ضد کرنا
أَعْلٰى	يُعْلِي	إِعْلَاءً	افعال	بلند کرنا
أَبْقٰى	يُبْقِي	إِبْقَاءً	افعال	باقی رکھنا
أَنْسٰى	يُنْسِي	إِنْسَاءً	افعال	بھلانا
أَجْرٰى	يُجْرِي	إِجْرَاءً	افعال	جاری کرنا
أَنْجٰى	يُنْجِي	إِنْجَاءً	افعال	نجات دینا
أَهْلَكَ	يُهْلِكُ	إِهْلَاكًا	افعال	ہلاک کرنا
أَسْقَطَ	يُسْقِطُ	إِسْقَاطًا	افعال	گرانا
أَنْذَرَ	يُنْذِرُ	إِنْذَارًا	افعال	ڈرانا
أَغْلَقَ	يُغْلِقُ	إِغْلَاقًا	افعال	بند کرنا
أَحْرَقَ	يُحْرِقُ	إِحْرَاقًا	افعال	جلانا
أَبْطَلَ	يُبْطِلُ	إِبْطَالًا	افعال	باطل کرنا

ماضی	مضارع	مصدر	باب	معنی
صَدَّقَ	يُصَدِّقُ	تَصْدِيْقًا	تفعیل	سچا کرنا
رَجَّحَ	يُرَجِّحُ	تَرْجِيْحًا	تفعیل	ترجیح دینا
حَرَّكَ	يُحَرِّكُ	تَحْرِيْكًا	تفعیل	حرکت دینا
قَبَّلَ	يُقَبِّلُ	تَقْبِيْلًا	تفعیل	بوسہ لینا
جَدَّدَ	يُجَدِّدُ	تَجْدِيْدًا	تفعیل	نیا کرنا
حَارَبَ	يُحَارِبُ	مُحَارَبَةً	مفاعلۃ	جنگ کرنا
عَاتَبَ	يُعَاتِبُ	مُعَاتَبَةً	مفاعلۃ	عتاب کرنا
لَازَمَ	يُلَازِمُ	مُلَازَمَةً	مفاعلۃ	لازم پکڑنا
تَرَشَّحَ	يَتَرَشَّحُ	تَرَشُّحًا	تفعّل	ٹپکنا
تَفَسَّخَ	يَتَفَسَّخُ	تَفَسُّخًا	تفعّل	پھٹنا
تَضَرَّعَ	يَتَضَرَّعُ	تَضَرُّعًا	تفعّل	گریہ وزاری کرنا
تَمَارَضَ	يَتَمَارَضُ	تَمَارُضًا	تفاعل	بتکلف بیمار بنانا
تَفَاخَرَ	يَتَفَاخَرُ	تَفَاخُرًا	تفاعل	آپس میں فخر کرنا
بَعْثَرَ	يُبَعْثِرُ	بَعْثَرَةً	فعللۃ	اٹھانا
اِسْوَدَّ	يَسْوَدُّ	اِسْوِدَادًا	افعلال	سیاہ ہونا
اِعْتَادَ	يَعْتَادُ	اِعْتِيَادًا	افتعال	عادی ہونا
اِبْيَضَّ	يَبْيَضُّ	اِبْيِضَاضًا	افعلال	سفید ہونا
زَكَّى	يُزَكِّي	تَزْكِيَةً	تفعیل	پاک کرنا
اِسْتَأْجَرَ	يَسْتَأْجِرُ	اِسْتِيْجَارًا	استفعال	اجرت پر لینا
أَقَامَ	يُقِيْمُ	إِقَامَةً	افعال	قائم کرنا

ماضی	مضارع	مصدر	باب	معنی
اِسْتَحْيٰ	يَسْتَحْيِي	اِسْتِحْيَاءً	استفعال	شرمانا
أَزَلَّ	يُزِلُّ	إِزْلَالًا	افعال	پھسلانا
أَوْجَزَ	يُوْجِزُ	إِيْجَازًا	افعال	مختصر کرنا
اِبْتَهَجَ	يَبْتَهِجُ	اِبْتِهَاجًا	افتعال	خوش ہونا
اِرْتَكَبَ	يَرْتَكِبُ	اِرْتِكَابًا	افتعال	گناہ کرنا
كَفَّرَ	يُكَفِّرُ	تَكْفِيْرًا	تفعیل	کافر بنانا
اٰوٰى	يُؤْوِيْ	إِيْوَاءً	افعال	پناہ دینا
حَاسَبَ	يُحَاسِبُ	مُحَاسَبَةً	مفاعلة	محاسبہ کرنا
أَفْسَدَ	يُفْسِدُ	إِفْسَادًا	افعال	بگاڑنا
جَاهَدَ	يُجَاهِدُ	مُجَاهَدَةً	مفاعلة	جہاد کرنا، مجاہدہ کرنا
اِغْتَابَ	يَغْتَابُ	اِغْتِيَابًا	افتعال	غیبت کرنا
أَطْعَمَ	يُطْعِمُ	إِطْعَامًا	افعال	کھانا کھلانا
اِمْتَنَعَ	يَمْتَنِعُ	اِمْتِنَاعًا	افتعال	باز آنا
غَادَرَ	يُغَادِرُ	مُغَادَرَةً	مفاعلة	ترک کرنا
تَلَقّٰى	يَتَلَقّٰى	تَلَقِّيًا	تفعّل	پانا
أَوْقَدَ	يُوْقِدُ	إِيْقَادًا	افعال	روشن کرنا
أَطْلَقَ	يُطْلِقُ	إِطْلَاقًا	افعال	بندوق چلانا
اِبْتَلَّ	يَبْتَلُّ	اِبْتِلَالًا	افتعال	تر ہونا
اِسْتَيْقَظَ	يَسْتَيْقِظُ	اِسْتِيْقَاظًا	استفعال	بیدار ہونا
أَخَّرَ	يُؤَخِّرُ	تَأْخِيْرًا	تفعیل	تاخیر کرنا

ماضی	مضارع	مصدر	باب	معنی
تَأَخَّرَ	يَتَأَخَّرُ	تَأَخُّرًا	تفعّل	مؤخر ہونا
اِرْتَقٰى	يَرْتَقِيْ	اِرْتِقَاءً	افتعال	ترقی کرنا
اِعْتَذَرَ	يَعْتَذِرُ	اِعْتِذَارًا	افتعال	عذر بیان کرنا

تم الباب الثالث

بعون الله تعالیٰ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد لله رب العٰلمین والصلوٰة والسلام علی سیّدنا ومولانا محمد وآله وأصحابه أجمعین: أما بعد!

چوتھا باب:
واحد، جمع، اور اُن کے معانی

واحد	جمع	معانی
إِبْرَةٌ	إِبَرٌ، إِبَارٌ، إِبَرَاتٌ	سوئی، ڈنک، انجکشن
إِبْرِيْقٌ	أَبَارِيْقُ	لوٹا، پانی کا جگ
إِبِطٌ	آبَاطٌ	بغل
أَبٌ	آبَاءٌ، أَبُوْنٌ	باپ
أَتَانٌ	أُتُنٌ، أُتْنٌ	گدھی
أَثَرٌ	آثَارٌ	نشان، اثر، نقش، حدیث
إِثْمٌ	آثَامٌ	گناہ، جرم، فساد، شر
أَجْرٌ	أُجُوْرٌ، آجَارٌ	ثواب، بدلہ، مزدوری
أُجْرَةٌ	أُجَرٌ	کرایہ، مزدوری، حقِ محنت
أَجِيْرٌ	أُجَرَاءُ	مزدور، نوکر، ملازم
أَجَلٌ	آجَالٌ	وقتِ مقرر، موت، مدت
أَجْنَبِيٌّ	أَجَانِبُ	غیر ملکی، پردیسی، پرایا
أَحَدٌ	آحَادٌ	ایک، اکائی، اکیلا، کوئی
أَخٌ	إِخْوَةٌ، إِخْوَانٌ	بھائی

واحد	جمع	معانی
أُخْتٌ	أَخَوَاتٌ	بہن
أَدَبٌ	آدَابٌ	تہذیب، سلیقہ، تمیز
أَدِيْبٌ	أُدَبَاءُ	ذی علم، ماہر زبان، قادر الکلام
أُذُنٌ	آذَانٌ	کان
تَارِيْخٌ	تَوَارِيْخُ	تاریخ، ڈیٹ
أُسْتَاذٌ	أَسَاتِذَةٌ	مدرس، استاذ، ماسٹر
أُسْرَةٌ	أُسَرٌ	خاندان، فیملی
أَسَاسٌ	أَسَاسَاتٌ	بنیاد، فاؤنڈیشن
أُسْوَةٌ	أُسىً، إِسىً	نمونہ
أُفُقٌ	آفَاقٌ	کنارہ، کنارۂ آسمان
إِقْلِيْمٌ	أَقَالِيْمُ	ملک، صوبہ، ضلع، علاقہ
أَمْرٌ	أَوَامِرُ	حکم، آرڈر
أَمْرٌ	أُمُوْرٌ	مسئلہ، معاملہ
أَمِيْرٌ	أُمَرَاءُ	حاکم، صدر، ہیڈ
أَمَلٌ	آمَالٌ	امید، توقع، ارمان
أُمٌّ	أُمَّهَاتٌ	ماں
أُمَّةٌ	أُمَمٌ	اقوام، امّت
إِمَامٌ	أَئِمَّةٌ	قائد، پیشوا، سربراہ
أَمِيْنٌ	أُمَنَاءُ	دیانتدار، وفادار، قابلِ اعتماد
أَنْفٌ	أُنُوْفٌ	ناک

واحد	جمع	معانی
آلَةٌ	آلَاتٌ	اوزار، ذریعہ عمل
آيَةٌ	آيَاتٌ	نشانی، علامت
بِئْرٌ	آبَارٌ، بِئَارٌ	کنواں
بَحْثٌ	أَبْحَاثٌ، بُحُوْثٌ	تحقیق، ریسرچ، مطالعہ
مَبْحَثٌ	مَبَاحِثُ	موضوع، موضوعِ تحقیق
بَحْرٌ	بِحَارٌ	سمندر، دریا
بَدِيْعٌ	بَدَائِعُ	عجیب، عمدہ، اچھا
بَادِيَةٌ	بَادِيَاتٌ، بَوَادٍ	جنگل
بَذْرٌ	بُذُوْرٌ	بیج، نسل، گٹھلی
بَرِيَّةٌ	بَرَايَا	مخلوق
بِرْكَةٌ	بِرَكٌ	حوض، تالاب، گڑھا
بُسْتَانٌ	بَسَاتِيْنُ	باغ
بِسَاطٌ	بُسُطٌ	فرش
بَطَلٌ	أَبْطَالٌ	بہادر
بَصَرٌ	أَبْصَارٌ	نگاہ، علم
بَصَلَةٌ	بَصَلٌ	پیاز
بِطَانَةٌ	بَطَائِنُ	راز، رازدار
بِطَانَةٌ	بِطَانَاتٌ	استر
بَعْضٌ	أَبْعَاضٌ	حصہ، ٹکڑا
بَاغٍ	بُغَاةٌ	ظالم، نافرمان

واحد	جمع	معانی
بَقَرٌ بَقَرَةٌ	بَقَرَاتٌ	گائے
بَكِيْمٌ	بُكْمَانٌ، بُكْمٌ	گونگا
بَلَدٌ	بِلَادٌ، بُلْدَانٌ	ملک، خطۂ زمین
بَلَاغٌ	بَلَاغَاتٌ	خبر، اطلاع، اعلان
بَنْكٌ	بُنُوْكٌ	بینک، سیٹ
بِنَاءٌ	أَبْنِيَةٌ	عمارت
مَبْنًى	مَبَانٍ	عمارت
بِنْتٌ	بَنَاتٌ	لڑکی
اِبْنٌ	أَبْنَاءٌ، بَنُوْنَ	لڑکا، بیٹا
بَانٍ	بُنَاةٌ	مؤسّس
بَابٌ	أَبْوَابٌ	دروازہ، گیٹ
بَوْشٌ	أَوْبَاشٌ	کمینوں کی ٹولی
بَيْتٌ	بُيُوْتٌ، أَبْيَاتٌ	گھر، ہاؤس، ہوم
بَيَانٌ	بَيَانَاتٌ	تفصیل، وضاحت
تَابُوْتٌ	تَوَابِيْتُ	صندوق، بکس
تَارَةٌ	تَارَاتٌ	ایک دفعہ، کبھی، بعض اوقات
تَابِعٌ	تَوَابِعُ	خدام، نوکر چاکر، مصاحب
تَاجِرٌ	تُجَّارٌ	تاجر، ڈیلر
تُرْبَةٌ	تُرَبٌ	مٹی، زمین، مقبرہ
تِرْبٌ	أَتْرَابٌ	ہمسر، ساتھی

واحد	جمع	معانی
تُرْعَةٌ	تُرَعٌ	نہر، حوض کا دہانہ
تُفَّاحٌ	تَفَافِيحُ	سیب
تِلِفُوْنٌ	تِلِفُوْنَاتٌ	ٹیلی فون
تِمْسَاحٌ	تَمَاسِيحُ	مگرمچھ، گھڑیال
تَاجٌ	تِيْجَانٌ	تاج، سہرا
ثَرِيٌّ	أَثْرِيَاءُ	دولت مند
ثُعْبَانٌ	ثَعَابِيْنُ	سانپ
ثِقْلٌ	أَثْقَالٌ	وزن، بوجھ
ثَقِيْلٌ	ثُقَلَاءُ، ثِقَالٌ	وزنی، بھاری
مِثْقَالٌ	مَثَاقِيْلُ	وزن کا پیمانہ
ثَمَرٌ	ثِمَارٌ	پھل، پیداوار
ثَمَنٌ	أَثْمَانٌ	قیمت، ریٹ
ثَانِيَةٌ	ثَوَانٍ	سیکنڈ
ثَوْبٌ	أَثْوَابٌ، ثِيَابٌ	کپڑا، چادر
ثَوْرٌ	ثِيْرَانٌ	بیل
مَثْوىً	مَثَاوٍ	قیام گاہ، منزل، ہاسٹل
جَبَلٌ	جِبَالٌ	پہاڑ
جَبْهَةٌ	جِبَاهٌ، جَبَهَاتٌ	پیشانی
جُحْرٌ	أَجْحَارٌ، جِحَرَةٌ،	بل، سوراخ
جَدٌّ	أَجْدَادٌ	قسمت، نصیب، دادا، سلف

واحد	جمع	معانی
جِدَارٌ	جُدُرٌ	دیوار
جُرْحٌ	جُرُوْحٌ	زخم
جَرَسٌ	أَجْرَاسٌ	گھنٹی، گھنٹا
جَسَدٌ	أَجْسَادٌ	باڈی، جسم
جِلْدٌ	جُلُوْدٌ	چمڑا، کھال
مَجْلِسٌ	مَجَالِسُ	نشست، نشست گاہ
مَجَلَّةٌ	مَجَلَّاتٌ	رسالہ، میگزین
جَمْعِيَّةٌ	جَمْعِيَّاتٌ	کمیٹی، تنظیم، انجمن
جَامِعٌ	جَوَامِعُ	بڑی مسجد، وصول کنندہ، وسیع
جَانِبٌ	جَوَانِبُ	پہلو، جسم کا داہنا یا بایاں حصہ
جَنَاحٌ	أَجْنِحَةٌ	بازو، حصہ، پَر
جُنْدٌ	جُنُوْدٌ	فوج
جِنْسٌ	أَجْنَاسٌ	نوع، قسم
جُنَيْنَةٌ	جُنَيْنَاتٌ	باغیچہ
جِنَايَةٌ	جِنَايَاتٌ	قصور، خطاء، ارتکابِ جرم
جَانٍ	جُنَاةٌ	مجرم، گنہگار، حاصل کنندہ
جَهْدٌ	جُهُوْدٌ	محنت، مشقت
مَجْهُوْدٌ	مَجْهُوْدَاتٌ	طاقت، محنت، قوت
مِجْهَارٌ	مَجَاهِيْرُ	لاؤڈ اسپیکر
مُجْهِرٌ	مُجْهِرَاتٌ	میکرسکوپ، خورد بین

واحد	جمع	معانی
جِهَازٌ	أَجْهِزَةٌ	سامانِ سفر، جہیز، سسٹم
مَجْهَلٌ	مَجَاهِلُ	نامعلوم مقام، گمنام جگہ
جَوَابٌ	أَجْوِبَةٌ	جواب
إِجَابَةٌ	إِجَابَاتٌ	جواب دہی، جواب
جُوْبَةٌ	جُوَبٌ	گڑھا، دو مکانوں کا درمیانی فاصلہ
مِجْوَبٌ	مَجَاوِبُ	سوراخ کرنے کا آلہ
جَائِحَةٌ	جَائِحَاتٌ	حادثہ، مصیبت، آفت
جَوَادٌ	جِيَادٌ	گھوڑا
جَوْرَبٌ	جَوَارِبُ	موزہ
جَوَازٌ	أَجْوِزَةٌ، جَوَازَاتٌ	اجازت، جواز (پاسپورٹ)
إِجَازَةٌ	إِجَازَاتٌ	سند، پرمٹ، لائسنس
جَائِزَةٌ	جَوَائِزُ	انعام
جَوٌّ	أَجْوَاءٌ	فضاء، ماحول
جَيْبٌ	جُيُوْبٌ	پاکٹ، جیب
جِيْفَةٌ	جِيَفٌ	مردار
حَبٌّ	حُبُوْبٌ	دانہ
حَدَثٌ	أَحْدَاثٌ	واقعہ، نوجوان، بدعت
حَدِيْثٌ	أَحَادِيْثُ	کلام، گفتگو، قولِ رسولؐ
حَادِثَةٌ	حَوَادِثُ	واقعہ، مصیبت، واردات
حَدِيْقَةٌ	حَدَائِقُ	باغیچہ، باغ

واحد	جمع	معانی
حِذَاءٌ	أَحْذِيَةٌ	جوتا
حَرْبٌ	حُرُوْبٌ	جنگ، لڑائی
حَسَنَةٌ	حَسَنَاتٌ	نیک عمل، صدقہ، احسان
حَشَرَةٌ	حَشَرَاتٌ	کیڑا
حَاشِيَةٌ	حَوَاشٍ	نوٹ، گرد و پیش کے لوگ
حَصِيْرَةٌ	حَصَائِرُ	چٹائی
حِصْنٌ	حُصُوْنٌ، أَحْصَانٌ	قلعہ، محفوظ جگہ
مَحْصُوْلٌ	مَحَاصِيْلُ	آمدنی، پیداوار
حُلْمٌ	أَحْلَامٌ	خواب، بلوغ
حِمَارٌ	حَمِيْرٌ	گدھا
حَمْلٌ	أَحْمَالٌ	بوجھ، بار
خِدْنٌ	أَخْدَانٌ	دوست، ساتھی
خَزِيْنَةٌ	خَزَائِنُ	خزانہ، بیت المال
خَشَبٌ	أَخْشَابٌ	لکڑی
خَاصَّةٌ	خَوَاصٌّ	خاصیت، مخصوص صفت
خَصْلَةٌ	خِصَالٌ	عادت
خَصْمٌ	خُصُوْمٌ	مقابل، مخالف
خَطَأٌ	أَخْطَاءٌ	غلطی
خَطِيْئَةٌ	خَطِيْئَاتٌ	گناہ، جرم
خِطَابٌ	خِطَابَاتٌ	خط، پیغام، تقریر

واحد	جمع	معانی
خَطِيْبٌ	خُطَبَاءُ	مقرر
خُلُقٌ	أَخْلَاقٌ	اخلاق
خِلٌّ	أَخْلَالٌ	دوست
خَلَّةٌ	خِلَالٌ	عادت، خاصیت
خَمْرٌ	خُمُوْرٌ	شراب
خُمْسٌ	أَخْمَاسٌ	پانچواں حصہ
خَالٌ	أَخْوَالٌ	ماموں
خَالَةٌ	خَالَاتٌ	خالہ
خَانٌ	خَانَاتٌ	ہوٹل
خَيْطٌ	خُيُوْطٌ	دھاگا
دُبٌّ	أَدْبَابٌ	ریچھ
دَابَّةٌ	دَوَابُّ	جانور، مویشی
دُبُرٌ	أَدْبَارٌ	پچھلا حصہ
تَدْبِيْرٌ	تَدَابِيْرُ	سیاست، نظم و نسق
دَجَاجَةٌ	دِجَاجٌ	مرغی، مرغی کا بچہ
مَدْخَلٌ	مَدَاخِلُ	گیٹ، داخلہ کا دروازہ
دُخَانٌ	أَدْخِنَةٌ	دھواں
دَرْبٌ	دُرُوْبٌ	راستہ، گلی
دَرَجَةٌ	دَرَجَاتٌ	سیڑھی، رتبہ، مقدار
دُرَّةٌ	دُرَرٌ	موتی، زیور

واحد	جمع	معانی
دَرْسٌ	دُرُوْسٌ	سبق
مَدْرَسَةٌ	مَدَارِسُ	اسکول، مدرسہ
دَرَنٌ	أَدْرَانٌ	میل کچیل
دِرْهَمٌ	دَرَاهِمُ	روپیہ، درہم
دَفْتَرٌ	دَفَاتِرُ	کاپی، نوٹ بک
مِدْفَعٌ	مَدَافِعُ	توپ
دَقِيْقَةٌ	دَقَائِقُ	منٹ
دُكَّانٌ	دَكَاكِيْنُ	دکان، شاپ
دَلِيْلٌ	أَدِلَّةٌ	دلیل، حجت، ثبوت
دَلْوٌ	دِلَاءٌ	ڈول
دَمْعٌ	دُمُوْعٌ	آنسو، آبِ چشم
دَمٌ	دِمَاءٌ	خون
دُمْيَةٌ	دُمًى	گڑیا، تصویر
دَهْرٌ	دُهُوْرٌ	زمانۂ دراز
دُهْنٌ	أَدْهَانٌ	تیل
دُوْدَةٌ	دُوْدٌ، دِيْدَانٌ	کیڑا
دَارٌ	دُوْرٌ، دِيَارٌ	گھر
دَائِرَةٌ	دَوَائِرُ	حلقہ، علاقہ، محکمہ
دَوْلَةٌ	دُوَلٌ	حکومت، ریاست
دُوْلَابٌ	دَوَالِيْبُ	الماری، مشین

واحد	جمع	معانی
دَوَاءٌ	أَدْوِيَةٌ	علاج، دوا
دَوَاةٌ	دُوِيٌّ	دوات
دِيْكٌ	دُيُوْكٌ	مرغا
دَيْنٌ	دُيُوْنٌ	قرض
دِيْنٌ	أَدْيَانٌ	مذہب، عقیدہ
ذِئْبٌ	ذِئَابٌ، ذُؤْبَانٌ	بھیڑیا
ذُبَابَةٌ	ذُبَابٌ	مکھی
مَذْبَحَةٌ	مَذَابِحُ	ذبح خانہ
ذَخِيْرَةٌ	ذَخَائِرُ	جمع کردہ مال
ذُرِّيَّةٌ	ذُرِّيَّاتٌ	نسل
ذَكَرٌ	ذُكُوْرٌ	نر
ذِكْرٌ	أَذْكَارٌ	یادگار
ذِكْرَىٰ	ذِكْرَيَاتٌ	یادگار
تَذْكِرَةٌ	تَذَاكِرُ	یادگار، ٹکٹ
ذَلِيْلٌ	أَذِلَّاءُ	حقیر
ذَنْبٌ	ذُنُوْبٌ	گناہ، غلطی، جرم
مَذْهَبٌ	مَذَاهِبُ	مسلک، اعتقاد
رَأْسٌ	رُؤُوْسٌ	سر، چوٹی
مَالٌ	أَمْوَالٌ	رقم
رَئِيْسٌ	رُؤَسَاءُ	صدر، لیڈر

واحد	جمع	معانی
رَأْيٌ	آرَاءٌ	رائے، خیال
رُؤْيَا	رُؤًى	خواب
مِرْآةٌ	مَرَايَا، مَرَاءٍ	آئینہ
رَبٌّ	أَرْبَابٌ، رُبُوْبٌ	پروردگار
رِبْحٌ	أَرْبَاحٌ	فائدہ، بیاج
مَرْبَطٌ	مَرَابِطُ	اصطبل
رُبْعٌ	أَرْبَاعٌ	چوتھائی حصہ
رَبْوَةٌ	رُبًى	ٹیلہ، اونچی زمین، دس لاکھ
مَرْتَبَةٌ	مَرَاتِبُ	مرتبہ
رَجُلٌ	رِجَالٌ	مرد
رِجْلٌ	أَرْجُلٌ	پیر
رُخْصَةٌ	رُخَصٌ	اجازت، پرمیشن
رَدٌّ	رُدُوْدٌ	جواب، انکار
رِدَاءٌ	أَرْدِيَةٌ	چادر، ڈریس
مِرْزَابٌ	مَرَازِيْبُ	پرنالہ
رِزْقٌ	أَرْزَاقٌ	روزی
رِسَالَةٌ	رَسَائِلُ	مقالہ، خط، لیٹر
رَسُوْلٌ	رُسُلٌ	قاصد، داعی
رِطْلٌ	أَرْطَالٌ	ایک وزن مساوی ۴۰ تولہ
رَعِيَّةٌ	رَعَايَا	محکوم لوگ

واحد	جمع	معانی
مَرْعیٰ	مَرَاعٍ	چراگاہ
رَفِیْقٌ	رُفَقَاءُ، رِفَاقٌ	ساتھی، دوست
رَقَبَةٌ	رِقَابٌ، رَقَبٌ	گردن
رَقِیْبٌ	رُقَبَاءُ	محافظ، نگراں
رُقْعَةٌ	رُقَعٌ، رِقَاعٌ	پیوند، کپڑے کا ٹکڑا
رَقْمٌ	أَرْقَامٌ	نمبر، عدد
مِرْقَاةٌ	مَرَاقٍ	سیڑھی، زینہ
رُکْبَةٌ	رُکَبٌ	گھٹنا
رَاکِبٌ	رُکَّابٌ	سوار
مَرْکَزٌ	مَرَاکِزُ	وسط، دائرہ
رُکْنٌ	أَرْکَانٌ	کونہ، گوشہ، اصل، ستون
رَمْزٌ	رُمُوْزٌ	اشارہ، کنایہ، دلیل
رَمْلٌ	رِمَالٌ	ریت
رَامٍ	رُمَاةٌ	تیر انداز، نشانہ باز
أَرْنَبُ	أَرَانِبُ	خرگوش
رَاهِبٌ	رُهْبَانٌ	تارک الدنیا، گرجا کا مذہبی رہنما
رَوْثٌ	أَرْوَاثٌ	لید
رُوْحٌ	أَرْوَاحٌ	جان، جوہر، حوصلہ
رِیْحٌ	أَرْیَاحٌ، رِیَاحٌ	تیز ہوا
مِرْوَحَةٌ	مَرَاوِحُ	پنکھا

واحد	جمع	معانی
رَوْضَةٌ	رِيَاضٌ	باغیچہ، سرسبز زمین
رِيْشٌ	أَرْيَاشٌ	پَر
زَنْبِيلٌ	زَنَابِيلُ	ٹوکری
زَرْعٌ	زُرُوْعٌ	کھیتی
زَعِيْمٌ	زُعَمَاءُ	لیڈر، صدر
زُمْرَةٌ	زُمَرٌ	جماعت
زَمِيْلٌ	زُمَلاءُ	ساتھی
زُنْبُوْرٌ	زَنَابِيرُ	بھڑ
زَهْرٌ	أَزْهَارٌ	پھول
زَادٌ	أَزْوَادٌ، أَزْوِدَةٌ	توشۂ سفر، زادِ راہ
زَاوِيَةٌ	زَوَايَا	گوشہ، کونہ، خانقاہ
زَيْتٌ	زُيُوْتٌ	تیل، روغنِ زیتون
زِيْنَةٌ	زِيْنَاتٌ	آرائش
مَسْأَلَةٌ	مَسَائِلُ	ضرورت، معاملہ، مسئلہ
سَبَبٌ	أَسْبَابٌ	علت، وجہ
سِبْطٌ	أَسْبَاطٌ	پوتا، نواسا، خاندان
سَبُعٌ	سِبَاعٌ	خونخوار جانور، درندہ
سَبِيْلٌ	سُبُلٌ	راستہ
سَبِيٌّ	اَسْبِيَاءُ	اسیر، قیدی
سِجِلٌّ	سِجِلَّاتٌ	رجسٹر، دستاویزات

واحد	جمع	معانی
سِجْنٌ	سُجُوْنٌ	قید خانہ، جیل
سَحَابٌ	سُحُبٌ	بادل
سَخِيٌّ	أَسْخِيَاءُ	سخی، فراخ دست
سَرْجٌ	سُرُوْجٌ	زین
سِرَاجٌ	أَسْرِجَةٌ	چراغ
سِرٌّ	أَسْرَارٌ	راز، بھید
سَرِيْرٌ	سُرُرٌ، أَسِرَّةٌ	چارپائی، تخت
سِرْوَالٌ	سَرَاوِيْلُ	پتلون
سَعْيٌ	مَسَاعٍ	کوشش
سَفِيْرٌ	سُفَرَاءُ	قاصد
سَفِيْنَةٌ	سُفُنٌ	کشتی، جہاز
سَفِيْهٌ	سُفَهَاءُ	بے وقوف، ناداں
سَقْفٌ	سُقُوْفٌ، سُقُفٌ	چھت
سَاكِنٌ	سُكَّانٌ	باشندہ، رہنے والا
سِكِّيْنٌ	سَكَاكِيْنُ	چھری، چاقو
مِسْكِيْنٌ	مَسَاكِيْنُ	بے چارہ، غریب
أُسْلُوْبٌ	أَسَالِيْبُ	طرز
سِلَاحٌ	أَسْلِحَةٌ	ہتھیار
سِلْسِلَةٌ	سَلَاسِلُ	زنجیر، سلسلہ
سُلْطَةٌ	سُلُطَاتٌ	اقتدار، اختیار، حکومت

واحد	جمع	معانی
سُلْطَانٌ	سَلَاطِيْنُ	حکمراں
سَمَكٌ	أَسْمَاكٌ	مچھلی
مَسْلَكٌ	مَسَالِكُ	طریقہ، راستہ
سَلَّةٌ	سِلَالٌ	ٹوکری، گنڈی
سُلَّمٌ	سَلَالِمُ	زینہ، سیڑھی
سِمَادٌ	أَسْمِدَةٌ	کھاد
سَمٌّ	سُمُوْمٌ	زہر، سوئی کا ناکہ
سَمِيْنٌ	سُمَنَاءُ	فربہ، موٹا
سَمَاءٌ	سَمَاوَاتٌ	آسمان
اِسْمٌ	أَسْمَاءُ	نام
سُنْبُلَةٌ	سَنَابِلُ	بالی، گیہوں کا خوشہ
سِنٌّ	أَسْنَانٌ	دانت، عمر، نوکِ قلم
سُنَّةٌ	سُنَنٌ	طریقہ، خاص ضابطہ
سَنَةٌ	سَنَوَاتٌ	سال، برس
سَهْمٌ	سِهَامٌ، أَسْهُمٌ	تیر، حصہ
سَيِّئَةٌ	سَيِّئَاتٌ	گناہ، غلطی
سَيِّدٌ	سَادَاتٌ، سَادَةٌ	سردار، صدر
أَسْوَدُ	سُوْدٌ	سیاہ
سُوْرٌ	أَسْوَارٌ	دیوار، احاطہ
سُوْقٌ	أَسْوَاقٌ	بازار

واحد	جمع	معانی
سَائِقٌ	سُوَّاقٌ	ڈرائیور
سَائِمَةٌ	سَوَائِمُ	مویشی
سِيْرَةٌ	سِيَرٌ	چلن، عادت، سوانحِ حیات
سَيَّارَةٌ	سَيَّارَاتٌ	قافلہ، ستارہ
سَيْلٌ	سُيُوْلٌ	سیلاب
شِيْمَةٌ	شِيَمٌ	عادت
شَأْنٌ	شُؤُوْنٌ	حالت، کیفیت، ضرورت
شِبْرٌ	أَشْبَارٌ	بالشت
شَبَكَةٌ	شَبَكَاتٌ	جال، پھندا
شُبَّاكٌ	شَبَابِيْكُ	کھڑکی، روشن دان، جنگلا
شُبْهَةٌ	شُبَهٌ	مشتبہ چیز
شَتِيْمَةٌ	شَتَائِمُ	گالی، مذمت
شَجَرٌ	أَشْجَارٌ	درخت
شُجَيْرَةٌ	شُجَيْرَاتٌ	پودا، چھوٹا درخت
شُجَاعٌ	شُجْعَانٌ	بہادر، دلیر
شَرَابٌ	أَشْرِبَةٌ	شراب، پینے کی چیز
شَارِبٌ	شَوَارِبُ	مونچھ
شَرٌّ	شُرُوْرٌ	فساد، خرابی
شَارِعٌ	شُرَّاعٌ	قانون ساز
شَارِعٌ	شَوَارِعُ	سڑک، عام راستہ

واحد	جمع	معانی
شِرَاكٌ	أَشْرِكَةٌ	تسمہ، جوتے کا فیتا
شِصٌّ	شُصُوْصٌ	کانٹا
شَاطِئٌ	شَوَاطِئُ	کنارہ، ساحل
شُعْبَةٌ	شُعَبٌ	شاخ، انتظامی شعبہ
شُعْلَةٌ	شُعَلٌ	آگ کی لپٹ
شُغْلٌ	أَشْغَالٌ	مشغلہ، کام
مُسْتَشْفَى	مُسْتَشْفَيَاتٌ	ہسپتال
شَقٌّ	شُقُوْقٌ	شگاف، پھٹن
شَقِيٌّ	أَشْقِيَاءُ	بدبخت، بدحال
شَمْسٌ	شُمُوْسٌ	آفتاب
شَمْعٌ	شُمُوْعٌ	موم
شَمْلَةٌ	شَمَلَاتٌ	چادر
شِهَابٌ	شُهُبٌ	ستارہ
شَهْدٌ	شِهَادٌ	شہد
شَهَادَةٌ	شَهَادَاتٌ	تصدیق نامہ، سند
شَاهِدٌ	شُهُوْدٌ	گواہ، دیکھنے والا
شَاهِدٌ	شَوَاهِدُ	دلیل
شَهْوَةٌ	شَهَوَاتٌ	خواہش، رغبت
شَوْطٌ	أَشْوَاطٌ	مسافت، چکر
شَاةٌ	شِيَاهٌ	بکری

واحد	جمع	معانی
شَائِعَةٌ	شَائِعَاتٌ	افواہ
شِيْعَةٌ	شِيَعٌ	فرقہ، گروہ، جماعت
إِصْبَعٌ	أَصَابِعُ	انگلی
صِبْغٌ	أَصْبَاغٌ	رنگ
صَحْرَاءُ	صَحَارَى	جنگل
صَخْرٌ	صُخُوْرٌ	چٹان
صَدْرٌ	صُدُوْرٌ	سینہ، دل
صَدِيْقٌ	أَصْدِقَاءُ	دوست
صِرَاطٌ	صُرُطٌ	راستہ
أَصْفَرُ	صُفْرٌ	زرد، پیلے رنگ کا
صَفٌّ	صُفُوْفٌ	لائن، سیدھا خط
صُلْبٌ	أَصْلَابٌ	پیٹھ کی ہڈی
صَمْغٌ	أَصْمَاغٌ	گوند
أَصَمُّ	صُمٌّ	بہرا
صَانِعٌ	صُنَّاعٌ	کاریگر
صِنْفٌ	أَصْنَافٌ، صُنُوْفٌ	قسم، نوع
مُصَابٌ	مَصَائِبُ	مصیبت
صَوْتٌ	أَصْوَاتٌ	آواز
صُوْرَةٌ	صُوَرٌ	فوٹو، تصویر
صَيْدٌ	صُيُوْدٌ	شکار

واحد	جمع	معانی
مَصِيرٌ	مَصَائِرُ	انجام، حشر
مَضْجَعٌ	مَضَاجِعُ	بستر، پلنگ
ضَرَرٌ	أَضْرَارٌ	نقصان
ضَرُوْرَةٌ	ضَرُوْرَاتٌ	حاجت، ضرورت
ضِعْفٌ	أَضْعَافٌ	دوگنا
ضُفْدَعٌ	ضَفَادِعُ	مینڈک
ضَوْءٌ	أَضْوَاءُ	روشنی
طَبِيْبٌ	أَطِبَّاءُ	معالج، حکیم
طَبْلٌ	أَطْبَالٌ، طُبُوْلٌ	ڈھول
طَرْفٌ	أَطْرَافٌ	آنکھ، کنارہ
طَرِيْقٌ	طُرُقٌ	راستہ
طَعَامٌ	أَطْعِمَةٌ	کھانا
مَطْعَمٌ	مَطَاعِمُ	ہوٹل، ریسٹورنٹ
طَاغٍ	طُغَاةٌ	سرکش، نافرمان
طِفْلٌ	أَطْفَالٌ	بچہ
طَلَبٌ	طَلَبَاتٌ	درخواست، اپیل
طَالِبٌ	طُلَّابٌ، طَلَبَةٌ	متعلم
مَطْلَبٌ	مَطَالِبُ	مقصد، مطالبہ، موضوع
طَمَعٌ	أَطْمَاعٌ	خواہش، لالچ، حرص
طَائِفَةٌ	طَوَائِفُ	جماعت، پارٹی

واحد	جمع	معانی
طِیْبٌ	طُیُوْبٌ، أَطْیَابٌ	خوشبو
طَیْرٌ	طُیُوْرٌ	پرندہ
مَطَارٌ	مَطَارَاتٌ	ہوائی اڈہ
ظَبْيٌ	ظِبَاءٌ	ہرن
ظُفُرٌ	أَظْفَارٌ	ناخن
ظِلٌّ	أَظْلَالٌ، ظِلَالٌ	سایہ
مِظَلَّةٌ	مِظَلَّاتٌ	چھتری
ظَنٌّ	ظُنُوْنٌ	خیال، گمان
عَابِدٌ	عُبَّادٌ	عبادت گزار
عِبَارَةٌ	عِبَارَاتٌ	تعبیر، تفصیل، وضاحت
عَجُوْزٌ	عُجُزٌ، عَجَائِزُ	بوڑھا مرد، بوڑھی عورت
عَاجِزٌ	عَجَزَةٌ	کمزور، بے بس
مِعْجَنٌ	مَعَاجِنُ	آٹا گوندھنے کا برتن
عَدَدٌ	أَعْدَادٌ	نمبر، گنتی، شمارہ
عَدْلٌ	عُدُوْلٌ	انصاف پرور، منصف
عَرَبَةٌ	عَرَبَاتٌ	گاڑی
عَرْشٌ	عُرُوْشٌ	تختِ شاہی، چھت
عُرْسٌ	أَعْرَاسٌ	رخصتی، ولیمہ کا کھانا
عِرْسٌ	أَعْرَاسٌ	دولہا، دولہن
عَارِضٌ	عَوَارِضُ	رکاوٹ، مانع

واحد	جمع	معانی
عَرِيْفٌ	عُرَفَاءُ	مانیٹر
تَعْرِيْفٌ	تَعْرِيْفَاتٌ	تعارف، اصطلاح
مَعْرِفَةٌ	مَعَارِفُ	آشنا، آشنائی
عَسْكَرٌ	عَسَاكِرُ	فوج، لشکر
عُصْبَةٌ	عُصَبٌ، عِصَابَاتٌ	گروہ، جماعت
عَصْرٌ	عُصُوْرٌ	زمانہ، دور، وقت
عَاصِفَةٌ	عَوَاصِفُ	آندھی، طوفان
عُصْفُوْرٌ	عَصَافِيْرُ	چڑیا
عَصَا	عِصِيٌّ	لاٹھی
عُضْوٌ	أَعْضَاءٌ	ممبر، رکن، جسم کا ایک حصہ
عِطْرٌ	عُطُوْرٌ	خوشبو
عَاطِفَةٌ	عَوَاطِفُ	جذبہ
عَظْمٌ	عِظَامٌ	ہڈی
عَقْبٌ	أَعْقَابٌ	ایڑی، بچہ، پوتا
عِقَابٌ	عُقُوْبَاتٌ	سزا، پنالٹی
عَقْلٌ	عُقُوْلٌ	قوتِ ادراک، حافظہ
عِلْكٌ	عُلُوْكٌ	گوند
عِلَّةٌ	عِلَلٌ، عِلَّاتٌ	بیماری، سبب، عذر
عَلَمٌ	أَعْلَامٌ	پرچم، جھنڈا
عُمْرٌ	أَعْمَارٌ	زندگی، عمر

واحد	جمع	معانی
عَمَلٌ	أَعْمَالٌ	فعل، کام، اقدام
عَامِلٌ	عُمَّالٌ	ملازم، نوکر
أَعْمَى	عُمْيٌ	اندھا
عِنَبٌ	أَعْنَابٌ	انگور
عُنُقٌ	أَعْنَاقٌ	گردن
عَنْكَبٌ	عَنَاكِبُ	مکڑی
عَهْدٌ	عُهُوْدٌ	وفاداری، ذمہ، وعدہ
مَعْهَدٌ	مَعَاهِدُ	ادارہ
عَادَةٌ	عَادَاتٌ	عادت، اخلاق، معمول
عِيْدٌ	أَعْيَادٌ	خوشی، خوشی کادن
عَوْرَةٌ	عَوْرَاتٌ	ستر، قابلِ پوشیدگی، اعضائے جسم
عَامٌ	أَعْوَامٌ	سال
عَارٌ	اَعْيَارٌ	شرم، عیب
عَيْنٌ	عُيُوْنٌ	آنکھ، چشمہ ُآب، نوع
عَيْنٌ	أَعْيَانٌ	جاسوس
غَرْسٌ	أَغْرَاسٌ	پودا
غَرَضٌ	أَغْرَاضٌ	مقصد، مراد، منشا
غُرْفَةٌ	غُرَفٌ، غُرُفَاتٌ	کمرہ، روم، بالاخانہ
غَرَامَةٌ	غَرَامَاتٌ	جرمانہ
غَرِيْمٌ	غُرَمَاءُ	قرض خواہ، قرض دار

واحد	جمع	معانی
غِشَاءٌ	أَغْشِيَةٌ	غلاف، جھلی، جلد
غِطَاءٌ	أَغْطِيَةٌ	ڈھکن، غلاف، کور
غَلَّةٌ	غَلَّاتٌ، غِلَالٌ	آمدنی، پیداوار، اناج
غُلَامٌ	غِلْمَانٌ	خادم، لڑکا، جوان
غَمٌّ	غُمُوْمٌ	رنج، ملال
غَنَمٌ	أَغْنَامٌ	بکری
غَنِيٌّ	أَغْنِيَاءُ	مالدار
غَارٌ	أَغْوَارٌ، غِيْرَانٌ	گڑھا
فَأْرٌ	فِئْرَانٌ	چوہا
فَأْسٌ	فُؤُوْسٌ	کلہاڑی
فَأْلٌ	فُؤُوْلٌ	نیک شگون
فِئَةٌ	فِئَاتٌ	گروہ، جماعت
مِفْتَاحٌ	مَفَاتِيْحُ	چابی
فَتًى	فِتْيَانٌ، فِتْيَةٌ	نوجوان، لڑکا
فَاحِشَةٌ	فَوَاحِشُ	بدکاری، گناہ، زنا
فَخِذٌ	أَفْخَاذٌ	ران
فَرْجٌ	فُرُوْجٌ	عورت کی شرم گاہ
فَرْخٌ	أَفْرَاخٌ	خوشی، شادی
فَرْدٌ	أَفْرَادٌ	مفرد، ایک، طاق
فَرِيْدَةٌ	فَرَائِدُ	یکتا موتی، قیمتی موتی

واحد	جمع	معانی
فُرْصَةٌ	فُرَصٌ	موقع، وقت، چانس
فَرْقٌ	فُرُوْقٌ	امتیاز، خصوصیت
فِرْقَةٌ	فِرَقٌ	جماعت، گروہ
فَصْلٌ	فُصُوْلٌ	درسگاہ، کلاس
مَفْصِلٌ	مَفَاصِلُ	جوڑ، دو ہڈیوں کے ملنے کی جگہ
فَضْلٌ	أَفْضَالٌ	احسان، کرم
فَضِيْلَةٌ	فَضَائِلُ	بلند اخلاق، خوبی
فِكْرٌ	أَفْكَارٌ	خیالات
فِعْلٌ	أَفْعَالٌ	کام، عمل
فَقِيْرٌ	فُقَرَاءُ	غریب و مفلس
فَلَكٌ	أَفْلَاكٌ	آسمان
فَمٌ	أَفْوَاهٌ، أَفْمَامٌ	منہ
فِنَاءٌ	أَفْنِيَةٌ	صحن، آنگن
فِهْرِسٌ	فَهَارِسُ	فہرست، لسٹ
فِيْلٌ	أَفْيَالٌ	ہاتھی
قُبَّةٌ	قِبَابٌ، قُبَبٌ	گنبد
قَدَحٌ	أَقْدَاحٌ	گلاس، پیالی
مِقْدَارٌ	مَقَادِيْرُ	مقدار، اندازہ، سائز
قُرْحَةٌ	قُرُوْحٌ	زخم
قَرْضٌ	قُرُوْضٌ	ادھار

واحد	جمع	معانی
قَرْيَةٌ	قُرًى	بستی، گاؤں
قِسْطٌ	أَقْسَاطٌ	حصہ، شعبہ
قِشْرٌ	قُشُوْرٌ	چھلکا، غلاف، چمڑا
قَصْرٌ	قُصُوْرٌ	محل
قَضِيَّةٌ	قَضَايَا	مقدمہ، کیس
قَاضٍ	قُضَاةٌ	فیصلہ کرنے والا، جج
قِطَارٌ	قُطُرٌ	ریل گاڑی، ٹرین
قِطْعَةٌ	قِطَعٌ	ٹکڑا، حصہ
مَقْعَدٌ	مَقَاعِدُ	جگہ، سیٹ، بینچ، صوفہ
قُفَّازٌ	قَفَافِيْزُ	دستانہ
قَفَصٌ	أَقْفَاصٌ	پنجرہ
قُفْلٌ	أَقْفَالٌ	تالا
قَلْبٌ	قُلُوْبٌ	تبدیلی، عکس، دل
قِلَادَةٌ	قَلَائِدُ	ہار
قَلَنْسُوَةٌ	قَلَانِسُ	ٹوپی
قَلَمٌ	أَقْلَامٌ	قلم
قُنْبُلَةٌ	قَنَابِلُ	بم
قُوْتٌ	أَقْوَاتٌ	غذا، کھانا، خوراک، آب ودانہ
قَائِدٌ	قَادَةٌ	راہنما، لیڈر، سربراہ، جرنل، گائڈ
قَوْلٌ	أَقْوَالٌ	بات، کلام

واحد	جمع	معانی
قَوْمٌ	اَقْوَامٌ	قوم، پبلک
قِيْمَةٌ	قِيَمٌ	قیمت، وزن، قدر، حیثیت، معیار
قُوَّةٌ	قُوَّاتٌ، قُوًی	طاقت، سختی، ہمت، دلیری، تندرستی
قَيْدٌ	قُيُوْدٌ	بیڑی، ہتھکڑی، رکاوٹ
كَبِيْرٌ	كِبَارٌ	بڑا، بلند مرتبہ، بنیادی
كَاتِبٌ	كُتَّابٌ	رائٹر، مصنف، مضمون نگار
مَكْتَبٌ	مَكَاتِبُ	مدرسہ، دفتر، لکھنے کی میز، ڈیسک
كَتِفٌ	أَكْتَافٌ	کندھا
كُرْسِيٌّ	كَرَاسِيٌّ	کرسی
كُرَةٌ	كُرَاتٌ	گولا، گلوب، گیند
كَعْبٌ	أَكْعَابٌ	ایڑی، اعزاز، جوتے کی ایڑی
كَفِيْلٌ	كُفَلَاءُ	ضامن، ذمہ دار
كَفَنٌ	أَكْفَانٌ	مردہ کالباس
كَلْبٌ	كِلَابٌ	کتا
كُمٌّ	أَكْمَامٌ، كِمَمَةٌ	آستین
كَنْزٌ	كُنُوْزٌ	مدفون خزانہ، دفینہ
كَهْفٌ	كُهُوْفٌ	غار، کھوہ
كَوْكَبٌ	كَوَاكِبُ	ستارہ
مِكْوَاةٌ	مَكَاوٍ	استری
مَكِيْدَةٌ	مَكَائِدُ	چال

واحد	جمع	معانی
كِيْسٌ	أَكْيَاسٌ	تھیلا، بوری، بیگ، بٹوا
كَيْفِيَّةٌ	كَيْفِيَّاتٌ	حالت، صورت
مَلْجَأٌ	مَلَاجِئُ	پناہ گاہ، کیمپ
لِجَامٌ	أَلْجِمَةٌ	لگام
لَجْنَةٌ	لِجَانٌ	کمیٹی، بورڈ، کمیشن
لَحْظَةٌ	لَحَظَاتٌ	ایک نظر، سرسری نگاہ، لمحہ
لِسَانٌ	أَلْسِنَةٌ	زبان، جیب
لِصٌّ	لُصُوْصٌ	چور
لَقَبٌ	أَلْقَابٌ	ٹائٹل، لیبل، لقب
لُقْمَةٌ	لُقَمٌ	لقمۂ تر، تر نوالہ
لَوْنٌ	أَلْوَانٌ	رنگ، قسم، صنف
مَتَاعٌ	أَمْتِعَةٌ	سامان
مَثَلٌ	أَمْثَالٌ	عبرت، ضرب المثل، مشہور قول
مِثَالٌ	أَمْثِلَةٌ	عبرت، نمونہ، ماڈل
مِحْنَةٌ	مِحَنٌ	آزمائش، سختی، تجربہ
مَدِيْنَةٌ	مُدُنٌ	شہر
أَمْرَدُ	مُرْدٌ	بے ریش
مَرَّةٌ	مَرَّاتٌ	ایک دفعہ
مَمَرٌّ	مَمَرَّاتٌ	گذرگاہ
مَطَرٌ	أَمْطَارٌ	بارش

معانی	جمع	واحد
بادشاہ	مُلُوْكٌ	مَلِكٌ
فرشتہ	مَلَائِكَةٌ	مَلَكٌ
پیشہ، کاروبار	مِهَنٌ	مِهْنَةٌ
مردار	مَيْتَاتٌ	مَيْتَةٌ
لہر	أَمْوَاجٌ	مَوْجٌ
میدان	مَيَادِيْنُ	مَيْدَانٌ
دستر خوان، جس پر کھانا ہو	مَوَائِدُ	مَائِدَةٌ
حاصل، انجام، اثر، خلاصہ	نَتَائِجُ	نَتِيْجَةٌ
ذکی، ہونہار، شریف الاصل	نُجَبَاءُ	نَجِيْبٌ
جانب، طرف، رخ، طریقہ	أَنْحَاءُ	نَحْوٌ
گوشہ، کنارہ، پہلو	نَوَاحٍ	نَاحِيَةٌ
رومال، دستی	مَنَادِلُ	مِنْدِيْلٌ
جماعت، سمینار، مجلس	نَدَوَاتٌ	نَدْوَةٌ
اصل، مرجع، مقررہ تعداد یا مقدار	نُصُبٌ	نِصَابٌ
حصہ، پارٹ، قسمت	أَنْصِبَةٌ	نَصِيْبٌ
مددگار، ہم نوا، حامی، پشت پناہ	أَنْصَارٌ، نُصَرَاءُ	نَصِيْرٌ
تپائی	مَنَاضِدُ	مِنْضَدَةٌ
سین، منظر	مَنَاظِرُ	مَنْظَرٌ
جوتا، بوٹ، سینڈل، چپل	نِعَالٌ	نَعْلٌ
کھڑکی، روشن دان	نَوَافِذُ	نَافِذَةٌ

واحد	جمع	معانی
نَقِيْصَةٌ	نَقَائِصُ	عیب
نَمَطٌ	أَنْمَاطٌ	طرز، طریقہ، فیشن
أَنْمُلَةٌ	أَنَامِلُ	انگلی
نَارٌ	نِيْرَانٌ	آگ، آتش، فائر، آنچ
هَجْمَةٌ	هَجَمَاتٌ	حملہ
هَدَفٌ	أَهْدَافٌ	مقصد، غرض، نشانہ، گول
هَمٌّ	هُمُوْمٌ	قصد، ارادہ، غم، رنج
وَاجِبٌ	وَاجِبَاتٌ	فریضہ، ڈیوٹی
وَرَقٌ	أَوْرَاقٌ	کاغذ، پتا
مِيْزَانٌ	مَوَازِيْنُ	ترازو، کانٹا، توازن
وِسَادَةٌ	وَسَائِدُ	تکیہ، بینچ وغیرہ کا گدا
مَوْضِعٌ	مَوَاضِعُ	جگہ
وَطَنٌ	أَوْطَانٌ	وطن، ہوم لینڈ
وَفْدٌ	وُفُوْدٌ	جماعت
وَلِيٌّ	أَوْلِيَاءُ	مددگار، دوست، بزرگ
وَالٍ	وُلَاةٌ	حاکم، گورنر
يَدٌ	أَيْدِيْ، أَيَادِيْ	ہاتھ، دستہ، نعمت
يَوْمٌ	أَيَّامٌ	دن
يَمِيْنٌ	أَيْمُنٌ، أَيْمَانٌ	قَسم

تم الباب الرابع بعون الله تعالیٰ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد لله رب العلمين والصلاة والسلام على سيدنا ومولانا محمد وآله وأصحابه وأتباعه أجمعين: أمّا بعد!

پرچہ کرنے کے چند اصول وضوابط

بقلم فقیہ الامت حضرت مولانا جمیل احمد صاحب سکروڈوی

پرچہ عربی میں حل کریں یا اردو میں اس کے لئے چند چیزیں ضروری ہیں!

(۱) سوال کی عبارت کو ایک یا دو بار پوری توجہ سے پڑھیں پھر اگر مطلوب ہو تو اس کو با اعراب کریں اور ترجمہ کریں۔

(۲) اس کے بعد دیکھیں کہ سوال کی عبارت کا ما قبل سے تعلق ہے یا نہیں، اگر تعلق ہے تو ما قبل کے مضمون کو قدرے اختصار کے ساتھ بیان کر کے سوال کی عبارت کو حل کرنا شروع کریں اور اگر سوال کی عبارت کا ما قبل کے ساتھ کوئی تعلق نہ ہو تو ابتداءً سوال کی عبارت کو حل کریں۔

(۳) سوال کی عبارت کبھی تو کسی سوال مقدر کا جواب ہوتی ہے اور کبھی کسی مضمون کو محیط ہوتی ہے اگر سوال کی عبارت کسی سوالِ مقدر کا جواب ہے تو آپ پہلے سوال کی وضاحت کریں پھر حسبِ بیان مصنف اس کا جواب تحریر کریں۔ مصنف کے بیان کردہ جواب کے علاوہ بھی اگر کوئی جواب آپ کے ذہن میں ہو

تو یہ کہہ کر (اس کا ایک جواب یہ بھی ہو سکتا ہے) اس کو بھی تحریر کر دیں۔ کبھی ایسا ہوتا ہے کہ مصنف صرف سوال اور اعتراض کی عبارت کو ذکر کرتا ہے اور اس کا جواب ذکر نہیں کرتا تو ایسی صورت میں آپ حسب بیان مصنف سوال اور اعتراض کو لکھیں، پھر اپنی معلومات کے مطابق اس کے جوابات تحریر کریں۔

اور اگر سوال میں کسی مضمون کو بیان کیا گیا ہے تو آپ اس مضمون کو مالہ وماعلیہ کے ساتھ تحریر کریں۔

(۴) بعض مرتبہ ممتحن کچھ زائد باتیں دریافت کرتا ہے تو ایسی صورت میں آپ کو یہ دیکھنا ہو گا کہ ان میں سے کسی بات کا جواب حل سوال کے ذیل آچکا ہے یا نہیں اگر آچکا ہے تو آپ اس کی ابتداء میں لائن پر ایک خط کشید کر دیں دوبارہ اس کو لکھنے کی ضرورت نہیں ہے، اور اگر کسی بات کا جواب حل سوال کے ذیل میں نہ آیا ہو تو اس کو ضرور تحریر کریں۔

(۵) بعض مرتبہ سوال میں مذکورہ عبارت سے بات پوری نہیں ہوتی بلکہ عبارت کے اگلے حصہ میں جا کر پوری ہوتی ہے تو ایسی صورت میں طالب علم کو ثابت پوری ہی تحریر کرنی چاہئے ادھوری نہیں رکھنی چاہئے۔

(۶) پرچہ اگر حدیث کا ہو تو اس کو حل کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے آپ سوال میں مذکور حدیث یا احادیث کی ایسی تشریح فرمادیں جس سے پیغمبر رسول ﷺ کا منشا ظاہر ہو جائے اس کے بعد آپ حدیث سے عقائد یا احکام سے متعلق جو مسئلہ مستفاد ہو اس مسئلہ کی وضاحت کریں، اس مسئلہ میں اگر مجتہدین کا اختلاف ہو تو اس کو لکھیں، ہر ایک کے مذہب کی وضاحت کریں، ممکن ہو تو ہر ایک کے دلائل لکھیں، سوال میں مذکور حدیث اگر آپ کے مذہب کے خلاف ہو تو آپ اس حدیث کی توجیہ کریں، توجیہ کی ایک صورت تو یہ ہے کہ آپ اس حدیث کی

ایسی تشریح کریں جس سے وہ آپ کے مذہب کے خلاف نہ رہے، دوسری صورت یہ ہے کہ یہ حدیث اگر منسوخ ہو تو اس کا منسوخ ہونا ثابت کریں، تیسری صورت یہ ہے کہ اس حدیث کے علاوہ جو حدیث آپ کے مذہب کے موافق ہو اس کا راجح ہونا ثابت کریں۔

(۷) عربی میں پرچہ کرتے وقت صلات، مراجع اور ضمائر کا خاص خیال رکھیں۔

(۸) عربی کے ان الفاظ کا زیادہ استعمال کریں جو حواشی میں موجود ہوں۔

احقر جمیل احمد

مدرس دارالعلوم دیوبند

بخاری شریف

سوال نمبر: باب ظلم دون ظلم، عن عبدالله لمّا نزلت الذين آمنوا ولم يلبسوا ايمانهم بظلم، قال أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم: أينا لم يظلم فأنزل الله عزوجلّ إن الشرك لظلم عظيم۔ حدیث پاک کا ترجمہ کیجئے (۳) اور بتائے کہ امام بخاریؒ کی غرض اس باب سے کیا ہے اور اس باب کا تعلق کتاب الایمان سے کس طرح ثابت ہو رہا ہے (۶) نیز بتائے کہ صحابہ کرامؓ کو نزول آیت پر جو اشکال پیش آیا ہے اس کا منشاء کیا ہے اور حضور ﷺ اس کو کس طرح رفع فرمارہے ہیں؟ (۶)

الجواب:

الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على سيد الأنبياء والمرسلين وعلى آله وأصحابه أجمعين أما بعد: فإن هذا السؤال ينقسم إلى ثلثة أجزاء (۱) ترجمة الحديث النبويّ

بالأردية (٢)بيان غرض المؤلف من الترجمة مع إيضاح أنّ الباب كيف يتعلق بكتاب الإيمان (٣)منشأ سؤال الصحابةؓ بعد نزول الآية ورفعه عليه السلام عنه۔

فالآن إليكم الجواب عن كل جزء حسب ما سبق۔

الجواب عن الجزء الأوّل:

ترجمة الحديث:

یہ باب اس بارے میں ہے کہ بعضِ ظلم دوسرے بعض سے کمتر ہے، عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ جب آیت کریمہ الذين آمنوا ولم يلبسوا الخ نازل ہوئی تو صحابہ کرامؓ نے فرمایا: کہ ہم میں سے کون ایسا ہے جس نے ظلم نہ کیا ہو؟ تو اللہ تعالی نے یہ آیت إن الشرك لظلم عظيم نازل فرمائی۔

الجواب عن الجزء الثاني:

بيان غرض المؤلف:

أراد البخاريؒ من الترجمة بيان الفرق بين مراتب الظلم بأن بعض الظلم يكون أدنى من بعض۔ وله ثلث مراتب۔ العُليا، والوُسطى، والسُّفلىٰ۔

أمّا المرتبة العليا من الظلم فهي الشرك لقوله تعالىٰ: إن الشرك لَظلمٌ عظيمٌ، وأمّا المرتبة الوسطى منه فهي ماعداه من المعاصي لقوله عزوجل: ومن يتعدّ حدود الله فأولٓئك هم الظٰلمون، وأمّا الدرجة السفلىٰ منه فهي ترك الأولى والأفضل لقوله تعالى في قصة آدم وحوّاء: ولا تقربا هٰذه الشجرة فتكونا من الظٰلمين۔

بيان علاقة الباب بكتاب الإيمان:

قد سبق في بداية "كتاب الإيمان" أن الإيمان يزيد وينقص ومما لا يخفىٰ على أهل العلم أنّ زيادة الإيمان ونقصانه لا يكونان إلّا لأجل التفاوت في العمل۔ وهو كما يكون لأداء المأمورات هكذا للاجتناب عن المنهيات فعلى هذا من احتنب عن المعاصي كلها حتى الظلم فهو مؤمن كاملٌ ومن لم يجتنب عنها ويرتكبها فيكون إيمانه ناقصاً هكذا ثبت تعلق الباب بكتاب الإيمان۔

الجواب عن الجزء الثالث:

منشأ اعتراض الصحابةؓ إلخ:اختلف الشارحون في منشأ سؤال الصحابةؓ والجواب عنه: فقال الخطابي: إن الشرك كان عند الصحابةؓ أعظم من أن يعبّر عنه بالظلم فلذا حملوه على ماسواه من المعاصي وقالوا: أينا لم يظلم" أي أينّا لم يعص الله تعالى فأجاب عنه النبي ﷺ إنه عام للشرك وغيره من المعاصي۔

وقال الحافظ ابن حجر العسقلاني الشافعيؒ: إنهم حملوا الظلم على المعنىٰ الأعم من الشرك وغيره لأجل القاعدة النحويّة أنّ النكرة إذا وقعت في حيّز النفي تفيد العموم۔ و في الأية "الظلم نكرة يدخل عليه النفي فعلى هذا يكون معنى الأية: الذين آمنوا ولم يلبسوا إيمانهم بأيّ نوع من ا لظلم لا بالشرك ولابماعداه من المعاصي۔ فشق هذا الأمر على الصحابةؓ وقالوا: أيّنا لم يظلم۔ فدفعه النبي ﷺ بأنّ المراد به الشرك خاصةً۔

وحاصل ما أجاب النبي ﷺ حسب شرح الخطابيؒ تعميمه الظلم للشرك وغيره وعلى شرح الحافظ تخصيصه بالشرك۔

قد تم الجواب بجميع أجزاءه بعون الله۔

الإجابة: وقار علي النالبندوي، المساهم في دورة الحديث بالجامعة الإسلامية دار العلوم/ديوبند

ترمذی شریف

سوال:(۱) عن عليؓ عن النبي ﷺ قال: مفتاح الصلاة الطهور، و تحريمها التكبير، وتحليلها التسليم۔

حدیث پاک بااعراب لکھ کر ترجمہ کریں (۳) حدیث شریف کے تینوں جملوں کی شرح کریں اور جس مسئلہ میں اختلاف ہو اس کو اختلاف ائمہ مدلل ومفصل لکھیں (۱۰) اس حدیث کی سند میں ابن عقیل ہیں یہ راوی کس درجہ کا ہے؟ ائمہ جرح وتعدیل کے وہ اقوال لکھیے جو امام ترمذیؒ نے بیان کئے ہیں (۲)

الجواب: إن هذا السؤال يحتوي على أربعة أجزاء:

الأوّل: تشكيل الحديث النبويّ، **الثاني:** ترجمته بالأردية **الثالث:** شرح الجمل الثلاث الواردة في الحديث مع إيضاح المسائل التي اختلف فيها الأئمّة مع الأدلّة **الرّابع:** بيان أقوال أئمة الجرح والتعديل في ابن عقيل۔

بعد الفراغ من الإجمال تفصيلهٔ فيما يلي على ترتيب اللّف والنشر۔

الجواب عن الجزء الأوّل:

عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مِفْتَاحُ الصَّلَاةِ الطُّهُوْرُ، وَتَحْرِيْمُهَا التَّكْبِيْرُ، وَتَحْلِيْلُهَا التَّسْلِيْمُ۔

الجواب عن الجزء الثاني:

حضرت علیؓ حضور اقدس ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نماز کی کنجی پاکی حاصل کرنا ہے اور اس کو حرام کرنے والی چیز تکبیر کہنا ہے جبکہ اس کو حلال کرنے والی چیز سلام پھیرنا ہے۔

الجواب عن الجزء الثالث:

إن قوله عليه السلام: "مفتاح الصلاة الطهور" من قبيل الاستعارة بالكناية بأن شُبّهت الصلاة بخزانة فالصلاة مشبه والخزانة مشبهة بها وذكر المفتاح من ملائمها، فحذف المشبه به وذُكر مايُلائمه وهو المفتاح۔ وأمثال هذا الكلام تعدّ من الكلام البديع والفصيح۔أما قوله عليه السلام:"مفتاح الصلاة" إلخ؛ فجملة تامة والخبر معرف بلام الجنس وقد تقرر في موضعه من كتب البلاغة أن الخبر إذا كان معرّفا بلام الجنس فهو يفيد القصر أحيانا لا دائماً، فهل يُفيد القصر في الحديث أم لا؟ فقال الشيخ أنور شاه الكشميريؒ: هو يفيد القصر أما المراد بالقصر فهو قصر ادّعائي لا حقيقي كما أفاده صاحب الفضيلة المفتي سعيد أحمد البالنبوري ـحفظه الله تعالى۔ خلال الدرس، ثم ليعلم أنه لاخلاف في هذه الجملة بين الأئمة حيث اتفقوا على أن لاصلاة بغير الطهارة۔وإن قرينتيه (يعني تحريمها التكبير

وتحليلها التسليم) كذالك كل منهما يفيد القصر بأن التحريم لا يكون إلا بالتكبير والتحليل لايكون إلا بالتسليم۔

لكن، وقع الخلاف بين الأئمة في الجملتين الأخيرتين، فهل حكم الشريعة مقصور على هاتين الصيغتين فقط أو كان متجاوزاً إلى مايُرادفهما أوِ مايقوم مقامهما؟ ففيه مذاهب:

إيضاح المسائل التي اختلف فيها الأئمة مع الدلائل:

ذهب الشافعيؒ ومالكؒ وأحمدؒ إلي فرضيّة "اللّٰه اكبر" في افتتاح الصلاة وروي عن الشافعيؒ "اللّٰه الأكبر" بالألف والام أيضاً وذهبوا إلى فرضية "السلام عليكم" في الاختتام۔ وقال ابوحنيفةؒ: كل ذكر مُشعر بتعظيم الله مثل "الله اكبر" أو "الله أجل" أو "الله أعظم" وغيرها من الكلمات التي تُؤدّي معناها يكفي لصحة الافتتاح وهو القدر المفروض الذي لا تصحّ الصلاة إلّا به وإنما لفظ "الله اكبر" خاصة فسنّة مؤكدة أشد تاكيداً۔

الدلائل:

استدلّ الجمهور لمذهبهم بحديث الباب لدلالته علي الحصر ولغيره من أخبار الأحاد التي ورد فيها الافتتاح "باللّٰه اكبر"۔

واحتجّ ابو حنيفةؒ بقوله(۱)عزوجلّ: "وذكر اسم ربّه فصلّى" حيث دلّ بمجرّد ذكر الله من غير أن يكون هناك تقييد أو تخصيصِ "بالله اكبر" بل يصحّ الافتتاح بأيّ اسم يؤدّي هذا المعنى، وبقوله(۲)تعالیٰ: "وربك فكبر" والتكبير في اللغة التعظيم وبما(۳) رواه ابن أبي شيبة عن أبي العالية أنه سئل بأيّ

شيء كان الأنبياء عليهم السلام يستفتحون الصلاة؟ قال: بالتحميد والتسبيح والتهليل۔ وبما(٤) روي عن الشعبي قال: بأيّ شيء من أسماء الله افتتحت الصلاة أجزأك۔ فهٰذه الآيات والآثار تدلّ على أن لاصيغة مخصوصة للتكبير وأصل العلة هي التي ذكرت فيما قبل من كل ذكر مشعر بالتعظيم۔

الجواب عن استدلال الجمهور:

لاتثبت الفرضية عندنا بخبر الواحد لكونه ظني الدّلالة والثبوت بل لابدّ لثبوتها من كون الدليل قطعيا كي لاتلزم الزيادة على القطعي بالظّني۔وقوله عليه السلام: تحليلها التسليم:۔ أي لايكون التحليل إلا بالسلام: وهو في اللغة الدعاء للسلامة والعافية أعم من أيّ لغة كان، وفي العرف هو قول "السلام عليكم" خاصّة والحديث بظاهره يدلّ على أن الخروج عن الصلاة لايصحّ إلّا بلفظ السلام وإليه ذهب الجمهور أنّ لفظ "السلام عليكم" فرض۔ وذهبت الحنفية إلى أن المفروض الخروج عن الصلاة بصُنع المصلّي۔ فكلّ عمل ينافي الصلاة يخرج المصلّي به عن الصلاة بعمله أمّا صيغة التسليم فهي واجبة يكره تركها تحريماً حتى لوأحدث أحد قبل السلام فعليه الوضوء وأن يبني عليه إن شاء وإلّا فعليه الإعادة لترك الواجب۔

استدلال الجمهور في الاختتام مثل ماسبق في الافتتاح من كون حديث الباب دالّا على الحصر۔ والجواب عنه من الأحناف مثل ما أجيب فيما تقدم من أن الحديث خبر الواحد

لاتثبت الفرضية به لكونه ظنّياً، والحنفية أثبتوا عدم فرضيّته بتنقيح المناط ويُستدل أيضاً على منهب الحنفية بحديث رواه عليؓ: إذا جلس مقدار التشهد تم صلاته" أخرجه الطحاويؒ والدار قطني والبيهقي باختلاف في اللفظ ومثله حديث عبدالله بن عمرو: إذا رفع المصلّي رأسه من آخرصلاته وقعد وتشهد ثم أحدث فقد تمت صلاته" أخرجه الترمذيؒ والطحاويؒ۔ وكذا رواية عن ابن مسعودؓ۔ فيتضح بهذه الآثار أن التسليم غير فرض۔

وحاصل ماقيل: دارالنظر في أن مناط الافتتاح في الصلاة والخروج عنها هل هو لفظ "الله أكبر" خاصة ولفظ "السلام عليكم" خاصة أم شيء أخر أعم من ذالك؟ فاقتصر نظر الجمهور على خصوص اللفظين و تجاوز نظر أبي حنيفةؒ إلى الفرض المقصود۔ ويقال لمثل هذ الاختلاف في الشرع اختلاف فهم النصّ۔ وههنا بحث طويل يذكره الشارحون من مسألة المفهوم المخالف هل هو حجة أم لا؟ ومسألة تنقيح المناط وتخريج المناط، ومسألة جواز الزيادة على كتاب الله بأخبار الآحاد وعدم جوازها وغير ذالك انما تركناه وشغلنا عن ذكره رَوْماً للاختصار واحترازًا عن الإطناب۔

الجواب عن الجزء الرابع:

اختلفت أقوال الأئمة في جرح ابن عقيل وتعديله أوردها الترمذيؒ في الجامع فقال: قد تكلم فيه بعض أهل العلم من قبل حفظه وهو صدوق عند الترمذيؒ وقال سمعت محمد بن

إسماعيل يقول: كان أحمد بن حنبلؒ وإسحق بن إبراهيم والحميدي يحتجّون بحديث عبد الله بن محمد بن عقيل وهو مقارب الحديث عندي، وذالك من ألفاظ التعديل: فأكثر المحدثين ذهبوا إلى تعديله فيكون من الرُواة الحسان

قد تم الجواب بجميع أجزاء ہ بفضل الله و كرمه وعونه۔

الإجابة: وقار علي النالندوي

المساهم في دورة الحديث بدارالعلوم/ ديوبند

أبو داؤد شريف

السؤال: عن عبدالله بن عمرؓ قال قال النبي ﷺ إذا كان الماء قلتين لم يحمل الخبث۔

ماءِ قلیل اور کثیر ہونے کا معیار ائمہ کے نزدیک کیا ہے، اور اس کے دلائل کیا ہیں اگر حدیث حنفیہ کے خلاف ہو تو اس کا جواب کیا ہے؟

الجواب: بدأ المصنفؒ بيان طهارة الماء ونجاسته بعدما أثبت ضرورة الوضوء في الباب السابق فإن الوضوء إذا وجب احتاج الإنسان أن يعلم أن أيّ نوع من أنواع المياه يجوزبه الوضوء ومالا يجوزبه، فبهٰذه المناسبة بدأ أبو داؤد بيان مسائل المياه۔

مسئلة المياه والمذاهب فيها: أجمع العلماء على أن الماء إذا تغيّر أحد أوصافه بوقوع النجاسة فيه لا يجوز به الوضوء سواء كان الماء قليلاً أم كثيراً، راكداً أم جارياً هٰذه المسئلة ممّا أجمع عليها ولا اختلاف فيها، والمسئلة الثانية أن النجاسة إذا وقعت

في الماء ولم يتغيّر أحد أوصافه، والماء قليل، اختلف فيها، قال أهل الظاهر لا ينجس مطلقاً مستدلين بحديث بئر بضاعة۔ "إن الماء طهور لا ينجّسه شيءٌ" ومذهبهم صريح البطلان لا تحتاج إلى ردّه۔ واتفق الأئمة الأربعة على أن الماء إذا كان قليلاً ينجس و إذا كان كثيراً لا ينجس، ثم اختلفوا في حدّ القليل والكثير، فالعبرة عند مالكؒ ظهور الأثر وعدمه، وبالفاظ أخرىٰ أن الإمام مالكا يعتبر التغيّر الحسّي، فلو وقعت قطرة من البول في كأس من الماء ولم يتغير الوصف فهو كثير، وطاهر، يجوز به الوضوء۔ والعبرة عند أبي حنيفة لخلوص الأثر وعدمه وبالفاظ أخرىٰ أنهٗ يعتبر التغيّر العلميّ والنظريّ، فإذا وصل أثر النجاسة إلى جانب آخر فهو قليل و إلا فهو كثير، وحدّده المتأخرون حتى بلغت أقوالهم إلى خمسة عشر، ولم يُفتَ بأحد منها، والعبرة عند الشافعي وأحمد قدر القلتين، وهٰذا التحديد حقيقي عندهما ليس بتقدير ظني، ولذا إن نقص الماء من القلتين قدر كوزة صار قليلاً وإذا كان الماء قدر قلتين يكون كثيرا وحدّدهما الفقهاء الشافعية والحنابلة بخمس مائة رطلٍ وتجازوا في هٰذه المسئلة إلى حد لا يقبله العقل، فقال النوويؒ في شرح المهذّب: إذا كان الماء قلتين منفصلتين وقعت فيهما النجاسة ثم انضمّت القلة إلى أختها يصير الماء طاهراً۔

الدلائل:

استدلّ الشافعية والحنابلة بحديث الباب حديث القلتين

مانصه "إذا كان الماء قلتين لم يحمل الخبث"

واستدلّ مالك بحديث بئر بضاعة مانصه "إن الماء طهور لا ينجسّه شيءٌ" وروي بطريق آخر وفيه زيادة وهي "إلا ماغلب على ريحه أو طعمه، أو لونه"

وسنذكر مستدلات أبي حنيفةؒ بعد فحص أدلّة الأئمة الثلاثةؒ۔

الجواب الأوّل عن مستدل الشافعية والحنابلة:

أما مستدلّ الشافعي وأحمد فقد تفصحه العلماء تفصّحا ما ملخصّه أن صاحب الهداية المرغيناني حمل كلمة "لم يحمل الخبث" على أن الماء لم يتحمّل الخبث بوقوع النجاسة فيه بل ينجس، ولكن العلماء لم يقبلوا هذا التوجيه بسبب ورود هذا الحديث من طريق آخر مالفظه "إذا كان الماء قلتين لم ينجّس" مكان "لم يحمل الخبث" فلا يصح ذالك الحمل والتأويل۔

الجواب الثاني:

وكذٰلك قال المرغيناني إن الحديث ضعّفه أبوداؤد ولا يصحّ هذا أيضاً لأن أبا داؤد لم يحكم بضعف هذا الحديث أما أبوداؤد الطيالسيّ فقال العلّامة أنور شاه: "لم أجد في سنن أبي داؤد الطيالسيّ أنه ضعّفه" و بالجملة أن توجيه صاحب الهداية في هذا الحديث غير مقبول۔

الجواب الثالث:

إن في هذا الحديث اضطرابا سنداً، ومتناً، معناً، ومصداقاً۔

أمّا الاضطراب في السند: فذكره أبوداؤد بأن وليد بن كثير

يروي مرّة عن محمد بن جعفر بن زبير، ويروي مرّة عن محمد بن عبّاد بن جعفر ورفع المصنف هذا الاضطراب بأن اسم شيخ الوليد محمد بن جعفر بن زبير وهو صحيح ووَهم من قال غير ذالك، وبه قال أبو حاتم، وابن منده، وعلى عكس ذالك سلك الدار قطني، والبَيهقيّ وابن حجر مسلك الجمع والتطبيق، فتأوّلوا بأن الوليد بن كثير يروي عن محمد بن جعفر ومحمدبن بن عباد كليهما ولم يبق الاضطراب، ولذا صحّح حديث القلتين، ابن حبان، والحاكم، والبيهقي، والشافعي، وأحمد، وابن حزم وإسحاق بن راهويه۔

أمّا الاضطراب في المتن: . ففي بعض طرق هذا الحديث زيادة "أوثلاثا" كما راوهُ دارقطني، وفي طريق "إذا كان الماء قدر قلتين أو ثلاثا"، ورُوي بسند صحيح عن عمرو بن العاص موقوفاً "إذا كان الماء أربعين قلّة" وروي عن ابي هريرة بسند ضعيف "إذا كان الماء أربعين دلواً" وهذا اضطراب في المتن والحديث المضطرب لا يحتجّ به۔

أمّا الاضطراب في المعني: فكما ذكرنا آنفاً أن تحديد القلتين عند الشافعي وأحمد حقيقي لا قدر ظني، والاختلاف الوارد في ألفاظ الحديث يؤدّي إلى أن التحديد قدر ظني لا حقيقي۔

أمّا الاضطراب في المصداق: فإن كلمة "القلة" تطلق على معان مختلفة، من رأس الجبل، وقامة الرجل، وسنام الجمل،

والجرّة، ولم يتعين المراد بها، بل هي محملة لم يأت بيانها من الشارع، وإذا كان كذٰلك لم يعمل بالحديث بل يتوقّف، وبالجملة حديث القلتيين مضطرب سنداً، ومتناً، ومعنىً، ومصداقاً، ولايحتج بمثل هذا۔

سعى الإمام الشافعي لرفع الإجمال: روى الشافعي عن مسلم بن زنجي عن رجل لم يعرف إسمه عن ابن جريج أنه سأل محمد بن يحيى عن القلة، ومصداقها۔ فقال: المراد "بالقلة" الجرّة، ومصداقها قِلال "هجر" التي تسع إحداها مأتين وخمسين رطلاً۔

الجواب الأوّل عن تحقيق الشافعي:

أن هذا الراوي الذي روي عنه شيخ الشافعي مجهول، فكيف يصحّ الاحتجاج بهٰذه الرواية؟

الجواب الثاني:

قال الحسن البصري: القلة جرّة أيّة جرّة كانت، فكيف يصح أخذ الرواية التي نقلت عن ابن جريج مع أن رواية الحسن البصري راجحة بكونه أوثق وأعدل، وأحفظ، وأفقه من ابن جريج۔

الجواب الرابع وتحقيق ابن قيم الجوزية:

قال ابن القيّم: إن صحّة المتن لا تتوقف على صحة الإسناد، بل المتن يكون معلولاً أحياناً وإن كان سنده صحيحاً فهٰذه الرواية معلولة مع أنها نقلت بسند صحيح، لأن مسألة طهارة الماء ونجاسته، تعمّ فيها البلوىٰ لكون الصلاة موقوفة

عليها وهي فريضة علي كل مسلم، ونرى أن النبيﷺ يبيّن مسائل الزكاة بجميع أجزائها، ويفصّلها، ويوضحّها توضيحاً مع أنها لاتجب على كل مسلم، وحديث القلتين الذى يتعلق بطهارة الماء ونجاسته الموقوفة عليها الصلاة مجملة غير واضحة، ويرويه ابن عمرؓ فقط عن النبيﷺ وكذالك كبار أصحاب ابن عمرؓ من نافع، وسالم، وسعيد بن جبير لا يروونه فهٰذه علّة غامضة قادحة لهٰذا الحديث، والاحتجاج بالمعلول لا يصحّ وما حقق ابن القيم هو جواب رابع عن مستدل الشافعية والحنابلة۔

ألجواب الخامس:

هذا جواب على طبق أصول الحديث الشريف، فإن حديث القلتين صحّحهُ الشافعى، وأحمد، وإسحٰق، وابن حبان، والحاكم، وابن حزم، وعلى عكس ذالك ضعّفهُ ابن المديني، وابن المنذر، وابن جرير الطبري وابن عبدالبر المالكي، وابن القيّم الجوزية، وابن تيميّة، والجرح إذا كان غير مبهم يرجّح على تعديل وتوثيق وتصحيح، فالقول بتضعيف هذا الحديث أولى من تصحيحه۔

ألجواب السادس:

هذا الجواب يبتني علي أصل من أصول علم البلاغة، وهو أن الحكم إذا كان يبيّن بجملة فيهاشرط وجزاءٌ، يتعلق الحكم بالجزاء ويبتني عليه لا على الشرط، كقول النبيﷺ "إنهٗ إذا

اضطجع استرخت مفاصلهٗ" فحكم نقض الوضوء مبنيٌ على الاسترخاء، لا على الاضطجاع، كذالك قول النبي ﷺ "إذا كان الماء قُلتين لم يحمل الخبث" يبتني الحكم على حمل الخبث أي ظهوره لا على كون الماء قلتين فإذا ظهر الخبث على الماء وغلب حيث خلص أثرهٗ إلى جانب آخر نجس الماء وإلا فلا ينجس۔

والاحتجاج بحديث القلتين غير تامّ، ولايصحّ الاستدلال به نظرًا إلى هٰذه الأجوبة التي ذكرناها فيما سبق۔

أما الإمام مالك فهو يحتج بحديث بئر بضاعة كما ذكرنا، وأجاب عنه الطحاوي بطريقين، أحدهما ما ملخّصهٗ أن ماء بئر بضاعة في حكم الماء الجاري كما روي عن الواقدي وهو إمام وحجة في السير و المغازي والأخبار عن المدينة أن بئر بضاعة كانت طريقاً للبساتين وقال بدر الدين العيني: إنها كانت مشتركة بين خمسة بساتين، وتستقىٰ منها فكان الماء لايستقر فيها، وهو في حكم الماء الجاري، والماءُ الجاري ومايقوم مقامهٗ لايكون نجسًا حتى يُغلب على ريحه،أو لونه أوطعمه، ولذا أجاز النبي ﷺ باستعمال مائها بقوله "ماءٌ طهور لاينجسّه شيءٌ" لأن النبي ﷺ يعتبر ظهور الأثر وعدمهٗ، هٰذا هو الجواب الأوّل، والجواب الثاني أن قول النبي ﷺ لهم سدٌّ لوساوس الصحابة وخواطر قلوبهم، لأنهم كانوا يخيّل إليهم أن النجاسة وإن كانت نزحت عن البئر ولكن أثرها باق على حيطانها وطينها، فأجاب النبي ﷺ أن مائها طهور بعد نزح النجاسة منها، ولا يمكن حمل جواب النبي ﷺ

على كون النجاسة فيها، لأن النتن، والكلاب، والمحائض، إذا وقعت في البئر ينجس الماء بالضرورة لتغيّر أوصافه، فيحمل جوابه عليه السلام على سدّ الخواطر بعد نزح النجاسة۔

مستدلّات أبي حنيفةؒ:

استدل الحنفية بالحديث مالفظه "نهى النبيﷺ عن البول في الماء الراكد" وكذا بحديث المستيقظ من النوم وكذا بحديث ولوغ الكلب في الإناء، وبالآثار التي رواها الطحاوي عن ابن الزبير،وأبي الطفيل، وعلى، وأبي هريرة، والشعبي، والنخعي، وحمّاد بن أبي سليمان، فإنهم جعلوا مياه الآبار نجسة بوقوع النجاسة فيها، فهٰذه الأحاديث، والآثار تنبئ أن الماء ينجس بوقوع النجاسة فيه، ولم يراع فيها ظهور الأثر وعدمهٗ، وتحديد القلتين وعدمهٗ فإلى هذه الأحاديث والآثار عن الصحابة، والتابعين نظرًا، إلى الأجوبة عن مستدلات الأئمة الثلاثة، ذهب الحنفية إلى أن العبرة لخلوص الأثر وعدمهٗ۔

الإجابة: ياسر نديم الديوبندي

الـــدارس في الصـف النـهائي

بالجامعة الإسلامية دارالعلوم ديوبند

نخبة الفكر (عربی ہفتم)

الحمد لله رب العٰلمين والصلوٰة والسلام على نبيه الأمين وعلى آله وآصحابه أجمعين۔

إعْلَمْ أَنَّ تَتَبُّعَ الطُّرُقِ مِنَ الْجَوَامِعِ وَالْمَسَانِيْدِ وَ الْأَجْزَاءِ لِذٰلِكَ الْحَدِيْثِ الَّذِي يُظَنُّ أَنَّهُ فَرْدٌ، لِيُعْلَمَ هَلْ لَهُ مُتَابِعٌ أَمْ لَا ؟ وَهُوَ الْإِعْتِبَارُ وَقَوْلُ ابْنِ الصَّلَاحِ: "مَعْرِفَةُ الْإِعْتِبَارِ وَالْمُتَابِعَاتِ وَالشَّوَاهِدِ" قَدْ يُوْهِمُ أَنَّ الْإِعْتِبَارَ قَسِيْمٌ لَهُمَا وَ لَيْسَ كَذٰلِكَ، بَلْ هُوَ هَيْئَةُ التَّوَصُّلِ إِلَيْهِمَا۔

عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰) اس کے بعد جامع، مسند، جزء، متابع، شاہد اور قسیم کی اصطلاحی و مرادی تعریف کیجئے (۱۰) پھر عبارت کا مطلب اور ابن الصلاح پر کیے گئے اعتراض کی تشریح اور "بل هو هيئة التوصل" کی مراد سمجھائے (۲)۔

الجواب:

أما تشكيل العبارة فقد سبق، وأما ترجمتها فهي فيما يلي!

ترجمة العبارة:

جان لو کہ جس حدیث کے متعلق گمان ہے کہ وہ غریب ہے اس کے بارے میں جوامع، مسانید اور اجزاء میں اس غرض کے ساتھ سندوں کی چھان پھٹک کرنے کو "اعتبار" کہا جاتا ہے کہ اس کے کسی متابع کا ہونا یا نہ ہونا معلوم ہو جائے، اور ابن الصلاح کا قول "معرفة الاعتبار والمتابعات والشواهد" اس بات کا واہمہ پیدا کرتا ہے کہ "اعتبار" "متابعات" اور "شواہد" کا قسیم ہے۔ جب کہ یہ حقیقت نہیں ہے، حقیقت یہ ہے کہ "اعتبار" "متابعات و شواہد" تک پہنچنے کا راستہ ہے۔

تعريف المصطلاحات:

قد ذكر المصنفؒ في هذه العبارة مصطلحات يجدربنا

أن نعرِّفَ بها قبل أن نشرح العبارة، فان عدم معرفتنا بها يعوق دون فهمها على بصيرة منها فنذكر تعريفاتها فيما يلي:

﴿۱﴾الجامع، يصدق لفظ الجامع على ثلاثة أنواع من الكتب: الأول ما جُمعت فيه الأحاديث على ترتيب أبواب الفقه من الطهارة والصلاة والزكاة وما إلى ذلك كالكتب الستة، والثاني ما رتبت أبوابه على ترتيب الحروف الهجائية في أوائل العناوين ككتاب الإيمان و كتاب البر و كتاب التوبة وهلمّ جرا، و قد التزم هذا النهج صاحب جامع الأصول، والثالث ما ذكرت فيه الأحاديث على ترتيب الحروف الهجائية في أوائل ألفاظ الحديث، وقد سلك هذا المسلك الحافظ جلال الدين السيوطيؒ۔

﴿۲﴾المسند، وهو من الكتب ما جمعت فيه أحاديث كل صحابي على حدة إضافةً إلى رعاية اختلاف مراتب الصحابة و طبقاتهم و نقل مروياتهم بأجمعها صحيحاً أو ضعيفاً كمسند أبي حنيفة و أحمد و أبي يعلى و البزّار۔

﴿۳﴾الجزء، وهو كتاب يحوي أحاديث تتعلق بموضوع واحد، كجزء رفع اليدين للإمام البخاري۔

﴿٤﴾المتابع (بكسر الباء)، وهو حديث يوافق الفردَ النسبي۔ و هو ما وُجد في أثناء سنده التفردُ۔ وأما ا المتابع (بفتح الباء) فهو الذي وافقه المتابع (بكسر الباء) وللمتابعة مراتب لايعنينا ذكرها، والحدير بالذكر أن المحدثين اشترطوا للمتابعة

أن يكون المتابِع والمتابَع مِن صحابي واحد۔

﴿٥﴾الشاهد، وهوحديث يماثل الفرد النسبي في اللفظ أو المعنى أو في المعنى فحسبُ، بشرط أن يكون مرويًا من صحابي آخر، لنعلم أن المتابع والشاهد قد يطلق كل واحد منهما على الآخر۔

﴿٦﴾القسيم، وهو ما يكون مقابلاً للشيئ ومندرجا معه تحت شيء آخر، كالإسم والفعل والحرف، فإن كلا من هذه الثلاثة قسيم مقابل بعضها لبعض مع أنه يندرج مع ما سواه تحت مقسمه وهو الكلمة۔

تشريح العبارة:

لما فرغ المصنفؒ من بيان الفرد وأقسامه وأحواله أراد أن يبيّن "الاعتبار" فقال ما تشريحه أن الحديث إذا ظُنّ أنه فرد يبحث عن طرقه الأخرى وأسانيده المتفرقة في الجوامع والمسانيد والأجزاء لِهدف معرفة المتابع أو الشاهد، فإذا عثَر الباحث على ذلك زال تفرده وانجبر ضعفه و صار حديثاً معتبراً صالحا للاحتجاج به ويسمى هذا البحث والتفحيصُ في اصطلاح أهل الأصول اعتباراً۔

ثم نقل المصنف۔ رحمه الله تعالى۔ قول ابن الصلاح وهو "معرفة الاعتبار والمتابعات والشاهد" ثم أورد عليه إيرادا يتعلق بالألفاظ أكثر من المعنى وحاصل الإيراد أن ابن الصلاح۔رحمه الله۔ عطف المتابعات والشواهد على الاعتبار والعطف يقتضي

المغايرة، فحينئذ لاغرابة إذاأخطأ القاري وظن أن الاعتبار قسيم للمتابعات والشواهد، والأمر ليس كذلك، بل الاعتبار العمل الذي يتوصل به إلى معرفة المتابع والشاهد۔

أقول إنه يمكن أن يجاب أن الاعتبارَ طريقُ التوصل وطريقُ التوصل غير المتابع و الشاهد، فثبت المغايرة فلا إيراد، لكن هذا من طريق المناظرة، وأما الحق فعبارة ابن الصلاح تحمل الضُعف ولاتليق بسماحته بل يقلّل من شأنه الرفيع في هذا الفن الشريف، اللهم إلاّ أن يقال -وهو الأشبه بالصواب- أن هذا من سبق قلمه أو من خطأ كاتبه والإنسان مركب من الخطأ والنسيان۔

الإجابة: ارتقاء الحسن الكاندهلوي

الطالب بقسم الإفتاء بالجامعة الإسلامية دارالعلوم/ديوبند

من نماذج الجواب عن سؤال الاختبار

الحمدلله رب العلمين، والصلاة والسلام على سيد الأنبياء والمرسلين۔ أما بعد!

قبل الخوض في الهدف ،أرى أن أوجّه اليك ما عندي من الطريقين إلى حلّ السؤال ۔

احدهما: أن تجزّي السؤال على ثلثةأجزاء، أو أربعة أجزاء، فصاعدًا،وفق ما تطلبّه منطويات السؤال، ثم تناول الأجزاء،جزءً فجزءً، بالجواب ،حتى يعدل جوابك على ما يخرج

إليه السؤال۔

والثاني :أن تترك السؤال مسترسلاً في محال السؤال متناولا عناوينه الفرعيّة، عنوانًا بعد عنوانٍ: من تشكيل العبارة، و ترجمتها، والتعليق عليها -مثلا- حتى نهاية المقال -فالآن نبدأ الإجابة أولاً عن سؤال المشكاة، تيمُّناً وتبركاً۔

عَنْ أَنَسٍؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ(صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ): "ثَلٰثٌ مَنْ كُنَّ فِيْهِ، وَجَدَ بِهِنَّ حَلَاوَةَ الإِيْمَانِ: مَنْ كَانَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا، وَمَنْ أَحَبَّ عَبْداً لَا يُحِبُّهٗ إِلَّا لِلّٰهِ، وَمَنْ يَكْرَهُ أَنْ يَعُوْدَ فِيْ الْكُفْرِ، بَعْدَ أَنْ أَنْقَذَهُ اللّٰهُ مِنْهُ، كَمَا يَكْرَهُ أَنْ يُلْقٰى فِيْ النَّارِ"

اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے، مطلب لکھیے اور بتائیے کہ: ایمان کی حلاوت سے کیا مراد ہے اور حصولِ حلاوت میں مذکورہ تینوں چیزوں کی تاثیر کی وجہ کیا ہے؟

الجواب عن السؤال:

هذا السؤال ينطوي على أربعة أجزاء:الأوّل: تشكيل العبارة، والثاني: ترجمتها، والثالث: شرحها، والرابع: بيان ما أريد بحلاوة الإيمان، مع توجيه تاثير الخصال الثلاث في كسبها؛ فأتناول- بتوفيق الله تعالىٰ- جزءً فجزءً بالإجابة عنه؛ وذٰلك فيما يلي: أمّا الجواب عن الأوّل، فقد سبق۔

والجواب عن الثاني:

حضرت انسؓ سے مروی ہے: فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "جس شخص کے اندر تین خوبیاں جمع ہو جائیں، وہ ایمان کی

حلاوت محسوس کرے گا: پہلی خوبی یہ کہ کسی شخص کو اللہ اور اس کا رسول؛ دوسری تمام چیزوں سے زیادہ محبوب ہو۔ دوسری یہ کہ کوئی شخص کسی بندے سے محض اللہ (کی رضاجوئی) کے لیے محبت کرے۔ تیسری خوبی یہ کہ کوئی شخص اللہ تعالی کے کفر سے نجات دینے کے بعد، کفر اختیار کرنے کو اسی طرح ناپسند کرے، جس طرح آگ میں ڈالے جانے کو ناپسند کرتا ہے۔

الجواب عن الثالث:

(عن أنسؓ) هو أنس ابن مالك، خادم رسول الله ﷺ (م ٩١هـ) وقد كان دعاله النبي ﷺ بقوله: "اللهم بارك له في ماله، وولده، وأطلُ عمره، واغفر ذنبه" (قال: قال رسول الله ﷺ) خصال (ثلاث مَن كنّ) أي وُجدن واجتمعن (فيه، وجد) أي أحسّ وذاق (بهن) أي بسبب وجود هن في نفسه (حلاوة الإيمان) لذته ورغبته ـ وسيجئ بيانها مستوعبا۔

الأولى: محبة (من كان الله ورسوله أحب إليه) أفعل التفضيل بمعنى المفعول۔ (مما سواهما) من والده، وولده، والناس أجمعين، ومن المال، والجاه، ومن سائر ماتحبه الطبائع البشرية۔

والمراد من الحب الحب الاختياري العقلي۔

وهو إيثار ما يقتضي العقل السليم رجحانه، وإن كان على خلاف هوى النفس، فيفني نفسه في طاعتهما، ويوثر رضاهما على هواه، وإن كان فيه هلاكه. وقال بعضهم: "المحبة مواطاة القلب على مايرضى الله تعالى، فيحب ما أحب، ويكره ما كره"۔

وإنما جمع النبي ﷺ بينه وبين الله في ضمير التثنية، وقد أنكر ذلك على خطيب قال: "ومن يعصهما فقد غوى" بقوله: "بئس الخطيب أنت" إما: لأن الخطبة موضع إيضاح، وهذا موضع إيجاز ليُحفظ عنه ﷺ، وإما: لعدم إيهام التسوية بينهما في حقه ﷺ، بخلاف الخطيب؛ وأحسن الأجوبة عندي: أن تثنية الضمير ههنا للإيماء إلى أن المعتبر هو المجموع المركب من المحبتين، وأما الخطيب: فإنما أُمر بالإفراد، لأن كل واحد من العصيانين مستقل باستلزام الغواية۔

والثانية: خصلة (من أحب عبدًا) أعم من أن يكون ذكراً أو أنثى (لا يحبه إلا لله) خالصا لوجهه، غير مشوب بالأغراض الدنيوية، والحظوظ البشرية. قال القاضي عياضؒ: "الحب في الله من ثمرات حب الله تعالیٰ" وقيل: "حقيقة الحب في الله أن لايزيد بالبرّ ولاينقص بالجفاء"۔ والثالثة: خصلة (من يكره أن يعود في الكفر بعد أن أنقذه الله منه) بالعصمة منه ابتداءً، بأن يولد على الإسلام، ويستمرّ، أو بالإخراج من ظلمة الكفر إلى نور الإيمان؛ فعلى الأول يحمل العود على معنى الصيرورة، وعلى الثاني يبقى على حقيقته. (كما يكره أن يُلقى في النار) تشبيه للمعقول بالمحسوس، تمكينًا للكراهة في القلوب، والأذهان، وتثبيتًا للبغض منه فيها۔

الجواب عن الرابع:

قال شيخنا الأستاذ نعمت الله الأعظمي ـ حفظه الله

ورعاه۔ "اختلف في الحلاوة ا لمذكورة: هل هي محسوسة أم معنوية؟ فحملها قوم من أصحاب الظواهر على الثاني، على طريق الاستعارة بالكناية، بأن شُبّه الإيمان بالعسل، وحذف المشبه به، ورمز إليه بلازمه، وهو الحلاوة۔ فالمعنى عندهم: أن من وجدت فيه هذه الخصال، جزم بالإيمان، وانقاد إلى أحكامه. وحملها قوم من السادة الصوفية على الأول، وأبقوا اللفظ على ظاهره، قال: وهذا أمر لايدركه إلا من وصل إلى ذلك المقام". وقال النوويؒ: قال العلماء: "معنى حلاوة الإيمان: استلذاذ الطاعات، وتحمل المشاق في رضى الله ورسوله، وإيثار ذلك على عرض الدنيا۔

وأما بيان تأثير هذه الخصال في وجدان حلاوة الإيمان: فهو أن التكاليف الشرعية منها: هو من باب الطاعات يجب الاستباق إليها، ومنها: ماهو من باب المعاصي، يجب الاحتراز عنها، ولكل منهما مدارج شتّى، ثم هي قد تكون منوطة بحقوق الله، وقد تكون متعلقة بحقوق العباد، فمن تمكّنت فيه محبة الله ورسوله، يصير مولعاً بأداء حقوق الله تعالى، ويلتذّ بامتثال أوامر محبوبه، حتى يوثر رضائهما على هواه مستحليًا، ومستلذًا بلذّات بديعة معروفة لدى أرباب العشق والهوى، وإن كان فيه هلاكه۔ وإلى ذلك لما استقرت فيه محبة عبادالله،وذلك خالصة لوجهه، فيتلذّ بإتيان حقوقهما، ويفرح ببذل نفسه، وماله، وما تيسر له، فيما يقرّب إلى اللّٰه، وإلى عياله، وفيما ينفعهم أي

نفع كان، ولمّا صدرت منه الطاعات كلها باستلذاذ وطمانينته لما مرّ من حبّ الله والرسول، وحبّ العباد لله، حصل في باطنه التنفّر عن المعاصي، و الرذائل، أعلاها الكفر، فيكره الالتفات إليها كما يكره الإلقاء في النار، وهل هذا إلا حلاوة الإيمان۔

رياض أحمد

الدارس في الجامعة الإسلامية دارالعلوم/ديوبند

شرح العقائد (عربی ہفتم)

وَقَدْ كَانَتِ الْأَوَائِلُ مِنَ الصَّحَابَةِ وَ التَّابِعِيْنَ ـرِضْوَانُ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلَيْهِمْ أَجْمَعِيْنَـ لِصَفَاءِ عَقَائِدِهِمْ بِبَرَكَةِ صُحْبَةِ النَّبِيِّ ﷺ وَ قُرْبِ الْعَهْدِ بِزَمَانِهِ وَ لِقِلَّةِ الْوَقَائِعِ وَ الْإِخْتِلَافِ وَ تَمَكُّنِهِمْ مِنَ الْمُرَاجَعَةِ إِلَى الثِّقَاتِ مُسْتَغْنِيْنَ عَنْ تَدْوِيْنِ الْعِلْمَيْنِ وَ تَرْتِيْبِهِمَا أَبْوَابًا وَ فُصُوْلًا وَتَقْرِيْرِ مَقَاصِدِهِمَا فُرُوْعاً وَأُصُوْلًا إِلٰى أَنْ حَدَثَتِ الْفِتَنُ بَيْنَ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْبَغْيُ عَلٰى أَئِمَّةِ الدِّيْنِ وَظَهَرَ اخْتِلَافُ الْآرَاءِ وَالْمَيْلُ إِلَى الْبِدَعِ وَالْأَهْوَاءِ وَكَثُرَتِ الْفَتَاوٰى وَالْوَاقِعَاتُ وَالرُّجُوْعُ إِلَى الْعُلَمَاءِ فِي الْمُهِمَّاتِ إلخ...

عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے، مفہوم کی وضاحت کرتے ہوئے علمین کی مراد متعین کیجئے، نیز شبہ کو ذکر کر کے اس کا جواب دیجئے۔

هذا السؤال يحتوي على ثلثة أجزاء۔ (۱)تشكيل العبارة (۲)الترجمة إلى الأردية (۳)توضيح العبارة مع تعيين المراد بالعلمين وذكر الشبهة والرد عليها۔

أما تشكيل العبارة: فقد سبق.

ثانيا: الترجمة إلى الأردية الفصحىٰ وهي بين أيديك:

اور متقدمین صحابہ وتابعین کرام (رضی اللہ عنہم اجمعین) حضور ﷺ کی صحبت وملازمت اور آپ کے زمانہ سے قرب کی برکت کے باعث اپنے عقائد کی پاکیزگی، حوادثات واختلافات کی قلت اور معتبر وموثوق بہ شخصیات سے مراجعت پر قدرت کی وجہ سے دونوں علموں (اعتقادیات واحکامات) کی تدوین، ابواب وفصول میں ان کی ترتیب اور فروعا واصولاً ان دونوں کے مقاصد کی تقریر وتوضیح سے بے نیاز اور مستغنی تھے۔ یہاں تک کہ جب مسلمانوں کے درمیان (طرح طرح کے) فتنے رونما ہونے لگے، دین وملت کے اماموں اور مقتداؤں پر ظلم وستم ہونے لگا، مسلک وآراء میں اختلافات ظہور پذیر ہونے لگے، لوگوں کے رجحانات بدعات وخواہشات کی طرف بڑھنے لگے، فتاوی وواقعات کی بہتات اور اہم اہم مسائل میں علماء کرام کی جانب رجوع ومراجعت کی کثرت ہونے لگی (تو علماء کرام نے اس سلسلہ میں غور وفکر شروع فرمائی)

ثالثا: توضيح العبارة وهي كما تلي:

إعلم أوّلا أن العلم علمان بحسب الشرع والإسلام (١) علم اعتقاد (٢) وعلم أحكام- يحتاج إليهما كل من ينتسب إلى الإسلام وهما المراد با"لعلمين" المسؤل عنهما في الكلام وثانيا: ذانك العلمان مازالا يصلان إلينا بطريق سلف إلى خلف أي من صدرٍ إلى آخر دون تدوين وتقييد في صورة الكتب الموجودة في هذا الآن، فصار التدوين من محدثات الزمان وكل محدثة بدعة وكل بدعة مذمومة وضلالة وكل ماهذا شانه فهو محترز

والقيام به عبث فكيف ارتكب التابعون الأعاظم هٰذا العمل، ودونوا العلمين تدوين الكتاب؟ ولِمَ لم يحذوا حذوالأصحاب؟ هٰذه هي الشبهة فأجاب عنها المصنفؒ بحسن الإيجاب فقال "قد كانت الأوائل" الأوائل: جمع أوّل وهو الأسبق والمعنى: السابقون الأوّلون من الصحابةؓ والتابعينؒ كانوا مستغنين عن ذالك العمل إلخ أي عدم قيام الأصحاب بتدوين العلمين واستغنائهم عنه مسبب بسببين: الأول: أن عقائدهم كانت صافية وخالية عن كل زيغ وضلالة وذلك بوجهين (١)ببركة صحبة النبي-عليه السلام وهٰذا للصحابة (٢) وبقرب العصر بزمان النبي- عليه السلام وهٰذا للتابعين والثاني: لقلة الحوادث والوقائع وتمكّنهم من المراجعة إلى الشارع (للصحابةؓ) وإلى الثقات (للتابعين) ولكن لما حدثت الفتن بين المسلمين كما في زمان الحجاج والبغي على أئمة الدين كا لإمام العظيم مالك (رحمة الله عليه) حيث سبّوه وعاقبوه في السجن وظهر اختلاف الأراء كما فى مسألة "خلق القرآن" والميل إلى البدع والأهواء وكثرت الواقعات والمهمات اللتي عجزت أفهام الأكابرعن حكمها فأحسوا بالحاجة إلى تدوين الأصول و كتابة الفصول في العلمين على الخصوص، فهم شدّوا إزارهم وقاموا به و رتبوا المسائل ترتيبًا وتبويبًا وتفصيلًا وقرروا مقاصدها تفريعاً وتحليلا حتى أنجوا الأمة من الوقوع في البدع والضلال هٰذا هو السبب لتدوين ما لم يكن مدوّنا فيما قبل و كان من خير

الارتكاب فكيف يدخل هذا في صف البدعة المذمومة ولو
وإشارة في زمانه -عليه السلام- أيضاً ولكن لم يُظهر الصحابة
والتابعون لعدم الاحتياج إليه بالصحبة وقرب العهد بالحضرة
علم العقائد أوّل العلوم و أشرفها لكونه مناطًا و أساسًا وعلم
الأحكام أفقه المبادئ وأعظمها لأجل كونه مدارًا للشريعة
والدين عملًا وسلوكًا وإصلاحًا ومفازًا فافهم وتدبر فيه-

حل الجزئيات وذكر التعريفات

الصّحابي: وهو كل من لقي النبي عليه السلام يؤمن به ومات على الإسلام قبل أن يحدث به شيء ينافي الصحبة والإيمان كالردة مثلاً

التّابعي: وهو كل شخص لقي الصحابي رضي الله عنه في حالة إيمانه بالنبي عليه السلام وبما جاء به ومات عليه دون حدوث أمر يضاد الإيمان فيما بين إيمانه وموته عليه كالكفر مثلاً

الملاحظة: هذان الحدان عندنا وعندمالكؒ وأما الشوافع فعندهم لا يضر حدوث أمر مخالف الإيمان فيما بين لقائه به عليه السلام وموته عليه، فلذا لو رأى شخص النبيّ أو الصحابي فهو الصحابي أو التابعى عندهم ولو تخللت الردة وليس ذلك الرجل عندنا كذلك لأن الردة ينافي الصحبة عندنا لا عندهم فتدبر-

والمراد بالعلمين: هما العلم بالاعتقاديات: والعلم بالشرائع والأحكام

حنيف أحرار السوفولوي

الدارس بالجامعة الإسلامية دار العلوم/ديوبند

جلالین شریف (عربی ششم)

وَ إِذْ أَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْ إِسْرَائِيْلَ فِي التَّوْرَاةِ قُلْنَا: لَا تَعْبُدُوْنَ بِالتَّاءِ وَالْيَاءِ إِلَّا اللّٰهَ خَبَرٌ بِمَعْنَى النَّهْيِ وَ قُرِئَ لَا تَعْبُدُوْا وَ أَحْسِنُوْا بِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا بِرًّا وَ ذِي الْقُرْبىٰ الْقَرَابَةِ عَطْفٌ عَلَى "الْوَالِدَيْنِ" وَ الْيَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِيْنِ وَ قُوْلُوْا لِلنَّاسِ قَوْلًا حَسَنًا بِرًّا مِنَ الْأَمْرِ بِالْمَعْرُوْفِ وَ النَّهْيِ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ الصِّدْقِ فِي شَأْنِ (النَّبِيِّ) مُحَمَّدٍ صلعم۔ وَ الرِّفْقِ بِهِمْ وَ فِي قِرَاءَةٍ بِضَمِّ الْحَاءِ وَ سُكُوْنِ السِّيْنِ مَصْدَرٌ وُصِفَ بِهٖ مُبَالَغَةً۔

عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے، بیان کیے ہوئے مفہوم کی وضاحت کیجیے، نیز آنے والے اجزا کی تفسیر کیجیے۔

هذا السؤال يحتوي على ثلثة أجزاء:

(۱)العبارة مع الإعراب۔(۲)الترجمة إلى الأردية۔ (۳) توضيح العبارة وتفسير الأجزاء الآتية۔ المسئول عنها فأوّلاً: أشكل العبارة وهو كما ترىٰ:

وثنيتُ الترجمة إلى الأردية وهي تناظرك:

یاد کرو (اے محمد ﷺ) اس وقت کو جس وقت ہم نے بنی اسرائیل سے تورات میں عہد لیا تھا اور کہا تھا کہ: تم اللہ کے سوا کسی اور کی پرستش نہیں کروگے "تعبدون" تاء اور یاء دونوں کے ساتھ ہے اور جملہ، خبر یہ ہے نہی (انشاء) کے معنی میں اور "لا تعبدوا" بھی پڑھا گیا ہے (صیغۂ نہی کے ساتھ) اور یہ کہ: تم اپنے والدین، رشتہ دار، یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ حسن سلوک اور نیکی کا برتاؤ

کروگے، "ذی القربٰی" ذی القرابۃ کے معنی میں ہے اور اس کا عطف "والدین" پر ہے اور یہ کہ: تم لوگوں سے اچھی اچھی باتیں کہو گے اور نیکی کا حکم کرو، مثلاً اچھے کاموں کے کرنے کا حکم کرنا بری باتوں اور کاموں سے روکنا، حضور علیہ السلام کی شان میں تصدیق واذعان کرنا اور ان (مذکورہ) لوگوں کے ساتھ نرمی ومرافقت کا معاملہ کرنا اور ایک قرأت میں (حَسَنًا) حاء کے ضمہ اور سین کے سکون کے ساتھ (حُسْنًا) پڑھا گیا ہے جو مصدر ہے اور اس کے ذریعہ توصیف مبالغہ پر محمول ہے۔

وثالثُ توضيح العبارة مع تحليل الأجزاء المسئول عنها وهو يواجهك أقول: وقوله "إذ" ظرف لا بدله من مظروف وهو المحذوف أي "أذكر" "إذ أخذنا" الفاعل فيه هو الله الواحد القهّار ومجيء الضمير بصيغة الجمع على سبيل الأدب والتكريم وذلك بحسب الخلق "ميثاق بنى إسرائيل" مايوثق به من العهد أي عهدنا عهداً يوثق منهم لايخالفونه، "بنى إسرائيل" هم آل يعقوبَ لأن إسرائيل من أسمائه عليه السلام۔ وقوله "في التوراة" هو كتاب منزل من الله على موسىٰ ـ عليه السلام ـ حيث قيل لهم فيه مايأتيك "قلنا" قدّر القول ليبتني عليه المقول و هو "لاتعبدون إلا اللّٰه" الايةَ أي لا تعبدون أحداً سوى الله معبوداً "بالتاء والياء" ذلك من قرء ات السبعة فبعض القراء كأبي عمرو ونافع قرأ بالتاء الفوقانية كما هو المذكور وبعض آخر بالياء "لا يعبدون" و "إلا اللّٰه" استثناء من "لا تعبدون" مفادهٗ الحصر ومعناه: اعبدوا الله وحده فقط و لا تشاركو معه أحداً في العبوديّة وقوله "خبر بمعنىٰ النهي" أي جملة "لا تعبدون إلا

الله"إلخ۔ خبرية إلا أنه يراد به النهي وهو من الإنشاء وذلك الإيراد على هذا الطريق۔ أبلغ من الصريح لما فيه من إيهام أن المنهي حقه أن يسارع إلى الإنتهاء عما نهي عنه فكأنه انتهى عنه فيخبر به الناهي مُنزّلاً ما سيكون منزلة ما قدكان۔ وحمل الخبر على الإنشاء لكون المحل محل الأمر والنهي فإن الله تعالىٰ هو الحاكم في الأصل لا المخبِر ومن قبيل الحكم الأمر والنهي والنهي من الإنشاء فحمل عليه،وعلى هذا قرأ بعض القرآء بحذف النون "لا تعبدوا" وإن كانت في قرأة شاذة وقوله "وأحسنوا بالوالدين إحساناً" أي تعاشروهما بحسن الأخلاق وإنما قدر "احسنوا" الفعل لإظهار أن "إحساناً" مفعول مطلق لفعل محذوف وهو "أحسنوا" لا غيرُ، وأنّ الجار والمجرور وهما "بالوالدين" متعلق بالمحذوف وهو "أحسنوا" لا بالمذكور "وهو "إحساناً" وقوله: "برّاً" أي الصلح وحسن الخلق، تفسير الإحسان، "ذى القربىٰ" أي القرابة فسّر "القربى" "بالقرابة" لكون الأوّل غالب الإسم والثاني غالباً في المصدرية، والحاجة إلى الثاني لا إلى الأوّل؛ لأنه جمع "قريب" وهو إسم، فلا معنى لإضافة "ذى" إليه و"ذى القرابة" هم العم والخالة والأخ والأخت وغيرهم، وأتي "ذى القربىٰ" فى حالة الجرّ لكونه معطوفاً على المجرور وهو بـ"الوالدين" وكذلك "اليتٰمى والمساكين" واليتٰمى جمع يتيمٍ وهو من فاتَه الوالدُ ۔الأب۔ قبل بلوغه: سنَّ التكليف، "والمساكين" جمع مسكينٍ وهو من عنده

شيء من القوت أي أقل النصاب و"قولوا للناس" أمرهم الله تعالى بحسن القول لهم مع عبادته وحسن المعاشرة بمن ذكر قبلهم، كأنه عم الحكم في الكل و"قولوا" بصيغته ا لأمر دليل ثانٍ على أن قوله "لا تعبدون إلا الله" في معنى الإنشاء؛ لئلّا يلزم عطف الخبر على الإنشاء، وذكر المفسر-عليه الرحمة- "قولاً" لإبداء أن المفعول المطلق هوالمحذوف و"حسنا" على صيغته الصفة نعته لا هو المفعول بنفسه، وفي "حسناً" قراء ة بضم الحاء المهملة وسكون السين على المصدرية فحينئذٍ يحمل التوصيف به على المبالغة على سبيل "زيد عدل"؛ لأن المصدر لا يوصف به لكونه ذاتاً والذات لا يحمل على الذات وقوله "قولاً حسناً" أي أمرهم بالأمر بالمعروفات والعمل بها، والنهي عن المنكرات والمنهيات والتحرز عنها، والتصديق بالنبيّ -عليه السلام- وماجاء به من الأحكام قلبا، ولسانا، وعملا وإنما عم ذكر الناس عاما بعد الخواص كالوالدين، ومن معهما ليعتزبهم بالرفق بهم وتصحيح المعاملة معهم وذكّرنا الله ذٰلك العهد لكي نسلك عليه ونتمسّك به تمسّك المحتاج بذي مال- فكأنه قيل تعاملوامعهم معاملة المحسنين، وتعاشروا معهم معاشرة المحقين، وترافقوابهم كرفقكم بأقربائكم،وفق ميثاقكم بي فأنزلوا الناس درجاتهم على حسب ضوابط الإسلام وذالك مع الإيمان بالله والتصديق برسوله وماجاء به والعمل به وما إلى ذلك-هذا كله ما يحتاج إليه السؤال ومن شاء مزيداً فليراجع الكتاب-

ثم الجواب والحل الإشكال في ضمن الجواب۔ فتدبر فيه

حنيف أحرار السوفولوي

المتدرس في الصف السابع العربي بالجامعة الإسلامية دارالعلوم/ ديوبند

الهداية (ربع ششم)

الجواب عن السؤال من الجزء الثاني من الهداية.

أقوم بالإجابة عن السؤال مسترسلا للكلام دونما تجزية، مشبعا لكل ناحية من السؤال على ترتيب وتنسيق۔ وهذا هو الأسلوب الثاني۔

وَلَا يَجُوزُ لِلْوَلِيِّ إِجْبَارُ الْبِكْرِ الْبَالِغَةِ عَلَى النِّكَاحِ؛ خِلَافًا لِلشَّافِعِيِّ -رَحِمَهُ اللّٰهُ- لَهُ الْاِعْتِبَارُ بِالصَّغِيرَةِ؛ وَهٰذَا لِأَنَّهَا جَاهِلَةٌ بِأَمْرِ النِّكَاحِ، لِعَدَمِ التَّجْرِبَةِ۔ وَلِهٰذَا يَقْبِضُ الْأَبُ صَدَاقَهَا بِغَيْرِ أَمْرِهَا، وَلَنَا أَنَّهَا حُرَّةٌ، فَلَا يَكُونُ لِلْغَيْرِ عَلَيْهَا وَلَايَةُ الْإِجْبَارِ وَ إِنَّمَا يَمْلِكُ الْأَبُ قَبْضَ صَدَاقِهَا بِرِضَائِهَا دَلَالَةً؛ وَلِهٰذَا لَا يَمْلِكُ مَعَ نَهْيِهَا۔

عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے، مفہوم واضح طور پر بیان کیجئے۔

أما تشكيل العبارة: فقد سبق

ترجمتها:

ولی کے لیے باکرہ بالغہ کو نکاح پر مجبور کرنا جائز نہیں، اختلاف ہے امام شافعی کا۔

ان کی دلیل: صغیرہ پر قیاس ہے، وجہِ قیاس یہ ہے کہ بالغہ معاملہ نکاح سے، تجربہ نہ ہونے کے سبب، ناواقف ہے (باکرہ صغیرہ کی طرح ہے) اسی وجہ سے باپ اس کے مہر پر، اس کی اجازت کے بغیر، قبضہ کر سکتا ہے۔

ہماری دلیل: یہ ہے کہ وہ آزاد ہے، لہٰذا کسی غیر کو اس پر ولایتِ اجبار نہیں ہوگی۔ اور باپ تو اس کے مہر پر قبضہ، اس کے دلالۃً راضی ہونے کی وجہ سے کرتا ہے؛ چناں چہ اس کے منع کر دینے کے بعد باپ کو اس کا اختیار نہیں ہے۔

شرحها:

بيان المسألة مع ما فيها من الخلاف: قوله:"لايجوز للولي -إلى قوله:- خلافاً للشافعيؒ" حاصله أنه لايجوز لولي البكر البالغة أن يجبرها على النكاح: بأن يزوجها بغير إذنها، ورضاها. وذهب الشافعي - رحمه الله- إلى جواز ذلك

والأصل: أنه -رحمه الله- يرىٰ ولاية الإجبار دائرة على البكارة وجوداً وعدما؛ بينما نحن نجعل الصغر منا طا لتلك: فالبكر الصغيرة متفق على إجبارها، وكذا البالغة الثيب مجمع على عدم إجبارها، وإنما يظهر الخلاف في البكر البالغة، -وهي مسئلة المتن- وفي الصغيرة الثيب، فللولي ولاية الإجبار عليها عندنا للصغر، لا عنده للثيوبة۔

بيان الأدلة:

قوله: "له الاعتبار -إلى قوله- لعدم التجربة" تفسيره: أنه -رحمه الله- تمسك بأن الإجماع قد انعقد على إجبار البكر الصغيرة، وتزويجها كرها؛ ومبنى الإجماع على أنها جاهلة بأمر النكاح لعدم التجربة والممارسة، وقد عُرف في الأصول: أن علة القياس قد تكون مستفادة من الإجماع، فاعتبر بها البكر البالغة بالعلة المستفادة من الإجماع- وهي جهلها بأمر النكاح۔

وأيّد -رحمه الله- تمسّكه: بأن الأب الذي هو ولي، يملك قبض صداقها بغير أمرها، وإذنها؛ وهل هذا إلا لجهلها، وعدم ممارستها. وهذا معنى قوله: "ولهذا يقبض إلخ" أن ما اعتبره من العلة للقياس -يعني الجهل بأمر النكاح- موثر في مثل هذا الحكم.

قوله: "ولنا -إلى قوله- ولاية الإجبار" تقريره: أن البكر البالغة حرة عاقلة، وكل من هو حر عاقل -ذكراً أو أنثى- يملك التصرف في نفسه، وماله، دونما جبرو حجر- وكلتا المقدمتين مسلمة فيما بيننا- فينتج أنه لا إجبار للغير عليها في نفسها، كما لا حجر عليها في مالها-

الجواب عن قياسه:

الجواب عن قياسه جارٍ على مجرى ما عُرف في الأصول بفساد الوضع. وتقريره: أن ما جعل الخصمُ مبنى الإجماع في الصغيرة، -من الجهل بأمر النكاح- ممنوع؛ فلا يصح الاعتبار إعتماداً عليه.

ووجه المنع: أن الجهل لا ينوط به حكم شرعي، سيّما في الحرّ.

وأما ما أيّد به من ملك الأب قبض الصداق؛ فإنما هو لرضاها دلالةً، وعرفا، والدلالة والعرف نُصب دليلا في كثير من الأحكام؛ ولذلك لايملك مع صريح نهيها؛ إذ الصريح يفوق الدلالة والعرف، وهذا هو معنى قوله: "وإنما يملك إلخ" وإنما مبنى الإجماع فيها، قصور عقلها، فتكون ولاية الإجبار عليها لقصوره، وقد انعدم في البالغة؛ إذ العقل قد كمُل بالبلوغ، بدليل

توجه الخطاب الشرعي إليها، كالغلام البالغ۔

رياض أحمد الموتيهاري

الدارس بالجامعة الإسلامية دارالعلوم/ ديوبند

مختصر المعاني: (عربی پنجم)

وَالْغَرَابَةُ: كَوْنُ الْكَلِمَةِ وَحْشِيَّةً، غَيْرَ ظَاهِرَةِ الْمَعْنٰى، وَلَامَا نُوسَةِ الْإِسْتِعْمَالِ، نَحْوُ: "مُسَرَّجٍ" فِي قَوْلِ ابْنِ الْعَجَّاجِ: (شِعْرٌ) "وَمُقْلَةً وَحَاجِباً مُزَجَّجاً۔ أي مُدَقَّقاً، مُطَوَّلاً. وَفَاحِماً، و مَرْسِناً أي أنفاً. مُسَرَّجاً أَيْ كَالسَّيْفِ السُّرَيْجِيِّ فِي الدِّقَّةِ وَالْإِسْتِوَاءِ؛ أَوْ كَالسِّرَاجِ فِي الْبَرِيْقِ وَاللَّمَعَانِ"

عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے، خط کشیدہ الفاظ کی لغوی، صرفی، نحوی تحقیق لکھیے: پھر عبارت کا مطلب لکھتے ہوئے، غرابت کی اصطلاحی تعریف کیجیے اور "مسرج" کے بارے میں پیش کردہ توجیہ کو وضاحت سے لکھیے۔

الجواب عن السؤال:

هذا السؤال يحتوي على أربعة أجزاء: الأوّل: تشكيل العبارة، والثاني: ترجمتها، والثالث: تناول الكلمات المخطوط عليها بالتحليل لغةً، وصرفًا، ونحوًا، والرابع: شرح العبارة مع تفصيل الوجهين في "المسرج". والآن أشرع في الإجابة عن كل جزء على الترتيب۔

أمّا الجواب عن الجزء الأوّل: فقد سبق

الجواب عن الثاني:

غرابت: کلمے کا اجنبی ہونا کہ: نہ اس کے معنی ظاہر ہوں، نہ اس کا استعمال مانوس ہو۔ جیسے: "مسرّج" ابن عجاج کے شعر۔ ومقلة وحاجبا الخ میں۔ ترجمۂ شعر: آنکھ کی پتلی، تراشیدہ یعنی باریک اور دراز ابرو، سیاہ گیسو اور مسرج یعنی سریجی تلوار جیسی باریک وہموار، یا شمع جیسی چمک دار ناک (اس نے ظاہر کی)

الجواب عن الثالث:

"الغرابة" لغةً: الغموض والخفاء؛ من : "غرب الكلام" إذا غمض وخفي معناه، وأمّا قولهم: "غرب الرجل" فمعناه: ابتعد عن وطنه وتفرّد عن أهله؛ بابه: كرم۔ وصرفًا: مصدر صحيح، ونحواً: مرفوع على الابتداء۔ و "المسرّج" لغةً: المزيّن؛ من: "سرّج الشيء" إذا حسّنه وزيّنه. يقال: سرّج الله وجهه ۔وسيجيئ تحقيقه۔ وصرفًا: اسم مفعول من التسريج، صحيح، ونحواً: مجرور على الإضافة إليه۔و "مقلةً" لغةً:أصل العين سوادها وبياضها؛ والجمع مُقَل۔ وصرفًا: اسم صحيح، ونحواً: منصوب على المفعولية أى أبدت مقلة، إذشطر البيت:

أزمان أبدت واضحاً مفلّجاً　　أغـر براقـا وطـرفا أبـرجا

و "أزمان" اسم محبوبة (حاشية الدسوقي)

و "مزجّجاً" لغةً: بمعنى المدقق والمطول؛ من: "زجّجت المرأة حاجبَيْها" إذا دقّقتهما وطوّلتهما، وصرفًا: اسم مفعول من التزجيج، صحيح من حيث الحروف، ونحوًا: مثل مامرّ. و "فاحماً" لغةً: شديد السواد؛ من: "فحم الشيء" فحوما وفحومة، بابه: كرم، اسودّ۔ وصرفاً: اسم فاعل من الفحومة، صحيح، ونحواً:

مثل ماسبق. و "مرسنا" لغةً: (بفتح الميم وكسر السين المهملة وفتحها) بمعنى الأنف، وموضع الرسَن من أنف الدابة؛ من باب: نصر وضرب. والجمع: مراسن، وصرفًا: اسم ظرف مكان من الرسن، صحيح، ونحواً: مثل ماسلف. و "السيف" لغةً: آلة حديدة يُضرب بها؛ جمعه: سيوف وأسياف. وصرفاً: اسم أجوف، ونحواً: مجرور بإضافة الكاف بمعنى المثل إليه. و "السريجي" لغةً: ذوسريج أو شيء منسوب إليه؛ والسريج -مصغراً- اسم قين تنسب إليه السيوف، وصرفًا: اسم منسوب، صحيح، ونحواً: مجرور تبعاً للمنعوت. و "الدقة" لغةً: الخفة والخفاء؛ من: "دقَّ الشيء" إذا صغر وصار خفياً؛ بابه: ضرب، وصرفاً: اسم مصدر مضاعف، ونحواً: مجرور بالحرف؛ وهو مع الجار متعلق بمحذوف. و "الاستواء" لغةً: الاعتدال والاستقامة؛ من: "إستوت الشمس" إذا اعتدلت واستقامت، بابه: افتعال، وصرفاً: مصدر أجوف ومهموز اللام، ونحواً: مثل ما تقدَّم. و "السراج" لغةً: المصباح؛ جمعه: سُرُجٌ، وصرفًا: اسم صحيح، ونحواً: مثل "السيف" ممامرّ. و "البريق" لغةً: اللمعان؛ من: "برق السيفُ برقا وبريقاً" لمع وتلالأ؛ بابه: نَصر، وصرفًا مصدر صحيح، ونحواً: مثل مامر من لفظة "الدقة". و "اللمعان" لغة: يرادف البريق؛ من: "لمع البرق" وصرفا: مصدر صحيح، ونحواً: مثل "البريق".

الجواب عن الرابع:

حدّ الغرابة: كون الكلمة وحشيةً غير ظاهرة المعنى ولا

مانوسة الاستعمال، وتفصيله فيما يلي:

قوله الغرابة: "كون الكلمة أي المفرد، وحشيةً" تفسيره قوله الآتي "غير ظاهرة المعنى": بأن لا يتيسّر وصول الذهن عقب سماعها إلى معناها الموضوعة له؛ إمّا لتوقف معرفته على البحث عنه، في كتب اللغة المبسوطة، وإمّا لتوقف معرفته على التخريج من لفظ يماثلها في الأصل والمادة۔

فتلخّص مماذكر أن الغريب على نوعين، يشملهما تعريف الغرابة (ملتقط من الحاشية) وقوله: "ولا مانوسة الاستعمال" بأن لاتجري العادة باستعمال مثل هذه الكلمة فيما بين العرب العرباء۔

تفصيل الوجهين في "المسرج":

قد تقرّر في مقره: أن المشتق يفتقر إلى أصل يؤل إليه بالاشتقاق منه، وذلك يفقده قوله: "المسرج" مع أنه مشتق قطعا. فحينئذ: إما أن يُحمل على الخطأ، أويُرجع إلى ما يُماثله من اللفظ في الأصل والمادة؛ فيخرّج منه ولو على وجه بعيدٍ؛ لكن لما تعذر المصير إلى الأول (الخطأ) نظراً إلى مكانة المتكلم ورزانته في اللغة، تعيّن الثاني للقبول۔

ثم اختُلف في تعيين ذلك المماثل الذي يُرجع إليه في التخريج: فقيل: هو السيف السريجى أخذ منه "المسرج" بمعنى المنسوب إليه بالمشابهة في الدقة والاستواء. وقيل: هو السراج، أُشتق منه "المسرج" بمعنى المنسوب إليه بالمشابهة

في البريق و اللمعان۔

وإنما عُدّ هذا التخريج بعيداً، لملاحظة معنى المشابهة في النسبة إلى الشيء؛ بينما هو امر لا يعرف عندهم۔ فقط

(مقتبس من الحاشية)

رياض أحمد الموتيهاري

الدارس بالجامعة الإسلامية دار العلوم/ديوبند

الهداية (عربی پنجم)

وَمَوْتُ مَالَيسَ فِيهِ نَفسٌ سَائِلَةٌ فِي الْمَاءِ لَا يُنَجِّسُهُ كَالْبَقِّ وَ الذُّبَابِ وَ الزَّنَابِيرِ وَ الْعَقْرَبِ وَ نَحْوِهَا، وَ قَالَ الشَّافِعِيُّ: يُفْسِدُهُ؛ لِأَنَّ التَّحْرِيمَ لَا بِطَرِيْقِ الْكَرَامَةِ آيَةٌ لِلنَّجَاسَةِ۔ بِخِلَافِ دُوْدِ النَّحْلِ وَ سُوْسِ الثِّمَارِ لِأَنَّ فِيهِ ضَرُوْرَةً وَ لَنَا: قَوْلُهُ۔ عَلَيْهِ السَّلَامُ۔ فِيهِ: "هٰذَا هُوَ الْحَلَالُ أَكْلُهُ وَ شُرْبُهُ وَ الْوُضُوْءُ مِنْهُ" وَ لِأَنَّ الْمُنَجِّسَ اِخْتِلَاطُ الدَّمِ الْمَسْفُوْحِ بِأَجْزَائِهِ عِنْدَ الْمَوْتِ حَتّٰى حَلَّ الْمُذَكّٰى لِانْعِدَامِ الدَّمِ فِيهَا وَ الْحُرْمَةُ لَيْسَتْ مِنْ ضَرُوْرَتِهَا النَّجَاسَةُ كَالطِّيْنِ۔

عبارت پر اعراب لگاکر ترجمہ کیجئے، اور عبارت کی مکمل وضاحت کیجئے، والحرمة ليست سے مصنف کیا کہنا چاہتے ہیں، بیان کیجئے؛ نیز اختلاف کو مدلل لکھئے۔

هذا السؤال يحتوي على ثلاثة أجزاء ۔

(۱) تشكيل العبارة: (۲) نقلها إلى الأردية الفصحىٰ (۳) توضيحها:

الأول: تشكيل العبارة: هو قد سبق

الثاني: الترجمة إلى الأردية الفصحى:

پانی میں اس جانور کی موت جس کے اندر بہنے والا خون نہیں ہوتا ہے پانی کو ناپاک نہیں کرتی ہے، جیسے پسّو، مچھر، بھڑ، اور بچھو وغیرہ۔ امام شافعیؒ فرماتے ہیں کہ پانی کو ناپاک کردیگی، اس لئے کہ تحریم جب کہ تعظیمانہ ہو ناپاکی کی علامت ہوتی ہے برخلاف شہد کی مکھی اور پھل کے کیڑے کے (کہ اس کی موت ناپاکی کی علامت نہیں) کیونکہ اس میں ضرورت ہے، ہماری دلیل حضور ﷺ کا فرمان "هذا هو إلخ" یہ اس کا کھانا، اس کا پینا اور اس (کے پانی) سے وضوء کرنا حلال ہے "نیز اس لئے بھی کہ ناپاک کرنے والی چیز بہنے والے خون کا موت کے وقت اس کے اجزاء سے مختلط ہونا اور مل جانا ہے، حتی کہ مذبوح جس کے اجزاء میں (ذبح کرنے کی وجہ سے) خون نہیں ہوتے حلال ہے۔ اور کسی چیز کے حرام ہونے کے لئے اس کا ناپاک ہونا ضروری نہیں ہے، مثلاً مٹی (کہ وہ حرام ہے مگر ناپاک نہیں)۔

الثالث: توضيح العبارة:

إعلم أولا أن المسألة تتعلق بالماء القليل باستدلال الإمام بقوله ـعليه السلامـ "وهـذا هو الحلال أكله وشربه والوضوء منه" وهو في ماء الإناء۔

صورتها إناءٌ فيه ماء لومات فيه ماليس فيه نفس سائلة أي دم سائل من البقّ وهو بفتح الباء وتشديد القاف يقال له في الفارسية "پشّه" وفى الهندية "پسو" فإنه ليس من أنواع الحيوان اللتي فيها دم سائل؛ لأن ما يرى فيه من الدم في بادي النظر ليس بدم في الواقع لعدم وجود خواصّ الدم فيه وهو السيلان و البقاء

بعد التشميس ومثله "الذباب" بضمّ الأوّل يقال له في الهندية "مچھر" و"الزنابير" على زنة المصابيح هو جمع الزنبور معناه "بھڑ" إنما أتى هذا بصيغة الجمع نظراً إلى اختلاف الأنواع والعقرب على وزن "جعفر" جمعه عقارب معناه "بچھو" هل ينجس الماء أم لا؟ فيه الفريقان: الأوّل يقول: نعم، والثاني :لا،

الدلائل:

قال الفريق الأوّل وهو الشافعيؒ إن تحريم شيئ على طريق الخساسة كالبق مثلاً، لاعلى طريق الكرامة كالآدمي مثلاً آية الخبث وعلامة النجاسة، والبق وما ذكر معه من قبيل تحريم الشيئ على طريق الخساسة والرذالة۔ فكان نجساً والماء يتنجس إن وقع فيه ومات ولمّا اشتكل عليه فى دُود النحل وسوس الثمارحيث لا يقول بنجاسة ما يقع فيه الدود والسوس ومات فيه مع تحريمه لا على طريق الكرامة قال: إن فيه ضرورةً لكثرة وقوع الدُود في النحل وتوفر وجود السوس في الثمر۔ و الضرورات تبيح المحظورات۔فلا بأس به وله في هذا الشان دليل عقلي فقط۔

وأماالفريق الثاني: فعندهم دليلان، نقلى وعقلي۔ أما النقلي فهو ما رواه سلمان الفارسيؓ أن النبي۔ عليه السلام۔ سئل عن إناء فيه طعام أو شراب يموت فيه ماليس له دم سائل، فقال عليه السلام: هذا۔ أي الطعام أو الشراب۔"هو الحلال أكله وشربه والوضوء منه (رواه الدار قطني)وطريق التمسك به: أنه لوكان موتُ ماليس فيه دم موجب التحريم لما قال النبي عليه

السلام بحلّة أكل طعام فيه أو شرب منه ولا يأذن بالوضوء منه؛ لأنه نجس والنجس حرام والأكل والشرب منه حرام والوضوء منه غير مفيد للطهارة مع أنه عليه السلام أذن به فعلم أنه ليس بمنجّس الماء أو ما وقع فيه۔ أما العقلي: فهو أن المنجس لطاهرالأجزاء هو اختلاط الدم المفسوح بالأجزاء عندالموت، ولادمَ في ما ذكر من أنواع الحيوانات فكيف ينجّس مع أنه انعدم؟ لعدم اختلاط الدم السائل النجس بالأجزاء الطاهرة من الماء فيُحكم بالطهر، وأما دليل كون المنجس اختلاط الدم المسفوح بالأجزاء لدى الموت: فهو حِلّ في المذكى لانعدام الدم فيه وخروجه عنه بالذبح۔

أماقوله: "والحرمةُ ليست" إلخ، فهو الرد على الشافعيؒ قولِه "وهو تحريم الشيء لا على طريق الكرامة آية النجاسة بأن ليس قوله بصحيح؛ لأنه لوكان الأمر كذلك لكان الطين نجساً لكون حرمته لا على سبيل الكرامة مع أنه طاهر، جائز التيمم به والصلاة عليه بإجماع الأئمة والأمة۔ فقوله باطل غير مطابق ولما بطل الحكم في الجزء بطل في الكل فترجّح ما قلناه من أنه ليس موت ماليس فيه دم سائل في الماء منجّساًله' ويعمل به ويتمسك۔

حنيف أحمد أحرارؔ السوفولوي

المتدرس في الصف السابع العربي بالجامعة الإسلامية

دارالعلوم/ديوبند

سلاطینِ ہند (عربی پنجم)

سوال ۱: فاتح سندھ محمد بن قاسم کی فاتحانہ سرگرمی اور مجاہدانہ کارنامے بیان کیجئے (۵) محمد بن قاسم نے سندھ کو فتح کر کے وہاں کے باشندوں کے ساتھ کیا رویہ اختیار کیا، اور اس کے کیا اثرات مرتب ہوئے (۵) فاتح سندھ کی رواداری اور وسعت ظرفی کو اختصار کے ساتھ بیان کیجئے (۵)

الجواب عن السؤال ا الأول:

إن هذا السؤال محتو على الأجزاء المختلفة سأشرحها إن شاء الله على وجه اللّف والنشر مستعينا به تعالىٰ ومتوكلا عليه وهو حسبي ونعم الوكيل ولا حول ولا قوّة إلا بالله العلي العظيم۔

نبذة من "مآثر محمد بن قاسم الخالدة"

أمر الحجاج إبن عمه وختنه محمد بن القاسم بأن يخرج إلى "رى" بعدما استأذن وليد بن عبد الملك ويهاجم على أهالي "سندھ" مع جنوده فقد ولىّ محمد بن القاسم أبا الأسود جهم بن زخر الثقفي على مقدمة الجيش وأرسل معه ستة آلاف من الجند من الشام وزوّده بالأشياء الضّرورية حتى الحبل المقبَ من الحوت والإبرة وقد أخذ الحجاج القطن المنفوش وبله بالخل ثم جفّف في الظل فإذا جف ذلك القطن أرسله إلى محمد بن القاسم ووصّاه بأن يبل بالماء بعد ما وصل إلى "سندھ" ويأكل منه الأخباز والأرغفة سيجده كالخل وصل محمد بن القاسم من "شيراز" إلى "مكران" ومكث هناك مدة

يسيرة ثم جاء إلى "فتربور"وأحرز الإنتصار على هذه المدينة ثم أراد أن يرتحل إلى "أرمائيل" حتى وصل إليها وفتح هذه المدينة أيضاً ثم غادر إلى "ديبل" وكان معه أبوالأسود جهم بن زخر الثقفي وقد كان هذا الوصول يوم الجمعة ولما نزل محمد بن القاسم إلى "ديبل" حفر خندقاً أطراف المعسكر من كل جهة ونصب الرماح في نواحي الخندق وغرز المنجنيق المسمى بـ"عروسك" أيضاً وكان خمس مائة رجل يعملون حوله وكان في "ديبل" معبد كبير للوثنيين وفوق منارة المعبد كان حديد طويل عليه رأية حمراء وكانت الرأية الحمراء المعلقة بالحديد عجيبة فإذا هبت الريح تدور وتحيط بجميع البلد وكانت الرسائل ترد إلى محمد بن القاسم من"الحجاج" بعد ثلاثة أيام عادةً فكتب "الحجاج" في إحدى رسائله إلى محمد بن القاسم أيها الشابُّ القويّ أينما تنزل تحفر حولك خندقاً ولاتزال تشتغل بتلاوة القرآن وبالذكر ليلاً ونهاراً و انصب المنجنيق المسمى بـ"عروسك" بإزاء المعبد وقصّر قائمتيه اللتين تراهما في الشرق حتى يرتفع جانبه الآخر ويمكن أن يرمىٰ الحجارة بعيد اجدّا ففعل كذلك وطلب محمد بن القاسم الرجل الذى كان قد عينه على إطلاق المنجنيق وقال له عليك أن ترمي الحجارة على الرأية الحمراء المعلقة بالحديد ففعل كما أمر حتىٰ كسرها فاستشط الكفار غاضبين وخرجوا للمقاتلة مسرعين۔ فقاتلهم محمد بن القاسم وألجأهم إلى الفرار من الميدان حتى فتح محمد بن

القاسم قلعة "ديبل" في سنة ٩٣هـ ولم يزل يقاتلهم إلى ثلاثة أيام۔ وقد قسم محمد بن القاسم بين المسلين الأراضي وعمر هناك مسجداً وأسكن أربعة آلاف من المسلين والذى يشهد له التاريخ أن محمد بن القاسم فتح كل بلد توجه إليه وانتصر على كل جند بارزه وقاتل ضده وكان الملك المسمى بـ"داهر" يستحقر محمد بن القاسم غايةً وقاتل معه "داهر" وكان هو راكبا الفرس، يقال قاتل الفريقان قتالا شديداً لم ير مثله ولم يسمع من ذي قبل حتى قتل "داهر"في ذلك الميدان سنة ٩٣هـ من ١٠/رمضان المبارك وكان قاتله رجلا من قبيلة بني كلاب وفق رواية المدائني وفي رواية أخرى وهي ماروٰاه ابن الكلبي أن اسم قاتله ان قآم بن عبدالله بن حصن الطائي۔ وقد قال المؤرخون إنّ محمد بن القاسم فتح "راور" بقوة السّيوف وكانت في قلعة "راور" إمرأة داهر فخافت على نفسها حتى أحرقت نفسها مع ما معها من البنات والأمتعة ثم فتح محمد بن القاسم البلد الشهير بـ"برهمن آباد" بقوة السّيوف وقتل ثمانية آلاف من رجال الجند وقيل ستة وعشرين ألفا هذا ملخّص كلام ينطق بمآثر محمد بن القاسم ويتلوه بيان تعاطفه مع أهالي بلد فتحه۔

الضوء على الجزء ين الأخرين:

ومما يجدر ذكره أنه ذات مرّة إعتزم حاكم "سدوسان" "بج راي" على قتال محمّد بن القاسم ومن العجب أن قومه

وقف في وجهه قائلا أما علمت أن المسلمين قوم يحبون الموادعة ويختارون المسالمة على القتال والدمار حتى أنهم لا يتدخّلون في شعائر دين ولا يحولون دون أعمال قوم تتصل بديانتهم فأرسل "بج راي" جاسوسًا كان يحتضن تخصصات في هذا المجال إلى جيوش المسلمين فلما وصل إليهم رآهم مشتغلين بالصّلاة مع الجماعة فرجع قهقرىٰ ووصف كل ما رأى وقال إن المسلمين جماعة قوية متحدة والإنتصار عليهم أمر صعب جدا جداً فقذف في قلوب "بج راى" الرّعب ولا ذ بالفرار وفعلاً هرب يجر أذيال الهزيمة والتمس كثير من الناس من محمد ابن القاسم يوم قُتل "داهر" أنهم يريدون إعتناق الإسلام والدّخول فيه بطيب أنفسهم حتى أسلموا ودخلو في الإسلام ولكن محمد ابن القاسم أعلن في الغد أيّها الناس لا إكراه عليكم في اعتناق الإسلام فمن شاء منكم دخل في كنفه ومن شاء استبقىٰ على ديانته وهكذا كان قوله مع الأسارىٰ من أهل الحرب ودخل محمد بن القاسم يومًا بعد ما فتح "انور" معبد الهنادك وخرج ولم يتعرض للأصنام وهذا آخر ما أردتُّ بيانه من موقفه من قوم عدوٍّ له وتعاطفه معهم فللّٰه الحمد في البداية والنهاية۔ واللّٰه اعلم بحقيقة الحال۔

محمد عبيد اللّٰه بن سليمان الفورنوي

الطالب في الصف السادس بأم المدارس دارالعلوم /ديوبند

قطبی (عربی چہارم)

نحمدك يا من جعل صدور الإنسان مطالع نور الكمال وآتاه فضيلة العلم الذي هو مرقاة الرقي وسلم الإقبال والصلاة على من قلع بنيان الكفر وخربه وعلى آله واصحابه الذين حذوا حذوه۔

أَمَّا الْحَقِيقَةُ فَلِأَنَّهَا مِنْ "حَقَّ فُلَانٌ الْأَمْرَ" اي أَثْبَتَهُ أَوْ مِنْ "حَقَّقْتُهُ" إِذَا كُنْتَ مِنْهُ عَلَى يَقِيْنٍ۔ فَإِذَا كَانَ اللَّفْظُ مُسْتَعْمَلاً فِي مَوْضُوْعِهِ الْأَصْلِيِّ فَهُوَ شَيْئٌ مُثْبَتٌ فِي مَقَامِهِ مَعْلُوْمُ الدَّلَالَةِ۔ وَ"أَمَّا الْمَجَازُ" فَلِأَنَّهُ مِنْ "جَازَ الشَّيْءُ يَجُوْزُهُ" إِذَا تَعَدَّاهُ وَ إِذَا اسْتُعْمِلَ اللَّفْظُ فِي الْمَعْنَى الْمَجَازِيِّ فَقَدْ جَازَ مَكَانَهُ الْأَوَّلَ وَمَوْضُوْعَهُ الْأَصْلِيَّ۔

اعراب لگاکر ترجمہ کیجئے، اور عبارت کی تشفی بخش تشریح کرنے کے بعد حقیقت ومجاز کے لغوی اور اصطلاحی معانی کے مابین مناسبت بیان کیجئے۔

الحاوي أربعة أجزاء۔ تشكيل العبارة وترجمتها، تنقيح العبارة، وسرد المناسبة المذكورة بين معنى الحقيقة أي اللغوي و الاصطلاحي۔ أجيب عن هذا السؤال بعبارة مختصرة مرتبة المعاني ومؤدية إليها بسهولة من غير تطويل لا طائل تحته متوكلا عليه ومعتصما بحبله جلّ وعلا۔

الجزء الأوّل أي تشكيل العبارة: فقد سبق

الأمر الثاني أي ترجمتها:

بہر حال حقیقت تو اس لئے کہ وہ "حقّ فلانٌ الامرَ" (فلاں نے اس کو ثابت کردیا) سے مشتق ہے یا وہ مشتق ہے "حقَّقْتُہ" سے (یہ اس وقت بولا جاتا ہے) جب کہ آپ کو اس امر کے بارے میں یقین ہو، لہٰذا جب لفظ اپنے موضوع لہ میں مستعمل ہو تو وہ ایک شئی ہے جو اپنے مقام میں ثابت ہے اس کی دلالت معلوم ہے، اور رہی بات مجاز کی تو وہ "جاز الشيءُ یجوزہ" سے مشتق ہے (اور یہ اس وقت بولا جاتا ہے) جبکہ شئی اپنے مقام سے تجاوز کر جائے اور جب لفظ کا استعمال معنی مجازی (غیر موضوع لہ) میں کیا جائے تو لفظ اپنی پہلی جگہ اور اصلی موضوع یعنی موضوع لہ سے تجاوز کر گیا۔

الجزء الثالث أي توضيح العبارة:

ذكر العالم النحرير، شمس المفاخر والمعالي "قطب الدين" الرازيؒ في العبارة المسؤلة وجه تسمية الحقيقة والمجاز والموافقة بين معني الحقيقة والمجاز أي اللغوي والاصطلاحي فيجبُ عليك أن تعلم أوّلا حدهما الحقيقي أي الاصطلاحي ليتّضح لك الأمر، فالحقيقة هي الكلمة المستعملة في المعنى الذي وضعت له تلك الكلمة كالأسد إذا استعمل في الحيوان المفترس والصاع في الخشبة المنقورة۔ وَ أَمَّا الْمَجَازُ فَهُوَ اللَّفْظُ الْمُسْتَعْمَلُ فِيْ غَيْرِ مَا وُضِعَ لَهٗ أي غير مقامه الأصلي كالأسد حين استعماله في معنى "الرجل الشجاع" والصاع "فيما يحل في الصاع" فهما مجازان في الاستعمال۔

وَأَمَّا الْمَعْنَى اللُّغَوِيُّ لِلْحَقِيْقَةِ فهي على وزن فعيلة بمعنى المفعول مشتقة من "حقَّ فلانٌ الأمرَ" أي أثبت فلان الأمر أو هي

مشتقة من "حَقَّقْتُهُ" أي أثبت الأمر وهذا يطلق إذا كان الإنسان على يقين وعلم تام من أمرمّا أي يقول الإنسان "حققته" إذا حصل له الإذعان واليقين من أمرمّا، والأمر الذي أُثبت فهو مثبت فالحقيقة مثبتة۔

وأما وجه المناسبة بين المعني الاصطلاحي و اللغوي فإن اللفظ إذا كان مستعملاً في مقره الأصلي وموضوعه الحقيقي فهو شيء أثبت في مقامه ومكانه و أيّ شيء أثبت في مقامه ومقرّه فهو شيء مثبت في مكانه ودلالته معلومة أي المعنى الذي يدل عليه معلومٌ فالحقيقة شيء مثبت في مقامه و دلالتها معلومة۔

بيَّن المصنفُ العلام هذا المفهوم بقوله " فإذا كان اللفظ مستعملا في موضوعه الأصليّ فهو شيء مثبت في مقامه معلوم الدلالة" فعصارة قول المصنفؒ أن الحقيقة على وزن "فعيلة" بمعنى المفعول، وقال المُلّا "عصام الدين" يمكن أن تجعل الحقيقة على وزن فعيلة بمعنى الفاعل ووجه التسمية ح أن نفس اللفظ حقيقٌ وجدير بالاستعمال في الموضوع او يقال إن الحقيقة من " حقَ الشيءُ" وحق الشيءُ يطلق وقت ثبوت الشيء في مقامه وموضوعه، واللفظ المستعمل في مقرّة ثابت في مقامه، فالحقيقة هي ثابتة في مكانه، هذه هي المناسبة بين معني الحقيقة۔

وأمّا المعنى اللغوي للمجاز فهو مصدر من جاز يجوز ويقال جاز الشيء يجوزه اذا تعدّى الشيء وتجاوز عن مكانه الأصليّ۔

وأمّا المناسبة بين معنييه فهي أن اللفظ إذا استعمل في المعنى الغير الموضوع له فقد جاز مكانه الأوّل وموضوعه الأصليّ (وهو المعنى الحقيقيّ) وهذا هو المجاز كالأسد اذا استعمل في "الرجل الشجاع" فالأسد جاز مكانه الأوّل أي الحيوان المفترس۔

اكتفى على هذا القدر من الجواب بنصر الله و معونته وأمّا جواب الجزء الرابع فقد ذكرته تحت تنقيح العبارة آنفاً فلاحاجة إلى تكرارها وذكرها كرّة ثانية۔

شـــوکت عـــلي

سیتامڑھی، ششم عربی (اولی)

ترجمة القرآن (عربی چہارم)

أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَسَالَتْ "أَوْدِيَةٌ" بِقَدَرِهَا، فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ "زَبَدًا" رَابِيًا، وَمِمَّا يُوْقِدُوْنَ عَلَيْهِ فِي النَّارِ "ابْتِغَاءَ حِلْيَةٍ" أَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِثْلُهُ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ۔ فَأَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ "جُفَاءً" وَأَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِي الْأَرْضِ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْأَمْثَالَ۔

آیت کریمہ کا ترجمہ کیجیے، مطلب بیان کیجیے، نیز خط کشیدہ الفاظ کی لغوی، صرفی تحقیق کیجیے۔

الجواب عن السؤال:

هذا السؤال يحتوي على ثلثة أجزاء: الأوّل: ترجمة نصّ الآي، والثاني: تفسيرها، والثالث: تناول الكلمات المخطوط

علیها بالتحلیل لغةً وصرفاً. والآن نبدأ الإجابة عن کل جزءٍ مرتبا -بعونه تعالی- وذالك فیما یلي:

الجواب عن الأوّل:

اللہ تعالی نے آسمان سے پانی برسایا، تو نالے اپنی اپنی وسعت کے بقدر چلنے لگے، پھر سیلاب نے پھولا ہوا جھاگ اوپر اٹھایا، نیز زیور، اسباب کی تحصیل کے لیے جن چیزوں کو لوگ آگ میں تپاتے ہیں، ان میں سے بھی ایسا ہی جھاگ نکلتا ہے۔اسی طرح اللہ تعالیٰ حق وناحق کو بیان فرماتے ہیں۔ رہا جھاگ! تو وہ خشک ہو کر ختم ہو جاتا ہے؛ البتہ جو چیز لوگوں کو نفع بخش ہوتی ہے وہ زمین میں باقی رہتی ہے۔اللہ تعالیٰ اسی طرح مثالیں بیان فرماتے ہیں۔

الجواب عن الثاني:

من جملة ماجاء به القرآن، أمثال یضربها الله -تعالی- لإرشاد عباده إلی الحق برفق ولطف. فهٰذه الآیات أیضاً تتضمّن مَثل الحق والباطل.

یقول الله -عزّوجل-: أنزل -تعالی- من السماء ماءً أي أمطر من السحاب مطراً، فسالت أودیة بقدرها، أي ففاضت المیاه في الأودیة والأنهار، حسب ملئها، ووفق وسعها، وقدر ظرفها: من قلّة وکثرة. فاحتمل السیل زبدا رابیاً، أي وضع السیل علی وجهه غثاءً عالیا، ورغوة مرتفعةً. ومما یوقدون علیه في النار، بأن یجعلوا تحته نارا لإذابة، ابتغاء حلیة وطلب زینة، أومتاع: من الأواني وآلات الحرب، زبدٌ مثلُه، أي خبث مثل زبد السیل۔

کذلك المذکور: من السیل والزبد والحلیة والخبث،

يضرب الله مَثل الحق والباطل؛ بأن الله أنزل من عنده الحق، تزويداً للناس بما ينفعه في الدارين، فاستفاضت منه قلوب الناس بقدر ما قُدّرلها. ثم لما جعل الحق يشيع ويفشو، تطرّق إليه وساوس من قِبَل شياطين الجنّ والإنس، وتمكّنت فيه شبهات بسعيهم المنحوس. فهٰذه هي الباطل ظهرت على الحق في بادي الرأي، مَثل احتمال السيل زبداً رابياً؛ لكن مآلها ما بينه ـتعالى ـ فقال: فأما الزبد فيذهب جفاء، فكذٰلك الباطل ينمحق وينعدم مذموما؛ وأمّا ماينفع الناس: من المياه والجواهر، فيمكث في الأرض ـماشاء اللّٰه بقاء ه ـ فكذٰلك يبقى الحق في أرض اللّٰه عاليا متعاليا، كذلك يضرب الله الأمثال، لإرشاد عباده إلى الحق۔

الجواب عن الثالث:

"أودية" لغةً: جمع وادٍ بمعنى موضع منخفض بين الجبال والأتلال، يسيل فيه الماء. وصرفاً: لفيف مفروق، و"زبداً" لغةً: مايعلو وجه الماء من غثاءٍ ورغوةٍ. والجمع: أزبادٌ وزَبَدة، وصرفا: اسم صحيح۔ "رابياً" لغةً: زائداً وعاليا، من: "ربا المالُ": زاد. و۔ علا وارتفع، بابه: نصر. وصرفا: اسم فاعل ناقص. و"ابتغاء" لغةً: الطلب، من: "ابتغى الشيء": إذا طلبه وبحث عنه، بابه: افتعال۔ وصرفا: مصدر ناقص و"حلية" لغةً: ما يُتحلّى به ويُتزيّن: من مصنوعات الجواهر، والجمع: حليٌ. وصرفًا: اسم ناقص۔ و "جفاء" لغةً: مرتفعاً ومَرمياً به، من: "جفأ الزبد جفاءً و جفوأً": ارتفع۔ والقِدرُ: رمت بالزبد۔ وصرفًا: صيغة صفةٍ مهموزة اللام۔

انتهى الجواب عن أجزاء السؤال كلها بعون الله -عزوجل-

....

....

اصول الشاشی (عربی چہارم)

وَكَذَالِكَ قَوْلُهُ تَعَالىٰ "وَلْيَطَّوَّفُوا بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ" مُطْلَقٌ فِي مُسَمَّى الطَّوَافِ بِالْبَيْتِ فَلَا يُزَادُ عَلَيْهِ شَرْطُ الْوُضُوْءِ بِالْخَبَرِ بَلْ يُعْمَلُ بِهٖ عَلىٰ وَجْهٍ لَايَتَغَيَّرُ بِهٖ حُكْمُ الْكِتَابِ۔

عبارت پر اعراب لگائیے، ترجمہ اور مطلب بیان کیجئے، مطلق ومقید کی تعریف اور حکم بیان کیجئے اور بتائیے کہ یہ مسئلہ کس اصول پر، کیسے متفرع ہوا ہے۔

أوّلاً: العبارة تشكيلها: فقد سبق

ثانياً: الترجمة إلى الأردية.

اسی طرح اللہ تعالی کا فرمان "ولیطوفوا" الخ بیت اللہ کے طواف کے باب میں مطلق ہے، لہٰذا اس مطلق پر خبر واحد کے ذریعہ وضوء کے شرط کی زیادتی نہیں کی جائے گی؛ بلکہ خبر پر عمل کی وہ صورت اختیار کی جائیگی جس سے حکم کتاب تغیر پذیر نہ ہو (اور خبر بھی معمول بہ بن جائے)

ثالثاً: توضيح العبارة مع حل الجزئيات، وهو كما يلي!

قوله كذلك أي كما أجرينا لفظ "الجلد" في المثال السابق على إطلاقه و ما قيدناه بخبر الواحد كما فعله الشافعيؒ و عملنا بهما على صورة الجمع كذلك نجري لفظ "الطواف" في قوله "وليطوّفوا بالبيت العتيق" الآية على إطلاقه ولا نقيده ولا

نزيد عليه بخبر الواحد؛ لأنه مطلق في مسمى الطواف دون أيّ تقييد في ذاته بالوضوء وغيره كما قيده به الشافعي وقال بفرضية الوضوء في الطواف، فإن الطواف: هو الدوران حول البيت سواء كان مع الوضوء أو بدونه فمسمى الطواف يقتضي أن يكون الآتي بمطلق الطواف آتياً بالماموربه فلا نزيد على الكتاب شرط الوضوء المبطلَ إطلاق الكتاب بالخبر وهو قوله عليه السلام:۔"الطواف بالبيت الصلاة إلا أن الله تعالى قد أحل فيه النطق فمن نطق فيه لاينطق إلا بخير" (راوه ابن حبّان في صحيحه والحاكم في مستدركه) والصلاة لا تجوز بدون الوضوء فالطواف كذالك؛ بل نُحاول العمل بهما على صورة التوفيق بين الكتاب والسنة وهو ممكن ههنا كل الإمكان حيث نعين لكل واحد محملاً على حدةٍ فنؤتي الكتاب درجة أعلى وهي الفرضية والسنة درجة دون الكتاب وهي الوجوب حتى لا يلزم تغيير حكم الكتاب أو الزيادة عليه بالسنة ونقول بفرضية الطواف بحكم الكتاب و بوجوب الوضوء بحكم الخبر جريا على حكم المطلق وهو أن المطلق يجري على إطلاقه۔ لأن الكتاب قطعي وخبر الواحد ظني والظن دون القطع في المرتبة، والتقييد نسخ وصفِ الإطلاق والناسخ يجب أن يكون أعلى درجة من المنسوخ وليس الخبر بأعلى من الكتاب فضلًا عن كونه ناسخاً۔ وليعلم أن هذا كله عندنا وأما الشافعيؒ فإنه يجوّز تقييد إطلاق الكتاب بخبر الواحد ويسميه بيانا للمطلق ولكننا

تردُّ عليه بأن البيان يقتضي سابقية الإجمال ولا إجمالَ في المطلق لإمكان العمل به على سبيل التوفيق وإن قيل: إن المطلوب هو تعظيم البيت وذالك يقتضي الطهارة لاستكماله؟ قلنا: لا؛ بل تعظيم رب البيت مطلوب بتعميل حكمه، وإن سلمنا؛ فالطهارة الكافية حاصلة بالخبر لا بالكتاب ولو بطريق أدنى من الكتاب وهو الوجوب فلا إشكالَ فيه۔

على كل حالٍ يدور هذا الحكم على إجازة الزيادة على الكتاب بالسنة۔ خبر الواحد۔ هل يجوز ذلك أم لا؟ قال الشافعيؒ: نعم، ونحن نقول: لا، والمزيد من الدلائل في المطوّلات وما ذكرناه يكفي لهذا الموضع والمثال يتفرّع على قاعدةٍ مشهورة هي أن المطلق يطلقُ أي يجري على إطلاقه إذا أمكن العمل بإطلاقه، وصورته ههنا أن لا نجعل الوضوء فرضاً بحكم خبر الواحد كالطواف بحكم الكتاب بل نحمل الخبر على الوجوب والكتاب على الفرضية ونعمل بهما۔ ثمّ ليعلم أن الآية الشريفة في طواف الزيارة في الحج المفروض وهو ركن من أركان الحج وفرض عندنا عملًا بالأمر الدال عليه من لدى الآمر المطلق۔جل مجده۔ والطواف هو سبعة أشواط حول البَيت۔ و "البيت العتيق" هو المسمى "بالكعبة" لكونه مكعبا۔ زادها الله شرفاً وعظمةً۔ ومعنى "العتيق" "القديم" فإنه أوّل بيت وضع للناس أو معناه "الحرُّ" فإنه عتيق عن أيدي الجبابرة من الملوك "ألم ترَ كيف فعل ربُّك بأصحاب الفيل" أو معناه "القويّ"

ووصفه به لأنه شديد في البناء ومأمون عن التخريب فافهم۔

الحدود والأحكام

أما المطلق فهو ما ليس في ذاته أيّ نوع من القيود والخصوص بل يعم كأنه هو الجنس۔

وحكمه: إجراءهٗ على إطلاقه دون أيّ تخصيص بشيءٍ وتقييدٍ به۔

أما المقيد: فما هو مخالف المطلق أي ما كان في حد ذاته مقيداً من أيّ جهةٍ كان۔

وحكمه: إجراءهٗ على التقييد دون أيّ تعميم فيه۔

تم الجواب بجميع أجزائه

....

....

تم الباب الخامس

بعون الله تعالىٰ